Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
# عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں



Titas FOOTWEAR

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات
حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
BRANCH OFFICE : H. NO. 33, Elora Upa Path, Hatigaon, Beltola, Sanjogi Path, Guwahati, Assam - 781038
HEAD OFFICE : 309, AJC Bose Road, Karnani Estate, 1st Floor Office No. 8 Kolkata - 700017



کلکتہ ● اتوار، ۲ر نومبر ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۱۰ رجمادی الاوّل ۱۴۴۷ھ ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● Sunday, 2nd November 2025 ● KOLKATA ● جلد:12 ● شمارہ:292 ● Pages-12


# تارکین وطن کو ایس آئی آر میں نام درج کرانے کیلئے خصوصی مدد

## ابھیشیک نے کہا ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے دوران گھر لوٹ آئیں

کولکاتا، یکم نومبر: دیگر ریاستوں میں کام کرنے والے مزدوروں اور طلباء کو ایس آئی آر کی وجہ سے ووٹر لسٹ میں نام درج کرانے میں خصوصی مدد کرنی ہوگی۔ یہ ہدایت ترنمول کانگریس نے پارٹی کارکنوں کو دی ہے۔ جمعہ کو پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کی قیادت میں پارٹی کی ایک ورچوئل میٹنگ میں مالدہ اور مرشدآباد اضلاع کے تارکین وطن لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے ابھیشیک بنرجی نے کہا، "خاندان کے افراد معاون دستاویزات کے ساتھ مہاجرین کے لیے گنتی کا فارم بھر سکتے ہیں، تاہم، فارم بالکل درست ہونا چاہیے۔ اور اگر کوئی سوال پوچھے تو خاندان کے افراد کو بعد میں اس کے بارے میں مطلع کیا جائے گا۔ فارم بھرتے وقت 2BLA۔ مہاجر مزدوروں کے اہل خانہ کو ابھیشیک کا مشورہ ہے کہ اگر آپ فارم جمع کرانے سے پہلے کچھ دن کی چھٹی لے کر گھر واپس آجائیں تو بہتر ہے۔ ابھیشیک نے اس کے بعد برہم پور تنظیمی ضلع کے رہنماؤں کو ہدایت دی کہ ضلع میں 700 بوتھوں کا اضافہ ہوا ہے۔ اور ضلع کے بہت سے لوگ دوسری ریاستوں میں رہتے ہیں۔ ہر ایک کو 100 فیصد فارم بھرنا ہوگا۔ انہوں نے مالدہ ضلع کے تارکین وطن مزدوروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے رشتہ داروں کو گھر لوٹنے کو کہیں۔ ابھیشیک کے الفاظ میں، "ایک مہینے کا وقت ہے، واپس آکر ان سے فارم بھرنے کو کہو۔ میٹنگ میں پارٹی کارکنوں کو مشورہ دیتے ہوئے ابھیشیک نے یہی پیغام مہاجر

(باقی صفحہ 4 پر)

# وقف ایکٹ کے خلاف بین المذاہب یکجہتی کی نادر مثال

## مہاراشٹر کے جلگاؤں میں 2000 سے زائد احتجاجی گرفتار

جلگاؤں یکم رنومبر: بین المذاہب یکجہتی کے ایک قابل ذکر مظاہرے میں، ہزاروں افراد اس ہفتے مہاراشٹر کے جلگاؤں میں جمع ہوئے، وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کی مخالفت کرنے کے لیے، جسے مسلم تنظیموں نے "کالا قانون" اور مذہبی آزادیوں پر حملہ قرار دیا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) کے تحت تحفظ اوقاف کمیٹی جلگاؤں کے زیر اہتمام "جیل بھرو آندولن"، اس تقریب کو ہندوستان میں پہلا مکمل احتجاج تھا، جو پولیس کی اجازت نہ ہونے کے باوجود پرامن طریقے سے منعقد ہوا۔

احتجاج کا آغاز دو گھنٹے کے دھرنے سے ہوا، جس کا اختتام تقریباً 2,000 شرکا کو ضلع پیٹھ پولیس اسٹیشن میں رضاکارانہ حراست میں لے لیا گیا۔ شام تک سب کو رہا کر دیا گیا۔ آرگنائزر فاروق شیخ نے نامہ نگاروں کو بتایا، "ہم نے خوشی سے ہتھیار ڈال دیے۔ یہ مسلمانوں کو تمام برادریوں اور سیاسی

(باقی صفحہ 4 پر)

# آندھرا پردیش کے مندر میں بھگدڑ

## 9 عقیدت مندوں کی موت، درجنوں زخمی

یکم رنومبر: اطلاعات کے مطابق کارتک کے مہینے میں بڑی تعداد میں عقیدت مند درشن کے لیے مندر پہنچے ہیں۔ عقیدت مندوں کا ہجوم اتنا بڑھ گیا کہ مقامی انتظامیہ اور مندر انتظامیہ صورتحال پر قابو نہیں رکھ سکے۔ بھیڑ کی وجہ سے اچانک دھکا مکی شروع ہوگئی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے بھگدڑ مچ گئی۔ اس دوران لوگ ایک دوسرے کے اوپر گرنے لگے جس سے موقع پر افراتفری پھیل گئی اور زیادہ تر لوگ محفوظ مقامات

(باقی صفحہ 4 پر)

# 'متحدہ ہندوستان ہماری اصل طاقت': راہل

نئی دہلی یکم رنومبر: قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے ہفتہ کے روز ہندوستان کی متعدد ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو یوم تاسیس کے موقع پر نیک تمناؤں کے ساتھ مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ ملک کی اصل طاقت اس کے تنوع، بھائی چارے اور مشترکہ اقدار میں مضمر ہے۔

راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ''آندھرا پردیش، انڈمان ونکوبار جزائر، چھتیس گڑھ، چنڈی گڑھ، دہلی، ہریانہ، کرناٹک، کیرالہ، مدھیہ پردیش، پنجاب، پڈوچیری، تمل ناڈو اور لکشدیپ کے عوام کو یومِ تاسیس کی دلی مبارکباد۔''

انہوں نے مزید کہا کہ ''ان میں سے ہر ایک خطہ اپنی انفرادی ثقافت، زبان اور روایت کے ساتھ ہمارے خوبصورت ملک کے رنگین تانے بانے کو مزید دلکش بناتا ہے۔ یہ تمام خطے مل کر ہندوستان کی اصل روح کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تنوع میں اتحاد اور ہم آہنگی کے ذریعے ترقی۔''

(باقی صفحہ 4 پر)

# فرانس میں پھر ہوئی ہائی پروفائل چوری، دھماکہ سے دیوار توڑ کر کروڑوں روپے کا سونا کر دیا غائب

فرانس یکم نومبر: فرانس میں ایک بار پھر ہالی ووڈ اسٹائل میں ہائی پروفائل چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پیرس کے مشہور لوور میوزیم میں ہوئی قیمتی زیورات کی چوری کے کچھ ہی دنوں بعد ہوئی اس چوری نے لوگوں کو حیران کر دیا ہے۔ چوری کا تازہ واقعہ لیون کے پاس ایک گولڈ ریفائنری میں ہوا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ چوروں نے دھماکہ سے اس ریفائنری کی دیوار توڑی اور 12 ملین یورو (تقریباً 122.4 کروڑ

(باقی صفحہ 4 پر)


شہر کلکتہ میں پہلی بار
کیون گلوبل پیش کرتے ہیں
ماہُم برانڈ خالص زیتون تیل
آپ کے صحت کا ضامن

KWIN GLOBAL PRESENTS
Extra Virgin Pure Zaitoon Oil
KOLKATA DISTRIBUTOR
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

Aawami news
Kolkata
Sunday, 02nd November 2025
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۰۲ نومبر ۲۰۲۵ء

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
02 نومبر 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 07 منٹ |
| طلوع آفتاب | 5 بج کر 28 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 26 منٹ |
| عصر | 3 بج کر 45 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 30 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 39 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

# کولکاتا میں ایس آئی آر کی 'سازش' کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے ترنمول سپریمو ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی منگل کو سڑک پر اتریں گے

کولکاتا: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) ریاست کی حکمراں جماعت ایک بار پھر سڑک پر اترے گی، SIR پر بی جے پی کے خلاف سازش کا الزام لگا رہی ہے۔ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی منگل کو سڑک پر اتریں گے۔ ذرائع کے مطابق، ممتا-ابھیشیک منگل، 4 نومبر، یعنی اس دن جب بی ایل او گھر گھر جا کر ایس آئی آر کا کام شروع کریں گے۔ اس دن پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ اور کونسلر بھی ممتا-ابھیشیک کے ساتھ دھرمتلا میں امبیڈکر مجسمہ سے جوڑاسنکو ٹھاکر باڑی تک جلوس میں پیدل چلیں گے۔ اس دوران اہل خانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ریاست میں تین لوگوں کی موت اس خدشے سے ہوئی ہے کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی میں ان کے ناموں کو خارج کیا جا سکتا ہے۔ ترنمول سپریمو شروع سے ہی سوشل میڈیا پر بی جے پی پر حملہ آور ہیں۔ اس بار وہ سڑکوں پر نکل کر ایک بڑا احتجاج منظم کرنے جا رہے ہیں۔ ریاست میں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس سے ٹھیک پہلے الیکشن کمیشن نے بنگال سمیت 12 ریاستوں میں ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کا کام شروع کر دیا ہے۔ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے ہمیشہ اس قدم کی مخالفت کی ہے۔ انہیں خدشہ ہے کہ ایس آئی آر کے نام سے جائز ووٹروں کے نام مٹا دیے جا سکتے ہیں۔ ترنمول لیڈروں کا الزام ہے کہ یہ بی جے پی کی سازش ہے۔ اس سلسلے میں عوام کو خبردار کرنے کے علاوہ ترنمول 4 نومبر سے ریاست بھر میں ہیلپ ڈیسک شروع کر رہی ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے جمعہ کو بی ایل اے کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کے بعد یہ حکم دیا۔ 6200 ہیلپ ڈیسک ایک ماہ کے لیے کھلے رہیں گے۔ اگر SIR فارم بھرنے میں کوئی مسئلہ ہو یا کوئی اور مسئلہ ہو تو ہیلپ ڈیسک سے مدد فراہم کی جائے گی۔

# گارڈن ریچ و خضر پور کے کچھ ووٹروں کا نام 2002 کی فہرست سے غائب، وزیر فرہاد حکیم نے دی مکمل تعاون کی یقین دہانی

کولکاتا یکم نومبر (اشفاق احمد ثمر) مغربی بنگال میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے اطلاق کے بعد جہاں اب تک دو افراد کی خودکشی کے معاملات سامنے آچکے ہیں جن میں ایک کی موت بھی ہو چکی ہے، وہیں اب کولکاتا کے گھنی مسلم آبادی والے پورٹ اسمبلی حلقے کے گارڈن ریچ اور خضر پور علاقوں سے کچھ ووٹروں کے نام 2002 کی ووٹر فہرست سے غائب ہونے کی شکایت ملی ہے۔

گارڈن ریچ کے محفوظ عالم نے عوامی نیوز کو بتایا کہ "جب پہلی بار ایس آئی آر کیا گیا تھا تب ہم لوگ ایف-69 مکان نمبر میں رہتے تھے، لیکن اس عمارت کو منہدم کر کے وہاں اسکول تعمیر کیا گیا، جس کے بعد ہم مجبوری میں رامیشور پور روڈ علاقے میں منتقل ہو گئے۔ تب سے ہم ہر انتخاب - کارپوریشن، اسمبلی یا پارلیمنٹ، اپنے نئے پتے پر ووٹ دیتے آئے ہیں۔ لیکن موجودہ ایس آئی آر کے دوران جب ہم نے 2002 کی فہرست دیکھی تو پتہ چلا کہ پرانے پتے پر جہاں پہلے تقریباً 170 ووٹر تھے، اب صرف 24 سے 25 ووٹروں کے نام باقی ہیں، اور وہ سب غیر مسلم ووٹر ہیں۔

اسی طرح خضر پور کے شوکت فیملی کے نام بھی 2002 کی فہرست سے پراسرار طور پر غائب پائے گئے۔ اس معاملے پر جب عوامی نیوز نے پورٹ اسمبلی کے ایم ایل اے، کولکاتا کے میئر اور ریاستی وزیر فرہاد حکیم سے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ ،،ہمیں بھی اطلاع ملی ہے کہ کچھ ووٹروں کے نام 2002 کی فہرست سے ہٹا دیے گئے ہیں۔ اس پر ہم پوری توجہ سے کام کر رہے ہیں۔ عوام کو گھبرانے یا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہماری ٹیم پوری طرح مستعد ہے، اور اگر الیکشن کمیشن نے کسی بھی حقیقی ووٹر کا نام خارج کیا تو ہم یہ معاملہ سپریم کورٹ تک لے جائیں گے۔

وزیر نے مزید کہا کہ" ہر وارڈ میں بی ایل اے (Booth Level Agent) اسی طرح تعینات ہیں جیسے بی ایل او (Booth Level Officer) ہوتے ہیں۔ وہ عوام کی شکایت سننے اور حل کرنے کے لیے ترنمول کانگریس کی جانب سے سرگرم انداز میں کام کر رہے ہیں۔ لہٰذا عوام اطمینان رکھیں، کسی بھی حقیقی ووٹر کا حق ہم ضائع نہیں ہونے دیں گے۔

# بی ایل او کو دھمکی ترنمول نے کمیشن کو شبھیندو کی ویڈیو بھیجی

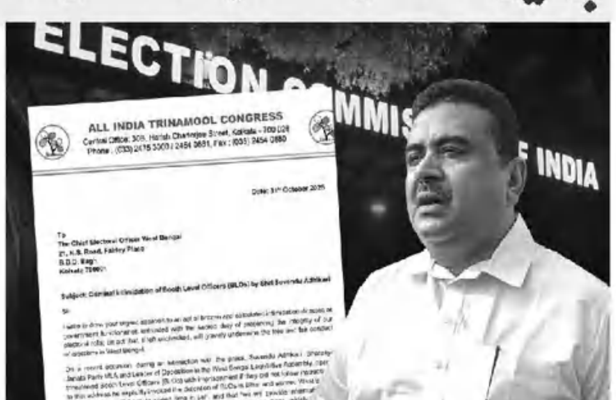

کولکاتا: یکم نومبر (عوامی نیوز سوس) اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری پر بہار کی مثال دیتے ہوئے ریاست میں بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او) کو دھمکی دینے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس بار ترنمول نے اس سلسلے میں ایک ویڈیو دکھا کر الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری اروپ بسواس نے ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کو خط لکھ کر شبھیندو کے خلاف الزامات کی وضاحت کی ہے۔ شبھیندو کے خلاف فوری کارروائی کی درخواست کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی یقینی بنانے کو کہا گیا ہے کہ آئندہ کوئی انتخابی کام میں ملوث کسی سرکاری ملازم کو دھمکیاں نہ دے۔ کمیشن کو لکھے اپنے خط میں اروپ نے لکھا، وہ تمام سرکاری ملازمین جنہیں ہماری ووٹر لسٹ کی سالمیت کی حفاظت کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، بہت منصوبہ بند طریقے سے دھمکیاں دی جا رہی ہیں، اگر اس معاملے کو ابھی سے سنجیدگی سے نہیں لیا گیا تو مغربی بنگال میں شفاف اور آزادانہ انتخابات ممکن نہیں ہوں گے۔ اس کے بعد اروپ نے شبھیندو کے تبصروں کا ذکر کیا۔ یہ تبصرہ ترنمول کے سوشل میڈیا پر پہلے ہی پوسٹ کیا جا چکا ہے۔ اس کا لنک خط کے ساتھ لگا دیا گیا ہے۔ اروپ نے کہا، "SIR کے اعلان کے بعد، شبھیندو جیسے منتخب نمائندے کے اس طرح کے تبصرے ایک مجرمانہ جرم کے مترادف ہیں۔ یہ تعزیرات ہند کی دفعہ 351 کے تحت آتا ہے۔

شبھیندو کے بیان کے تناظر میں ترنمول نے کمیشن سے تین اقدامات مانگے ہیں۔ پہلے اپوزیشن لیڈر کے تبصروں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے اور پولیس کو ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت کی جائے۔ دوسرا، تمام BLOs اور دیگر انتخابی عہدیداروں کو سیاسی دھمکیوں سے دور رہنے کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر ایک حفاظتی ہدایت جاری کی جائے۔ تیسرا، تمام سیاسی جماعتوں کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا جائے، جس میں بتایا جائے کہ انتخابی اہلکاروں کو ڈرانے دھمکانے پر قانون کے تحت کیا سزا دی جا سکتی ہے۔

شبھیندو نے بالکل کیا کہا؟ کچھ دن پہلے، انہیں میڈیا کے نمائندوں کے سامنے یہ کہتے ہوئے سنا گیا، "بہار کے 52 بی ایل او کو ابھی تک ضمانت نہیں ملی ہے، آپ کو جیل میں وقت گزارنا پڑے گا، ہم جیل جانے کے لیے معلومات اور دستاویزات جمع کریں گے۔ " ریاست کی حکمراں جماعت ان کے تبصروں کے خلاف سامنے آئی ہے۔ جمعہ کی رات کمیشن کو شکایت پیش کی گئی تھی۔ غور طلب ہے کہ اس ریاست میں اسمبلی انتخابات 2026 میں ہیں۔ اس سے پہلے کمیشن نے گزشتہ پیر کو ایس آئی آر کا اعلان کیا تھا۔ یہ عمل ریاست بھر میں 4 نومبر سے شروع ہوگا۔ بی ایل او ہر گھر تک مخصوص فارم لے کر جائیں گے۔ فارم کو بھرنے کے بعد، انہیں اس سے متعلق معلومات اور دستاویزات کی تصدیق بھی کرنی ہوگی اور انہیں ایک مخصوص ایپ پر اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ شبھیندو پر ان بی ایل او کو دھمکانے کا الزام ہے۔

# رانا گھاٹ ایم پی نے معطلی کا مطالبہ کیا ابھیشیک نے بی جے پی پر سخت تنقید کی

کولکاتا: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) اگر بی جے پی جیت جاتی ہے تو بنگال اور بنگلہ دیش کے درمیان کوئی سرحد نہیں رہے گی۔ رانا گھاٹ کے بی جے پی ایم پی جگن ناتھ سرکار کے تبصرے پر ریاستی سیاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ اس تبصرے کو ایک ٹول کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے بی جے پی پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی ایم پی کو معطل کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو یہ سمجھا جائے گا کہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے اعلیٰ قیادت کی رضامندی سے یہ بات کہی ہے۔ ابھیشیک کا چیلنج ہے کہ اگر بی جے پی ملک کی سالمیت پر یقین رکھتی ہے تو اسے رکن پارلیمنٹ کے خلاف کارروائی کرنے دیں۔

جگن ناتھ کے تبصروں کو نشانہ بناتے ہوئے ابھیشیک نے سوشل میڈیا پر لکھا، 'رانا گھاٹ کے ایم پی جگن ناتھ سرکار نے اعلان کیا ہے کہ اگر بی جے پی اقتدار میں آتی ہے تو ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کوئی سرحد نہیں ہوگی۔ دونوں ملک پھر سے ایک ہو جائیں گے۔ دوسری طرف، امت شاہ سمیت بی جے پی حکومت مغربی بنگال حکومت پر سرحد کی 'حفاظت' کے لیے زمین فراہم نہ کرنے کا الزام لگا رہی ہے جسے بی جے پی رکن پارلیمنٹ مٹانے کی بات کر رہے ہیں۔ اگر بی جے پی واقعی ملک کی سالمیت پر یقین رکھتی ہے تو میں رکن پارلیمنٹ کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ فوری طور پر اس رکن پارلیمنٹ کو برخاست کردیں۔' ابھیشیک نے طنزیہ انداز میں بی جے پی کی اس پالیسی کو 'منافقت اور دھوکہ دہی کا خطرناک مرکب' قرار دیا ہے۔

غور طلب ہے کہ جمعرات کو ٹھیاری کے بنپور میں بی جے پی کی میٹنگ تھی۔ اس میٹنگ میں رانا گھاٹ سے بی جے پی ایم پی جگن ناتھ سرکار نے بولتے ہوئے عملی طور پر اپنی حماقت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں وعدہ کرتا ہوں کہ اگر ہم یہ الیکشن جیت گئے تو ہم بنگلہ دیش کے ساتھ خاردار تاریں نہیں لگائیں گے، پہلے بھی دو بنگال تھے، پھر ایک ہو جائیں گے۔ انہوں نے مزید تبصرہ کیا، "اگر ترنمول جیت بھی جاتی ہے، تب بھی خاردار تاریں نہیں ہوں گی۔ لیکن وہ ملک بنگلہ دیش ہی رہے گا۔ " ان کے اس تبصرے کے بعد بنگال کی سیاست میں تنازعہ کا طوفان کھڑا ہو گیا ہے۔

# چاپدانی چندن پاڑہ میں شوہر اپنی بیوی اور معصوم بچی کیساتھ کیا خودکشی، والد دو بھائی سمیت انکی بیویوں کو حراست میں لی

ہگلی: یکم نومبر (محمد شعیب عالم) چاپدانی میونسپلٹی کے تحت 13 نمبر وارڈ چندن پاڑ ایک مکان میں 3 لوگوں کی لاش برآمد ہوئی۔ انکس پولیس پھاڑی کے انچارج اتنیو ماجھی نے بتایا کہ صبح 9 بجے کے قریب ذرائع سے ملی اطلاع پا کر موقعے پر پہونچا وہاں لوگوں کی کافی بھیڑ تھی۔ لوگوں نے بتایا کہ محمد قیام الدین نامی شخص نے خودکشی کی ہے دروازہ اندر سے بند تھا اسکے بعد دروازہ کھولا گیا تب دیکھا گیا کہ ایک معصوم بچی اور اسکی ماں بستر پر پڑی ہوئی ہیں اور ایک شخص جس کا نام قیام الدین بتایا جا رہا ہے وہ گلے میں ڈوری کا پھندا گلے لگائے جھول رہا ہے۔ اس سے قبل اس واردات کی اطلاع پا کر چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا بھی موقعے پر پہنچ گئے تھے۔ انکی موجودگی میں قیام الدین، اسکی بیوی اور معصوم بچی جس کی عمر دس سال سے بھی کم کی ہوگی انہیں باہر نکال کر پوسٹ مارٹم کیلئے چندرہ امام باڑہ صدر اسپتال بھیجا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کافی دنوں سے انکا گھریلو جھگڑا زمین، جائداد، حصہ داری کیلئے چل رہا تھا۔ ابتدائی طور پر پولیس والد سمیت دو بھائی اور انکی بیویوں کو پوچھ تاچھ کیلئے حراست میں لی ہے۔ پولیس اس واردات کی وجہ جاننے کی کوشش میں تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ادھر چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا نے اس واردات کو لیکر تفصیلات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ صبح میں اپنے گھر کے دفتر جو واردات والی جگہ سے کچھ ہی دوری پر ہے اس میں بیٹھا تھا تبھی خبر ملی کے عبدالقادر چچا کا بیٹا خودکشی کر لیا ہے۔ خبر پاتے ہی میں موقعے پر پہنچ گیا اور انکس پولیس پھاڑی کو اطلاع دی۔ پولیس خبر ملتے ہی موقعے پر پہنچ گئی اور پھاڑی انچارج اتنیو ماجھی کی رہنمائی میں مکان کا دروازہ چونکہ اندر سے بند تھا اس وجہ سے توڑا گیا اور دیکھا گیا کہ قیام الدین گلے میں رسی کا پھندا لگائے جھول رہا ہے اور بستر پر اسکی بیوی اور معصوم بچی پڑی ہوئی ہیں۔ پولیس لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی۔ اس وقت میں پولیس کو کہا کہ پولیس صحیح طریقے سے اس واردات کی جانچ کرے اور قصوروار پر قانونی کارروائی کرے لیکن کسی عام لوگوں کو حراساں نہ کرے۔ اس دوران چیئرمین کی اس کارکردگی کو لوگوں نے سراہا۔ چیئرمین سریش مشرا نے مزید کہا کہ قادر چچا اپنے گھروں مسائل کو لیکر میرے یہاں آئے تھے اور یہ بھی بتائے کہ وہ اپنے تینوں بیٹوں کو جائداد کا حصہ لگا دیئے ہیں۔ لیکن پتہ نہیں آج یہ کیوں انکے ایک لڑکے نے ایسا کیا، مجھے دلی تکلیف تب اور زیادہ ہوئی جب دیکھا کہ معصوم بچی بھی بستر پر اپنی ماں کیساتھ گری پڑی ہے۔ پولیس اور چیئرمین دونوں کا یہی اندازہ ہے اس نے خودکشی کی ہے اس لئے کہ گھر کا دروازہ اندر سے بند تھا ہونہ ہو قیام الدین نے پہلے بچی اور بیوی کو زہر دیا ہو اسکے بعد خود گلے میں پھندا لگا کر خودکشی کیا ہو؟ یہ بس قیاس لگایا جا رہا ہے صحیح کیا ہے پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی پتہ چلے گا۔ ادھر پولیس نے اس واردات میں پوچھ تاچھ کیلئے قیام الدین کے والد عبدالقادر، انکا چھوٹا لڑکا قیوم اور بڑا لڑکا قطب کے ساتھ ساتھ ان دونوں کی بیوی کو بھی حراست میں لی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ قیام الدین بہت ہی اچھا لڑکا تھا ہاں گزشتہ ایک سال سے اسکے گھر میں زمین جائداد کو لیکر مسئلہ تھا ادھر گزشتہ دس پندرہ دنوں سے وہ خاصہ پریشان نظر آرہا تھا۔


مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

W.B.C.S.(Exe) etc Exam داخلہ برائے کوچنگ

کولکاتا اور آسنسول میں ڈبلیو-بی-سی-ایس 2025 کی کوچنگ کے لئے انٹرنس ٹسٹ

تعلیمی لیاقت: کم از کم گریجویٹ یا 6th سیمسٹر
عمر : ۲۱ سے ۳۴ سال

- اردو اکاڈمی کی ویب سائٹ wbua.org میں آن لائن فارم جمع کریں
- ۳ر نومبر سے ۱۶ر نومبر ۲۰۲۵ء تک آن لائن جمع کر سکتے ہیں
- ۱۶ر نومبر ۲۰۲۵ء کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

نوٹ: طلباء و طالبات کا انتخاب انٹرنس ٹسٹ اور انٹرویو کے ذریعہ کیا جائے گا۔
مندرجہ ذیل موضوعات کے امتحانات ہوں گے

| URDU | ENGLISH | MATHS | G.K |
|---|---|---|---|
| 50 | 50 | 50 | 50 |

مذکورہ سبجیکٹس میں پاس کرنے کے علاوہ اردو میں کم از کم 50% مارکس حاصل کرنا لازمی ہے۔
نزہت زینب
سکریٹری مغربی بنگال اردو اکاڈمی


# ریاست میں پھر یلو الرٹ، تیستا اپھان پر

جلپائی گوڑی: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) تباہی شمالی بنگال کو بالکل بھی پیچھے نہیں چھوڑ رہی ہے۔ تیستا میں ایک بار پھر یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ گزولڈوبا سے مرحلہ وار پانی چھوڑے جانے کی وجہ سے میکھلی گنج سے بنگلہ دیش تک غیر محفوظ علاقوں میں یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ دریں اثنا، اگرچہ سائیکلون منتھا کا اثر کمزور ہے، لیکن فی الحال شمال میں بارش میں کمی کی کوئی امید نہیں ہے۔ بارش کا یہ سلسلہ آئندہ چند روز تک جاری رہے گا۔

شمالی بنگال میں فی الحال شدید بارش نہیں ہوئی ہے۔ الشیگوری میں بارش کے ساتھ ساتھ بعض اوقات ہلکی بارش بھی ہوتی ہے۔ تاہم آسمان ابر آلود ہے۔ جمعہ کو پوری رات بارش ہوئی۔ اگرچہ ہفتہ کی صبح بارش کی شدت میں قدرے کمی آئی لیکن تیستا کے کنارے بے چینی کم نہیں ہو رہی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں بارش کے باعث گزولڈوبہ بیراج سے صبح سے مرحلہ وار پانی چھوڑا جا رہا ہے۔

تیستا پر گزولڈوبہ بیراج سے آج صبح 6 بجے 742 کیوسک پانی چھوڑا گیا۔ دوپہر 12 بجے 857 کیوسک پانی چھوڑا گیا۔ جیسے جیسے پانی کی سطح نیچے کی طرف بڑھ رہی ہے، یعنی بنگلہ دیش کی طرف، میکھلی گنج سے بنگلہ دیش تک دریائے تیستا کے غیر محفوظ علاقوں میں یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ تاہم جلدھا کا ندی میں کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی ہے۔ محکمہ آبپاشی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

گزشتہ 24 گھنٹوں میں جلپائی گوڑی میں 169 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ گنگٹوک، سکم میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 27.01 ملی میٹر بارش ہوئی۔ دریں اثنا، اگرچہ شمال میں آفت گزر چکی ہے، ریاست میں مزید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ایک کم دباؤ بتدریج جنوبی بنگال سے بنگلہ دیش کی طرف بڑھ رہا ہے۔ کم دباؤ کے اثر کے باعث ہفتہ اور اتوار کو گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ پیر-منگل کو پوری ریاست میں بارش کا امکان کم ہو جائے گا۔ تاہم نئے کم دباؤ کے باعث بدھ سے دوبارہ ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

# سیلف ہیلپ گروپوں کے لیے قرض کی دستیابی کو تیز کرنے کی کوششیں

کولکاتا: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات سے پہلے، نبنو نے ریاست کے دیہی علاقوں میں خود مدد گروپوں کو فوری قرض فراہم کرنے کے لیے اقدامات شروع کیے ہیں۔ تاہم انتظامی طور پر ریاستی حکومت کے اس قدم کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ ریاستی حکومت نے دیہی معیشت کو مزید مضبوط کرنے کیلئے اہم قدم اٹھائے ہیں۔ انتظامی ذرائع کے مطابق، مغربی بنگال حکومت اور مختلف بینکوں نے مشترکہ طور پر ایک نئی پہل کی ہے تاکہ سیلف ہیلپ گروپوں کو فوری قرض کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انتظامیہ کے ایک حصے کے مطابق، اس سے دیہی بنگال کے مالیاتی ڈھانچے کو مزید تقویت ملے گی اور خود مدد خواتین کے لیے روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ اس کے علاوہ حکمراں جماعت کے لیے اگلے سال دیہی ووٹ حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ حال ہی میں، ریاستی حکومت اور ریاستی سطح کے بینکرس سب کمیٹی نے مشترکہ طور پر سیلف ہیلپ گروپس پر ایک جائزہ میٹنگ کا اہتمام کیا تھا۔ میٹنگ میں مختلف بینکوں کے نمائندے، ضلعی انتظامیہ کے افسران اور محکمہ سیلف ہیلپ گروپ کے افسران موجود تھے۔ بحث سے یہ بات سامنے آئی کہ اگرچہ گزشتہ ایک سال میں ریاست کے مختلف اضلاع میں سیلف ہیلپ گروپس کے کریڈٹ لنکیج پروگرام میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، لیکن کچھ اضلاع میں ابھی بھی تیزی لانے کی ضرورت ہے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ آنے والے دنوں میں دور دراز کے دیہی علاقوں میں سیلف ہیلپ گروپس کو فوری اور آسان قرضوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بینکوں کے ساتھ قریبی تال میل بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ قرضوں کے حصول کے عمل کو مزید شفاف اور ڈیجیٹل بنانے کے لیے خصوصی انفراسٹرکچر پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ سیاسی طبقہ کے ایک طبقے کے مطابق اسمبلی انتخابات سے چند ماہ قبل ریاست کے اس اقدام کو دیہی خواتین کے ووٹ بینک پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی خصوصی توجہ کے حصہ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ قدم ان انتظامی پروگراموں کے تسلسل کو مزید تقویت دیتا ہے جن کے ذریعے وزیر اعلیٰ نے گزشتہ 14 سالوں میں دیہی خواتین کو خود انحصار بنایا ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ لکشمی بھنڈار پروجیکٹ کی وجہ سے، جو وزیر اعلیٰ کے دماغ کی اختراع ہے، ریاست میں خواتین کا ایک بڑا طبقہ ترنمول کانگریس کو ووٹ دیتا ہے۔ دیہی علاقوں کی خواتین بہت سے معاملات میں سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ ہیں۔ اس لیے اگر دیہی خواتین کو انتخابات سے پہلے سیلف ہیلپ گروپوں کے ذریعے مالی مدد ملتی ہے تو یہ حکمراں ترنمول کانگریس کے لیے زیادہ مددگار ثابت ہوگی۔ تاہم انتظامی سطح پر وضاحت مختلف ہے۔ نبنو ذرائع کے مطابق یہ منصوبہ کوئی سیاسی اقدام نہیں ہے بلکہ ایک طویل عرصے سے جاری باقاعدہ پروگرام کا حصہ ہے۔ سال بھر، ریاستی حکومت، بینکوں کے ساتھ مل کر، خود مدد گروپوں کو قرض فراہم کر کے دیہی معیشت کو مضبوط رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس بار کی پہل اس عمل کو مزید موثر اور تیز تر بنانے کی کوشش ہے، تاکہ ترقی کا لمس ریاست کے دور دراز علاقوں تک پہنچے۔

☆☆☆

# برتھ سٹوفکیٹ لینے کے لیے لمبی قطاریں، میئر کی یقین دہانی

## میئر نے ابھیشیک بنرجی کے ساتھ ورچوئل میٹنگ میں بھی اس واقعہ کا ذکر کیا

کولکاتا، یکم نومبر: سرگھبراہٹ! اس کی وجہ سے کولکاتہ میونسپلٹی میں برتھ سٹوفکیٹ کے لیے لمبی قطار لگی ہوئی ہے۔ میئر فرہاد حکیم جمعہ کو خود قطار میں جا کر گھبراہٹ کا شکار درخواست گزاروں کو یقین دلایا۔ میئر نے پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ میں بھی اس واقعہ کا ذکر کیا۔ انہوں نے پارٹی کمانڈر سے کہا، "میں نے گھبرائے ہوئے درخواست گزاروں کو یقین دلایا ہے کہ وہ خوفزدہ نہ ہوں، ممتا بنرجی ان کے ساتھ ہیں، ترنمول درست ووٹروں کے نام حاصل کرنے کے لیے ہر طرح کی مدد فراہم کرے گی۔" ووٹر شناختی کارڈ کے لیے جن گیارہ چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے ایک پیدائش کا سٹوفکیٹ ہے۔ پیدائشی سٹوفکیٹ ان لوگوں کے لیے تحفظ ہے جن کے نام 2002 کے ووٹر کے طور پر نہیں ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ کلکتہ میونسپلٹی میں گزشتہ دودنوں سے ایک لمبی قطار لگی ہوئی ہے، باقی تمام کاموں کو پیچھے چھوڑ کر صرف پیدائشی سٹوفکیٹ جمع کرنا ہے۔ صبح سے ہی عام لوگ، جن کی عمریں چالیس یا اس سے زیادہ ہیں، میونسپلٹی کی مرکزی عمارت میں موجود ہیں۔ کچھ شمالی کلکتہ میں رہتے ہیں، کچھ مرشد آباد میں۔ انیس الرحمٰن لال گولہ سے کلکتہ آئے ہیں۔ اس کے ہاتھ میں کاغذ کا ایک ٹکڑا۔ ایڈن ہسپتال کا نام، بچے کا نام اور تاریخ پیدائش واضح ہے۔ لیکن ڈاک ٹکٹ واضح نہیں ہے۔ وہ صبح 8 بجے سے میونسپلٹی کے گیٹ نمبر 6 پر لائن میں انتظار کر رہے ہیں۔ میئر نے کہا، برتھ سٹوفکیٹ حاصل کرنے کے لیے بھیڑ ہے، ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ اب تک ای ڈی اور سی بی آئی نے ہمیں ڈرایا ہے، اب وہ لوگوں کو ڈرا رہے ہیں۔" میونسپلٹی کی چیف ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر رانیتا سین گپتا کے مطابق، اچانک برتھ سٹوفکیٹ جمع کرنے کا رجحان بڑھ گیا ہے۔ میونسپلٹی کے موجودہ انفراسٹرکچر میں اوسطاً روزانہ 450 پیدائشی سٹوفکیٹ جاری کرنے کی گنجائش ہے۔ ان کے مطابق جو دستاویزات جمع کرائی جارہی ہیں ان میں سے زیادہ تر 50-55 سال پرانی ہیں۔ اس میں شک ہے کہ کتنی پریشانی ہوسکتی ہے۔

# اچھی خبر! اگلے ہفتے سے نواپارہ-ایئرپورٹ روٹ پر میٹرو خدمات میں اضافہ

## اتوار کو بھی اس روٹ پر میٹرو ٹرینوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، شیڈول چیک کریں

کولکاتا، یکم نومبر: عوام کے دباؤ اور مواصلات کی سہولت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، کولکاتا میٹرو اتھاریٹی نے کلکتہ شہر اور ملحقہ مضافاتی علاقوں میں میٹرو خدمات کو مزید وسعت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگلے ہفتے سے یلو لائن یعنی نواپارہ سے جے ہند ہوائی اڈے کے راستے پر مزید میٹرو ٹرینیں چلیں گی۔ یہ اضافی میٹرو ٹرینیں اتوار کو بھی دستیاب ہوں گی۔ میٹرو اتھاریٹی نے جمعہ کو اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کیا۔ نئے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کو ایک نظر میں دیکھیں۔ پچھلے اگست میں نواپارہ سے جے ہند ہوائی اڈے تک میٹرو روٹ کے آغاز کے بعد، مسافروں کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔ لوگ اس امید میں میٹرو ریل کی سواری کر رہے ہیں کہ وہ بہت کم وقت میں دم دم ہوائی اڈے پر کم پریشانی کے ساتھ پہنچ سکیں گے۔ گزشتہ 2 ماہ میں ان مسافروں کی تعداد بھی حکام کی توجہ میں آئی ہے۔ اور اس لیے ان کی سہولت کے لیے سوموار 3 نومبر سے اس روٹ پر سروس بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میٹرو کے نوٹیفکیشن کے مطابق اس بار سوموار سے جمعہ تک کل 120 میٹرو چلائی جائیں گی۔ پہلے اور آخری میٹروز کے اوقات بھی بدل رہے ہیں۔ اب تک نواپارہ سے ہوائی اڈے تک پہلی میٹرو صبح 7:55 پر دستیاب تھی۔ یہ سروس اب سے صبح 7.18 بجے شروع ہوگی۔ دوسری جانب ایئرپورٹ سے نواپارہ تک پہلی میٹرو صبح آٹھ بجے روانہ ہوتی تھی۔ اب یہ صبح 7:40 پر دستیاب ہوگا۔ دن کی آخری میٹرو نواپارہ سے جے ہند ہوائی اڈے کی طرف رات 8 بجے کی بجائے 8 بجکر 58 منٹ پر روانہ ہوگی۔ اور اس اسٹیشن سے میٹرو نواپارہ کی طرف رات 8:05 کی بجائے 9:18 بجے دستیاب ہوگی۔ پچھلے 2 مہینوں سے اس روٹ پر سنیچر کے روز 44 میٹرو خدمات دستیاب تھیں۔ اس بار یہ بڑھ کر 92 ہو گئی ہے۔ میٹرو صبح 7:18 سے رات 9:30 تک دستیاب رہے گی۔ جو پہلے صبح 7:35 سے رات 8:32 تک تھا۔ یلو لائن پر میٹرو سروسز کا شیڈول اتوار کو بھی تبدیل ہو رہا ہے۔ 40 کے بجائے 78 میٹرو چھٹیوں میں چلیں گے۔ نواپارہ سے ہوائی اڈے تک پہلی میٹرو صبح 8:35 کی بجائے 9:18 پر روانہ ہوگی۔ اور ہوائی اڈے سے نواپارہ تک میٹرو صبح 9:40 بجے شروع ہوگی، اب تک یہ صبح 9 بجے تھی۔ دوسری طرف، نواپارہ اور ہوائی اڈے سے دن کی آخری میٹرو رات 8:58 اور رات 9:18 پر دستیاب ہوگی۔

☆☆

**آسام میں بی جے پی حکومت کی آمارسنار بنگلہ گانے پر ایک کانگریس ورکر غداری کا الزام لگانے پر کولکاتا میں کانگریس ورکر احتجاج کرتے ہوئے**

# 2026 کے الیکشن میں بایاں بازو سے بی جے پی کو ووٹ دینے کا مطالبہ سکانتو مجمدار نے کیا

کولکاتا، یکم نومبر: سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم پیدائش کے موقع پر پورے ملک کے ساتھ ساتھ بنگال بی جے پی نے بھی 'رن فار یونٹی' پروگرام میں کا انعقاد کیا۔ ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ اور مرکزی وزیر سوکانت نے کلکتہ میں ریاستی بی جے پی کے یوتھ فرنٹ کی طرف سے شروع کی گئی اتحاد کے لیے اس دوڑ میں بنگال میں پارٹی کے اتحاد کو ظاہر کرنے کے لیے ہاتھ ملایا، لیکن بنگال بی جے پی کا ایک اور اہم چہرہ، اپوزیشن لیڈر شھبند وادھیکاری، کلکتہ میں ان کے ساتھ نظر نہیں آئے۔ شھبند و کانتھی میں ٹھہرے جہاں انہوں نے یہ پروگرام اپنے ہی ضلع میں منعقد کیا۔ دریں اثنا، شمیک بھٹاچاریہ نے جمعرات کو بی جے پی کو جتانے کے لیے بائیں بازو اور انتہائی بائیں بازو کے کمل کے نشان کو ووٹ دینے کی اپیل کی تھی۔ سابق ریاستی صدر اور مرکزی وزیر سکانتو مجمدار نے آج ریاستی صدر کے بیان کی تائید کی۔ سکانتو نے کہا کہ ترنمول کی مخالفت کرنے والی تمام طاقتوں کو ایک ساتھ آنے کی ضرورت ہے۔ اسی لیے ریاستی صدر نے بائیں بازو سے ملاقات کی ہے۔ زعفرانی کیمپ کے ایک حصے کے مطابق، کلکتہ میں شھبند و، شمک اور سکانت کو ایک ساتھ چلتے دیکھنا کارکنوں میں اتحاد کا پیغام دیتا ہے۔ لیکن شھبند و چونکہ کانتھی میں تھا اس لیے اس پروگرام میں حصہ نہیں لے سکے۔ ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ نے جمعہ کو مرلی دھر سین لین میں واقع بی جے پی کے پرانے ریاستی دفتر سے اس دوڑ کا آغاز کیا۔ لاکیٹ چٹرجی، راہل سنہا، راج کمل پاٹھک، سجل گھوش، تموگھن گھوش اور دیگر لیڈران کے ساتھ مرکزی وزیر سکانت مجمدار موجود تھے۔ شوبھیند وادھیکاری نے کانتھی میں اپنے ریس والے پروگرام میں حصہ لیا۔ ایم ایل اے اگنی مترا پال آسنسول میں تھی۔ سیاسی حلقوں کے مطابق بنگال میں بی جے پی کے بڑھتے ہوئے بائیں بازو کے ووٹ کی ضرورت نے سکانتو کو آج اپنی بات کہنے پر مجبور کر دیا۔ رام اور بائیں بازو کی اتحاد کی بات ایک بار پھر کھل کر سامنے آگئی ہے۔ اس لیے بائیں بازو کو بھی ترنمول کانگریس کو روکنے کے لیے شانہ بشانہ کھڑا ہونا چاہیے، مرکزی وزیر نے یہی مطالبہ کیا۔

# SIR: اگر کسی غیر قانونی ووٹر کا نام ہے تو بی جے پی الیکشن کمیشن کا گھیراؤ کرے گی

کولکاتا: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) SIR میں اگر کسی درست ووٹر کا نام چھوڑ دیا گیا تو الیکشن کمیشن کے دفتر کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ ترنمول نے خبردار کیا ہے۔ اب بی جے پی نے جوابی وارننگ دی ہے۔ بی جے پی لیڈر سجل گھوش نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ اگر ایس آئی آر کے بعد کسی غلط ووٹر کا نام ووٹر لسٹ میں ہوا تو 1 لاکھ بنگالی الیکشن کمیشن کا گھیراؤ کریں گے۔

ایس آئی آر کے اعلان سے قبل ہی ریاست میں سیاسی کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے سوال اٹھائے ہیں کہ ووٹر لسٹ میں صرف دو مہینوں میں نظر ثانی کیسے ممکن ہے۔ کچھ دن پہلے، بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، پہلے، لوگ حکومت کو منتخب کرنے کے لئے ووٹ دیتے تھے، اور اب حکومت فیصلہ کر رہی ہے کہ کس کو ووٹ دینا ہے" پھر ابھیشیک نے الیکشن کمیشن کو خبردار کیا، "اگر ایک قانونی ووٹر کا حق بھی چھین لیا گیا تو بنگال کے ایک لاکھ لوگ نئی دہلی میں الیکشن کمیشن کے دفتر کا گھیراؤ کریں گے۔" جہاں ترنمول کمیشن پر دباؤ بڑھا رہی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ قانونی ووٹروں کے ناموں کو خارج نہ کیا جائے، وہیں بی جے پی غیر قانونی ووٹروں کے تعلق سے کمیشن پر دباؤ بڑھا رہی ہے۔ زعفرانی کیمپ نے بارہا شکایت کی ہے کہ بنگلہ دیش سے دراندازوں نے بنگال میں پناہ لے رکھی ہے۔ انہیں بنگال میں ووٹر کارڈ مل گئے ہیں۔ وہ بھی ووٹ ڈال رہے ہیں۔ بی جے پی لیڈر بار بار یہ تبصرہ کر رہے ہیں کہ اگر ایس آئی آر لاگو ہوتا ہے تو بنگلہ دیشی دراندازوں کے ناموں کو چھوڑ دیا جائے گا۔ اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شھبند و ادھیکاری نے بارہا دعویٰ کیا ہے کہ اگر ایس آئی آر لاگو ہوتا ہے تو ووٹر لسٹ سے ایک کروڑ نام نکال دیے جائیں گے۔ اس بار بھگوا کیمپ نے ان غیر قانونی ووٹروں کو لے کر کمیشن پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ اس دن سجل گھوش نے سوشل میڈیا پر لکھا، 'اگر ایک بھی غیر قانونی ووٹر کا نام ووٹر لسٹ میں ہے تو 1 لاکھ بنگالی الیکشن کمیشن کا گھیراؤ کریں گے۔' سیاسی اندرونی ذرائع کا کہنا ہے کہ بھگوا کیمپ ترنمول کے 'قانونی' ووٹروں کا مقابلہ کرنے کے لیے 'غیر قانونی' ووٹروں کی بات کر رہا ہے۔ اتفاق سے، BLOs بنگال میں 4 نومبر سے گھر گھر جانا شروع کریں گے۔ مسودہ ووٹر لسٹ 9 دسمبر کو شائع کی جائے گی۔ اور حتمی ووٹر لسٹ 7 فروری 2026 کو شائع کی جائے گی۔ حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد دونوں سیاسی جماعتیں کیا قدم اٹھائیں گی، اس بارے میں قیاس آرائیاں بڑھ رہی ہیں۔

# بیل گچھیا میں کانگریس کی جانب سے SIR سے متعلق عوامی میٹنگ

کولکاتا: یکم نومبر (ساجد پرویز) شمالی کلکتہ کے بیل گچھیا میں 3 نمبر وارڈ یوتھ کانگریس اور کانگریس اقلیتی شعبہ کی جانب سے SIR کے متعلق ایک عوامی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کانگریسی ماسٹر محمد کلیم۔ نے SIR کے متعلق کون کون کاغزات ضروری ہے اس پر روشنی ڈالی گ ء۔ نیز عوام کو بتایا گیا کے SIR سے گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور یہ صرف بی جے پی لوگوں کو ڈر دکھاری رہی ہے انہوں نے عوام سے گزارش کے گبھرانے کے بجا؟ ہم۔لوگ ضروری کاغذات رکھیں۔ تاکہ الیکشن کمیشن کو؟ پ کے خلاف سازش کرنے کا موقع نہ مل سکے۔ انہوں نے کہا کے کانگریس ؟پ لوگوں کے ساتھ میں ہے۔ اس موقع پر دیگر مقررین نے کبھی ایس ؟ئی ار اور سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی خدمات وانکے کارناموں کو بیان. کیے۔ اس عوامی میٹنگ پر سنجیت بوس پارٹی کے ترجمان سمن را ؟ چودھری۔ کانگریس کے سکریٹری سوربھ بوس۔ جنرل مدھو میتا جنرل سکریٹری۔۔ مچھوا پھل منڈی کے ممتاز چارچاند۔۔۔ انتخاب اختر محمد قربان۔ محمد اسحاق۔ محمد شہزادہ۔ محمد نوشاد۔ سومناتھ ڈھر وغیرہ موجود تھے

# جگت بلبھ پور کے لوگ ڈاکٹر قاسم کو دوبارہ ایم ایل اے کے طور پر چاہتے ہیں

**نورالاسلام خان**

نامور ڈاکٹر، سماجی کارکن اور سابق ایم ایل اے ابوالقاسم ملا۔ روایتی صدیوں پرانی انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) کی 100 سالہ طویل تاریخ میں، اقلیتی طبقے سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی ڈاکٹر بنگال برانچ کے صدر کے عہدے پر فائز نہیں ہوسکا۔ 2023 میں، ڈاکٹر ابوالقاسم ہی اس نادر نظیر کو قائم کرنے کے واحد گواہ ہیں۔ وہ 'یور ہیلتھ' میگزین کے آل انڈیا ایسوسی ایٹ ایڈیٹر ہیں۔ وہ حاجی یونس چیریٹیبل ٹرسٹ کے صدر ہیں۔ اس سماجی تنظیم کے ذریعے عام غریب لوگوں کی مدد کی جاتی ہے۔ یہ ٹرسٹ کئی غریب خواتین کی شادی کا بھی انتظام کرتا ہے۔ مختلف تہواروں کے دوران بے سہارا لوگوں میں کپڑے اور کمبل تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ میڈیکل کیمپوں کے ذریعے غریب لوگوں کو سال بھر مختلف قسم کی طبی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ وہ ایک پرائیویٹ ہسپتال کے مالک ہیں۔ اس ہسپتال میں ان کی قابل رشک انسانیت نے عام لوگوں کو سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ہزار مصروفیات کے درمیان بھی وہ سب سے خلوص سے بات کرتا ہے۔ انہوں نے فون پر خوبصورتی سے بات کر کے لوگوں کے دل جیت لیے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے کبھی کسی سے غصے میں بات نہیں کی۔ مانا جاتا ہے کہ معاشرے میں ایسے شریف لوگ بہت کم ہیں۔ مجموعی طور پر، انہوں نے سماجی سرگرمیوں میں ایک شاندار شراکت کی ہے۔ دوسری طرف، اگرچہ آج کچھ نرسنگ ہومز کی حد سے زیادہ غیر انسانی ہم پر بوجھ ہے، لیکن اس کا بیلونا نرسنگ ہوم عام لوگوں کے لیے انسانیت کی تصویر ہے۔ غریب عوام کو طبی خدمات میں ریلیف ملا ہے۔ ایک مثالی ایم ایل اے کے طور پر، وہ 2011 میں ہوڑہ جگت بلبھ ودھان سبھا میں ریکارڈ ووٹ کے ساتھ ترنمول امیدوار کے طور پر منتخب ہوئے تھے۔ دانشور سراج الاسلام، انتا داس اور علاقے کے لوگ چاہتے ہیں کہ ڈاکٹر قاسم کو اسمبلی کے علاقے میں واپس لایا جائے۔ تاہم 2016 میں مرشد آباد کے رگھوناتھ گنج اسمبلی حلقہ میں انہیں کانگریس کے اخرزمان نے بہت کم ووٹوں سے شکست دی تھی۔ یہاں انہیں ترنمول کے سابق ایم ایل اے سے کافی ووٹ ملے۔ جس کے نتیجے میں وہ ووٹوں کے قلیل فرق سے شکست کھا گئے۔ فرفرہ شریف کے بہت سے پیر صاحب نے ڈاکٹر قاسم صاحب کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے اسے ایک ایماندار اور نیک انسان ہونے کا سٹوفکیٹ دیا ہے۔ پیر صاحبان نے تبصرہ کیا ہے کہ عوام کو ایسے ایم ایل اے کی ضرورت ہے۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ممتا کی قیادت میں ترنمول کانگریس 220 سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ دوبارہ اقتدار میں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کے لوگ ہندو مسلم سیاست کو قبول نہیں کریں گے۔ یہ بنگال ایک بار تقسیم ہو چکا ہے، اس بنگال کو کوئی دوبارہ تقسیم نہیں کرنا چاہتا۔ اس کے نتیجے میں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ ووٹوں کا ایک بہت بڑا سلسلہ ترنمول کے حق میں کام کرے گا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ ترنمول کانگریس کے سپریمو ڈاکٹر ابوالقاسم صاحب کو عوامی نمائندے کی حیثیت سے مناسب احترام دیں گے، جگت بلبھ پور کی عوام کو امید ہے۔

# شہر کے مشہور عالم دین سوگوار

شہر کے مشہور عالم دین اور داعی اسلام حضرت علامہ مفتی رحمت علی مصباحی سربراہ اعلی جامعہ عبداللہ ابن مسعود کو اس وقت سخت صدمہ پہنچا ہے کہ ان کے اہلیہ محترمہ کا اج صبح سات بجے انتقال ہوگیا ہے مرحومہ عابدہ، زاہدہ اور پرہیز گار خاتون تھیں اور علماء اور طالب علموں کی خدمت بڑھ چڑھ کر کیا کرتی تھیں مرحومہ کے انتقال کی خبر جیسے ہی سامنے آئی پورا شہر کا علمی حلقہ سوگوار ہوگیا اور مفتی رحمت علی مصباحی کے پاس مسلسل تعزیتی پیغامات موصول ہونے لگے سوگواروں میں مرحومہ کے صاحبزادے مفتی حسان رضا مصباحی ڈاکٹر حسنین رضا اور ان دو صاحبزادیاں ہیں۔ اس دکھ کی گھڑی میں مجلس علماء اسلام کے تمام اراکین اور جامعہ عبداللہ بن مسعود کے اساتذہ اور طلبا حضرت مفتی صاحب قبلہ کے ساتھ کھڑے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور ان کے تمام لواحقین کو خاص طور پر مفتی رحمت علی مصباحی صاحب مفتی حسان رضا مصباحی ڈاکٹر حسنین رضا ہیں سب کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ خانقاہ رضویہ مٹیا برج کے مسند نشین مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب جو اس وقت سفر میں ہیں، جب ان کو یہ افسوس ناک خبر موصول ہوئی تو موصوف نے نہایت رنج وغم کا اظہار کیا اور مرحومہ مخدومہ کی مغفرت کی دعا کرتے ہوئے مرحومہ کے پسماندگان بالخصوص مفتی رحمت علی تیغی مصباحی صاحب کو تعزیت پیش کیا۔ محمد قمرالدین مصباحی، استاذ جامعہ عبداللہ بن مسعود کولکاتا

# مولانا مفتی محمد رحمت علی مصباحی کو صدمہ

نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جارہی ہے کہ استاذ گرامی وقار حضرت علامہ و مولانا مفتی محمد رحمت علی مصباحی قادری تیغی صاحب قبلہ سربراہ اعلی جامعہ عبداللہ بن مسعود کی اہلیہ محترمہ اور عزیزم حضرت مفتی محمد حسان رضا مصباحی تیغی سلمہ المنان و عزیزم ڈاکٹر حسنین رضا سلمہ کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون آپ حضرات دعا فرمائیں کہ اللہ پاک اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جملہ بزرگان دین کے صدقے مرحومہ ومغفورہ کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین و پسماندگان کو صبر وشکر عطا فرمائے۔ آمین

نماز جنازہ آج بعد نماز عشاء غریب نواز مسجد پنچو گرام کے پاس ادا کی گئی اور دو نمبر گوبرا قبرستان میں نم آنکھوں سے تدفین ہوئی۔ ان شاء اللہ تعالی ☆ شریک غم ☆ فقیر الشاہ علی احمد قادری تیغی ☆ دونواں شریف ڈھولی شکرا مظفر پور بہار

# کامریڈ ابوالکلام انصاری (مرحوم کلام ماسٹر) کے لیے تعزیتی و دعائیہ مجلس

کانکی نارہ، یکم نومبر (پریس ریلیز) کانکی نارہ وجگتدل حلقے کی مشترکہ چہیتی اور معزز شخصیات میں ایک یادگار نام کامریڈ ابوالکلام انصاری (مرحوم کلام ماسٹر) کا بھی ہے۔ ان کی رحلت 19 /ستمبر 2025 کو ہوئی تھی۔ اور اب چالیسواں بعد ان کی تعزیت اور مغفرت کی دعائیہ محفل کا اہتمام ان کے دیرینہ دوست جناب غلام ربانی کی صدارت اور خواجہ احمد حسین کی سرپرستی میں 31 / اکتوبر 2025 بروز جمعہ بعد نماز مغرب کانکی نارہ حمایت الغرباء ہائی اسکول میں ہوا۔ مجلس کی نظامت علی شاہد دلکش نے کی۔ محفل کا آغاز مفتی و مولانا صدرالدین قاسمی نے قرآن پاک کی تلاوت سے کیا۔ خواجہ احمد حسین ببو نے افتتاحی گفتگو کرنے کے بعد پروگرام کی مکمل ذمہ داری ناظم محفل کے حوالے کر دی۔ پھر یکے بعد دیگرے مقررین میں ماسٹر علی انور، عبدالکریم (اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر، اسکول ہذا)، ماسٹر سلام الرحمن، کامریڈ اندر جیت ساؤ، گوپال دا کی اہلیہ مدھوشری بھٹاچاریہ، کامریڈ بدیسری راج بھر، نارائن رائے، ماسٹر امیت باسو (سابق کاؤنسلر وارڈ 6)، معروف تاجر پرکاش یادو، منوہر لال گپتا، شیامل بنرجی، اکبر زخمی، ڈاکٹر عبد السبحان، عبدالودود انصاری، اور صدرِ محفل نے مرحوم کلام ماسٹر کے تعلق سے جن تاثرات کا اظہار کیا۔ ان میں مشترکہ مندرجہ ذیل باتیں سنی گئیں:

"سیاست سے جُڑے رہنے کے باوجود کلام ماسٹر بالکل سادہ زندگی بسر کرنے والے قدرے شریف و ایماندار شخص رہے۔ وقت کے پابند اور زبان کے اٹل تھے۔ باری باری حمایت الغرباء ہائی اسکول کے سابق صدر اور سکریٹری بھی رہے۔ اسکول ہذا میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، حکومت ہند کے تعاون سے چلنے والے کمپیوٹر سنٹر کے بانیوں میں اکلوتی اہم شخصیت رہے۔ یہ ان کا یادگار اور ناقابلِ فراموش کارنامہ ہے جہاں سے اب تک ڈیڑھ سو سے زائد اسٹوڈنٹس کمپیوٹر ایپلیکیشن کا ڈپلومہ سرٹیفکیٹ لے کر سرکاری نوکری حاصل کر چکے ہیں۔ حالانکہ وہ بایاں محاذ کی کمیونسٹ پارٹی کے پیروکار تھے مگر نماز اور روزہ کے پابند بھی تھے۔ بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کی سرکاری ملازمت سے سبکدوشی کے بعد تا آخری سانس پنجگانہ نماز با جماعت ادا کرتے رہے۔ موصوف سماجی بہبود کی سیاست اور ترقی کی سیاست کے قائل تھے۔"

اخیر میں اظہار تشکر کے ساتھ خواجہ احمد حسین نے قرآنی ایات کی تلاوت کرتے ہوئے اجتماعی دعا کروائی۔ حاضرین نے موجود مسلم و غیر مسلم سبھوں ہاتھ اٹھا کر اسلامی روایت کے مطابق مرحوم کلام ماسٹر کے ایصال و ثواب اور مغفرت کے لیے دعائیں کیں۔ ماسٹر غلام ربانی کی صدارتی گفتگو کے ساتھ تعزیتی و دعائیہ نشست مکمل ہوئی۔ واضح ہو کہ سماج کے مختلف مکتبِ فکر کے اشخاص نے شرکت کر پروگرام کو کامیاب بنانے والوں اہم نام جناب اختر حسین، کامریڈ شرافت حسین، کامریڈ غلام محمد، اسلم خرم، محمد ادریس، محمد انیس (راحیل)، ماسٹر محمد نوشاد، سعادت علی بیگ، محمد عشرت قریشی، اختر علی، خطاب عالم شاد، رستم علی، محمد بشیر، محمد صغیر، شاہینہ پرون، محمد دلشاد، فردوس خاتون، میم عین لاڈلہ، خورشید خان، محمد رئیس علیگ، محمد مختار، مرغوب الحسن، ریاض احمد، محمد اختر، غلام محمد سابق کونسلر، عرفان ربانی اور شمشاد قریشی وغیرہ ہیں۔ (رپورٹ: ف۔ص۔انور)

# ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

**DR. IRSHAAD ALI BARKAATI**
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

**Cure and Care**
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
**Tuesday & Thursday**
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

**Murli Homoeo**
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

**Visiting Hours :**
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

**Aroma Medicos**
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

**Murli Homoeo Chemist**
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
**Visiting Hours :**
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

**Barkaati Raza Clinic**
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
**Visiting Hours :** Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

**The Homoeo International**
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

**سوال**: ڈاکٹر صاحب۔ کہتے ہیں جسم انسانی کا اکثر حصہ پانی سے مستفید ہوتا ہے جس سے صحت کا توازن برقرار رہتا ہے اگر یہ بگڑ جائے تو صحت میں کئی خرابیاں آجاتی ہیں۔ جسم میں پانی کی کمی سے اور بھی کئی نقصانات ہیں ان کی تفصیلات اور آنتوں میں فضلہ چپک جانے والے قبض سے چھٹکارے کی دوا کے لئے گزارش ہے۔ شہریار انصاری، پھول بگان، کولکاتا۔

**جواب**: گرمیوں میں پانی کی کمی سے آپ کا گلا خشک ہو رہا ہو۔ آپ کو چکر آرہے ہوں آپ کی آنکھیں سرخ ہو رہی ہوں یا آپ کا پیشاب پیلا ہو رہا ہے تو یہ آپ کی صحت کے لئے سگنل ہوسکتا ہے آپ کے جسم میں پانی کی کمی آپ کے جسم میں پائی جانے والی الکٹرولائٹس کی کمی آپ کی صحت پر سنگین موٹاپا کا باعث بن سکتی ہے۔ ان اثرات کو ڈی ہائیڈریشن کیا جاتا ہے۔ یعنی جسم میں پانی کی کمی انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن مہاراشٹر کے ڈاکٹر اویناش بھونڈے کہتے ہیں کہ پانی کی کمی کی وجہ سے حالت سنگین ہوسکتی ہے۔ گرمیوں میں مسلسل پسینہ آنے سے نہ صرف جسم میں پانی کی مقدار کم ہوجاتی ہے بلکہ جسم میں نمکیات بھی کم ہوجاتے ہیں۔ اب آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اے سی میں رہنے سے آپ کو پسینہ نہیں آتا۔ لیکن ہر وقت اے سی میں رہنے سے آپ کی پیاس کم ہوجاتی ہے۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ اس کے آپ کے جسم پر منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔ ڈاکٹروں نے پانی کی کمی کے مسئلے کے بارے میں جاننے کے لئے صحت کے شعبے میں ماہرین سے بات کی۔ ملک کے کئی علاقوں میں درجہ حرارت ۴۰ ڈگری سے زیادہ ہونے کے باعث لوگوں کو اب بھی سخت گرمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہو۔ اگر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت میں جسم کا مناسب خیال نہ رکھا جائے تو اس کے صحت پر سنگین اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اسی لئے ماہرین صحت ضروری دیکھ بھال کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ ہیٹ اسٹروک پانی کی کمی کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر آپ طویل عرصے سے دھوپ میں رہ رہے ہیں اس کے علاوہ اگر مجموعی درجہ حرارت زیادہ ہے تو یہ ایک مسئلہ ہے۔ اگر آپ کو اسہال یا بیماری ہو تو آپ پانی کی کمی کا بھی شکار ہوسکتے ہیں۔ بہت زیادہ الکحل یا کیفین والے مشروبات پینا، جسم میں پانی کی کمی کا سبب بنتا ہے۔ بہت ساری ورزش سے پسینہ آنے کے بعد یہ اس وقت بھی ہوسکتا ہے۔ جب آپ کو بہت زیادہ پیشاب کرنے کے لئے دوا دی گئی ہو۔ پانی کی کمی کی علامات کو خود کیسے پہچانیں؟ اگر آپ کو بہت پیاس لگ رہی ہے، اگر پیشاب پیلا گہرا اور تیز بو والا ہو، اگر آپ معمول سے کم پیشاب کرتے ہیں۔ اگر آپ کو چکر آتا ہے۔ آپ کو تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے، اگر منہ، ہونٹ، زبان خشک ہو، اگر آنکھیں گہری نظر آرہی ہیں۔ ایسے میں جسم میں پانی کی کمی اور نمکیات کی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ڈاکٹر کی مدد لینی چاہئے۔ جسم میں پانی کی کمی ہو تو کیا ہے؟ بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ کیسے پہچانیں کہ جسم میں پانی کم ہیں۔ اس کی پہلی نشانی ہمارے پیشاب میں نظر آتی ہے۔ اگر پیشاب پیلا ہو یا سرخ ہوجائے تو اس کا مطلب ہے کہ جسم میں پانی کی کمی ہے اس حوالے سے ڈاکٹر اویناش بھونڈے کا کہنا ہے کہ مسلسل دھوپ میں چلنے یا کسی گرم بھٹی کے قریب کام کرنے سے نہ صرف جسم میں پانی کی کمی ہوتی ہے بلکہ دیگر الیکٹرولائٹس جیسے سوڈیم، پوٹاشیم، فلورائٹس اور ہائی کاربونیٹ کی مقدار بھی کم ہوجاتی ہے۔ اگر یہ کیفیت زیادہ دیر تک برقرار رہے تو جسم میں میگنیشیم کی مقدار بھی کم ہوجاتی ہے۔ ایک بالغ کے جسم میں ۶۰ سے ۷۰ فیصد پانی ہوتا ہے۔ ڈاکٹر بھونڈے کے مطابق اگر پانی کی اس سطح میں بڑا فرق آجائے تو ہمارے جسم کا میٹا بولزم متاثر ہوتا ہے۔ یعنی کھایا ہوا کھانا ہضم نہیں ہوتا ساتھ ہی انسان کو دورے پڑ سکتے ہیں سانس لینے میں دشواری ہوسکتی ہے بھونڈے مزید کہتے ہیں صرف یہی نہیں بلکہ یہ خدشہ بھی ہے کہ اگر یہ حالت زیادہ دیر تک برقرار رہی تو اس شخص کی سانس لینے اور دماغ پر اثر پڑے گا اور وہ مر سکتا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ پانی کی وجہ سے جلد خشک ہوجاتی ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق پانی کی کمی نہ صرف کم پانی پینے سے ہوتی ہے بلکہ اسہال کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی بھی ہوتی ہے۔ اسہال کے دوران پانی اور نمک کی مقدار کم ہوجاتی ہے اس کے علاوہ عالمی ادارۂ صحت کا یہ بھی کہنا ہے کہ جسم میں نمکیات، قئے، پسینہ، پیشاب اور سانس کے ذریعے ضائع ہوجاتی ہیں۔ اس حالت شخص سستی محسوس کرتا ہے۔ بے ہوش ہوتا ہے، آنکھیں دھنسی جاتی ہیں اور پانی پینا نہیں چاہتا، عالمی ادارۂ صحت کے مطابق ایسی صورت حال، پانی کی کمی کی سنگین صورت اختیار کرسکتی ہے۔ او آر ایس کتنا موثر ہے؟ او آر ایس پیکٹوں میں سوڈیم، کلورائیڈ، پوٹاشیم کلورائیڈ سوڈیم سائٹریٹ اور گلوکوز ہوتا ہے، صرف پانی پینے سے فائدہ نہیں ہوگا۔ ڈاکٹر ریوت کنیڈ کا تعلق ممبئی سے ہے وہ جے جے اسپتال میں میڈکل افسر ہیں وہ کہتے ہیں اگر آپ چلچلاتی دھوپ میں پانی کی کمی سے بچنا چاہتے ہیں تو صرف پانی پینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ آپ کو پانی کے ساتھ دیگر مائعات کا استعمال کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر ریوت کا مزید کہنا ہے کہ اس چلچلاتی گرمی میں بہت زیادہ پانی پینا ضروری ہے۔ لیکن جسم کی پیاس نہیں بجھتی جسم کی پانی کی کمی کو روکنے کے لئے ہمیں شربت، پھلوں کا رس، چھاچھ، شربت جسے مائعات پیئے جائیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گنے کا رس، چھاچھ میں تھوڑا نمک ملا کر پینا بھی جسم کے لئے فائدہ مند ہے۔

**سوال**: موسم کوئی بھی ہڈیوں کا درد ایسی ہی ہے جیسا موسم گرما میں تھا سینکڑوں ٹیسٹ، ٹابلیٹ، سپرٹ، مالش مگر فائدہ ہمالہ کی چوٹی پر رکھا ہوا ہے۔ اب تو دو قدم چلنا محال ہے۔ سیڑھیوں پر چلنے کے بعد اترنے کی سکت باقی نہیں رہتی۔ آخر ہڈیوں کا درد کیوں ہوتا ہے۔ ہومیو پیتھی علاج کیا ہے، مشورہ بھی، دوا بھی، لکھنے کی گزارش ہے۔ حرمین خان، پرنس انور شاہ روڈ، ٹالی گنج، کلکتہ

**جواب**: ہڈیاں جس کی ساخت بناتی ہیں اور ہڈیوں میں موجود گردہ خون کے اجزاء تیار کرتا ہے جب بھی ہڈیاں دکھتی ہیں تو کوئی نہ کوئی ایسا امر ضرور ہوتا ہے۔ جو انہیں اذیت پہنچاتا ہے گاہے یورک ایسڈ ہوتا ہے۔ کبھی اجزاء کیلشیم یا حیاتین ہوتے ہیں کبھی ہڈیوں کی ساخت نہایت نرم ہوجاتی ہے تو کبھی کافی سخت ہوجاتی ہے مگر اکثر یہ درد اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے۔ جسے بعض اشخاص مشکل سے تسلیم کرتے ہیں ہڈیوں میں چوٹ آنے سے کچھ عرصہ بعد یہ درد جنم لیتا ہے کیوں کہ اکثریت فزیوتھراپی کا سہارا لیتے ہیں۔ ان میں پیٹ تھراپی اگر کرائی جائے تو مریض کو سردی سے بچے کا مشورہ دیا جائے عارضی طور پر درد میں آرام ضرور آجاتا ہے۔ مگر کچھ عرصہ بعد سوجن کی وجہ سے یہ درد دوبارہ واپس آجاتا ہے۔ اب اس حال میں ہڈیاں کچھ سخت ہوجاتی ہیں اور دوا کی کیفیت اگر دفع ورم ہو تو کام نہیں کرتی اس لئے ایسی دوا کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جو درد کا خامرات (انیزائم) کے فعل کو روک دیں۔ بعض نام نہاد ماہرین ایسی ادویہ کا انتخاب کرتے ہیں جو درد کی جس محسوس کرنے والے آند خلیات (ری سپٹر) کو درد اخذ کرنے سے روک دیتے ہیں۔ مشاہدہ ثابت کرتا ہے کہ طاقت سے زیادہ ورزش کرنے سے ہڈیاں دکھتی اور کبھی درد کرتی ہیں اصل وجہ ان عضلات کی دکھن ہے جو مقام ہڈیوں سے جڑے ہوتے ہیں اصل درد عضلات کا ہوت ہے مگر مریض یہی سمجھتا ہے ہڈی کا درد ہے۔ اسی طرح مفاصل جوڑوں کا درد ہے گاہے اس کی وجہ سے ہڈیوں کے درمیان مائع سیال رطوبت کی خشکی ہوتی ہے۔ جس سے دونوں ہڈیوں سرے سے پھلتے بھرتے رگڑ کا شکار ہوتے ہیں اس کا مستقل حل زیتون کے تیل بادام کے تیل وغیرہ سے کرنا تھا مگر اکثر اس کا حل سکن اور درد کش ادویہ سے کیا جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں جب تک دوا کھاتے رہیں۔ آرام محسوس ہوتا ہے جب دوا چھوڑی جائے درد عود کر آجاتا ہے۔ کچھ اشخاص کو جینیاتی طور پر جو مسئلہ عارضی ہوتا ہے۔ جسے ہومیونائڈ آرتھرائٹس کہا جاتا ہے۔ مگر اس عارضے میں ہڈیاں جوڑ سوج چکی ہوتی ہیں۔ ہڈیوں کی ساخت کسی حد تک بگڑ جاتی ہے اور جلد پر جوڑوں کے مقام پر تختی نمودار ہوجاتی ہے۔ طب قدیم کے مطابق اس کا حل مصفی خون ادودیہ اور ساتھ مسکن ادویہ سے ہوتا ہے۔ مگر آج کل کا ثر ماہرین اسٹرائیڈ کا استعمال کراتے ہیں۔ اسٹرائیڈ فوری دافع ورم ہے۔ مگر باقی نقصانات مثلاً عادی نیا تا کہ اسٹرائیڈ کے علاوہ دیگر ادویہ مفید نہیں۔ علاوہ ازیں ایک اسٹرئیڈ سے ہوتا رک جائے تو اسے قومی اسٹرائیڈ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ورزش نہ کرنا، زیادہ گوشت کا استعمال، چوٹ آنا چاہئے کسی شئے سے ٹکرانا یا سخت چیز پر گرنے سے حیاتین ڈی فاسفورس کیلشیم کی مقدار کا عدم توازن ۵ گرام اشیاء دکھانے کے بعد ساتھ ہی ٹھنڈی اشیاء کا استعمال اومیگا فیٹی ایسڈ کی کمی سیال خوراک پانی جوس دودھ، مکھن کا کم استعمال مگر یاد رہے کہ چہل قدمی ضرور کرنی چاہئے جہاں بدن میں جس چیز کی کمی ہو وہیں پہنچ سکے ورنہ صرف ہاضمہ ہوتا ہے تو انائی حاصل ہوتی ہے۔ مگر انفرادی اعضاء کو اتنا نفع نہیں پہنچتا جتنا پہنچا چاہئے۔ یورک ایسڈ نے جینیاتی طور پر مرض کی منتقلی ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا، نزلے کا زیادہ عرصہ رہنا، تو عمر بچوں کو کھیل کود میں زیادہ دھیان دینا چاہئے یاد رہے کہ حکماء، قدیم کے مطابق چالیس سال کی عمر تک والدین کی طرف سے ودیعت شدہ قوت کام آتی ہے اور چالیس سال بعد اپنا اسی عمر تک کا کھانا پینا۔ ورزش قوتوں کو بحال رکھتا ہے۔ ساتھ سال سے قوتیں ڈھلنے کی طرف میلان رکھتی ہیں۔ مچھلی کا استعمال ہفتے میں ایک بار اور دو پہر کے وقت کریں سرد مزاج کی سبزیوں پر نمک یا سیاہ مرچ کا سفوف چھڑ کیں، چوٹ آنے پر گرم مزاج والے تیل سے مالش کریں پٹی باندھیں یا سردی سے بچائیں خوراک میں میوہ جات کا استعمال ضرور کریں دماغ کو تازہ رکھیں زیادہ آکسیجن آنے والے علاقوں کی طرف ہفتے میں چار دن ضرور جائیں۔ گائے کے گوشت کا استعمال ضرور کریں۔ اعصابی نظام کو قوت بخشنے کے لئے ورزش کی عادت اپنائیں۔ ہر تین ماہ بعد حیاتین ڈی کی گولی کا استعمال مناسب ہے کیوں کہ آج کل خوراک خالص نہیں۔ دھوپ میں وٹامن ڈی ہوتا ہے مگر اکثر جلد کے خراب ہونے کی شکایت موصول ہو رہی ہیں کیوں کہ بعض علاقوں میں اوزون کی سطح بہت کم ہے۔ نیم گرم پانی سے غسل کریں اور کھانے کے بیس منٹ تک ہرگز غسل نہ کریں۔ دوا کا استعمال اس وقت کریں اگر مالش سے فائدہ نہ ملے تو ادویہ کی عادت نہ بنے خاص طور سے بچیں۔ پچیس سال کی عمر تک دوا کی عادت نہ بننے دیں۔ ویسے کسی طرح کی پریشانی یا مرض مستقل ہو تو خود سے علاج کرنے سے بہتر ہے کہ معالج سے رجوع کریں اور ادویات کے ساتھ مشورہ بھی لیں۔ بہت سی بیماریاں ایسی ہوتی ہیں جسے ادویات کے ساتھ پرہیز سے بھی دور کی جاسکتی ہیں۔ بس اپنی صحت کا آپ کو خود بھرپور جائزہ لینا ہوگا۔

☆☆☆

**جگتدھرتی پوجا کے افتتاح کے موقعے پر ناساز طبیعت کی وجہ کر پوجا کمیٹی کے صدر اور لوک سبھا کے ایم پی شری سوگتا رائے بھوگ کے دن میڈیا کے لوگوں سے بات کرتے ہوئے ساتھ میں اشوک کمار چکرورتی عرف ماناچکرورتی بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔**

## امتحانات جامعہ اردو علی گڑھ 2026

## فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 15 نومبر 2025

جامعہ اردو علی گڑھ 2026 کے امتحانات ابتدائی، ادیب، ادیب ماہر، ادیب کامل، ادیب فاضل، معلم اردو، ڈپلومہ ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن اور اردو زبان میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس جو بتدریج درجہ ہشتم، مادھیمک، ہایر سکنڈری، بی اے، ایم اے، اردو ٹیچرس ٹریننگ کورس، ایک سالہ ڈپلومہ ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن اور اردو زبان میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس کے مساوی ہیں کے امتحانات کے فارم بھرے جا رہے ہیں۔ فیس و فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 15 نومبر 2025 ہے۔ خواہشمند طلباء وطالبات پہلی فرصت میں مرکز کلکتہ مولانا آزاد ایجوکیشنل ٹرسٹ، ڈرایور کوارٹر، خضر پور، کلکتہ-23 میں آکر اپنے فارم کی خانہ پری کریں۔ امتحانات 2026 آئندہ 27 جنوری تا یکم فروری 2026 منعقد ہوں گے۔ واضح رہے کہ کلکتہ میں گزشتہ 48 برسوں سے ڈاکٹر علی شیر خان صاحب کی سرپرستی ورہنمائی میں جامعہ کے امتحانات بحسن وخوبی ہوتے آرہے ہیں جہاں سے ہر سال سیکڑوں کی تعداد میں طلباء وطالبات شریک امتحان ہو کر کامیابی حاصل کر رہے ہیں اور اپنی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کر رہے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے مہتمم سینٹر کلکتہ ڈاکٹر علی شیر خان صاحب سے رجوع کریں۔ موبایل نمبر-8100079694
المعلن-ڈاکٹر علی شیر خان، مہتمم سینٹر کلکتہ، امتحانات جامعہ اردو علی گڑھ

**پوربی اتر ریلوے**
**ای۔ ٹنڈر نوٹس**
مندرجہ ذیل کام کے لئے ای۔ ٹنڈر صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے وڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر/ پلانٹ، میکانیکل کارخانہ، پوربی اتر ریلوے گورکھپور کے ذریعہ طلب کی جاتی ہے
**ٹنڈر نمبر 01**: ٹنڈر نمبر: **ای ایل۔ ایم ڈبلو ایس۔ جی کے پی۔ 13-26-13**، کام کی تفصیلات: کوچ الٹریشن ان الیکٹریکل سسٹم ان 4000 کوچیز آف 3 ٹیر ایل ایچ بی، نمایاں تعداد 100 اعداد بوگیوں کی۔ تخمینہ لاگت (روپے میں)-/76,05,165 زر بیعانہ (روپے میں)-/1,52,100، ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت۔ صفر کام پورا ہونے کی مدت/ ٹنڈر جاری ہونے کی تاریخ سے 12 مہینے
• آن لائن ای۔ ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ 24.11.2025 بوقت 11.15 بجے تک • مکمل درخواست فارم وٹنڈر فارم حاصل کرنے کے لئے ہندستانی ریل کا ویب سائٹ دیکھیں www.ireps.gov.in
• اگر ٹنڈر نوٹس میں ہندی وانگریزی کا فرق نظر آئے تو ٹنڈر نوٹس کے معاملے میں انگریزی کو ہی اہمیت دی جائے گی
**ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر/ پلانٹ (کام)**
**گورکھپور** مجھی/ یاترک-88
**گاڑی کی چھتوں و پائیدان پر سفر نہ کریں**

## رولر اسکیٹنگ ایسوسی ایشن آف بنگال کے زیر اہتمام "نیشنل اسٹیٹ ٹرائل اسکیٹنگ" کا کامیاب اختتام

کولکاتا: یکم نومبر (نور عالم) آج بدھان سیشو اُدیان میں رولر اسکیٹنگ ایسوسی ایشن آف بنگال کے زیرِ اہتمام "نیشنل اسٹیٹ ٹرائل اسکیٹنگ" کا شاندار اور کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر رولر اسکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا کی ریاستی باڈی رولر اسکیٹنگ ایسوسی ایشن آف بنگال نے اپنی ذمہ داری نہایت خوش اسلوبی سے نبھائی اور شائقین کو ایک متاثر کن مظاہرہ پیش کیا۔ تقریب میں ایسوسی ایشن کی سیکریٹری شویتا بالمکی، صدر گوتم اور اُن کی پوری ٹیم موجود رہی، جنہوں نے اس کامیاب پروگرام کو بہتر نظم وضبط اور ٹیم ورک کے ساتھ انجام تک پہنچایا۔ اس موقع پر معزز مہمانانِ خصوصی میں میجر اے کشیپ (انڈین ایئر فورس)، معروف سابق فٹبالر کے جوزف (موہن بگان و چرچل برادرز) اور سید نافر الاسلام ایڈوکیٹ، ہائی کورٹ کلکتہ شامل تھے۔ خاص طور پر ان بچوں کے والدین کی حاضری نے تقریب میں روح پھونک دی جنہوں نے اپنے بچوں کو یہ حوصلہ دیا کہ "آپ خاص ہیں اور آپ سب کچھ کر سکتے ہیں"۔ پروگرام کی کامیابی میں رولر اسکیٹنگ ایسوسی ایشن آف بنگال کے اسٹاف اراکین انندیتا، وکٹر، منوج اور دیگر اراکین کی انتھک محنت وکوششیں شامل رہیں، جنہوں نے اس شام کو یادگار بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ یہ تقریب نہ صرف کھیل کے فروغ کا مظہر بنی بلکہ اس نے یہ پیغام بھی دیا کہ کھیل کے میدان میں نظم، محنت اور عزمِ بلند کے ساتھ نوجوان نسل ہر چیلنج کو فتح کر سکتی ہے۔

ہوڑہ ڈسٹرکٹ انفارمیشن دفتر کے زیرِ اہتمام ضلع لائبریری میں ڈرائنگ مقابلہ منعقد ہوا جس میں خاصی تعداد میں مختلف اسکولوں کے بچے بچیوں نے حصہ لیا۔ (محمد شبیب عالم)

## بقیہ صفحہ اول کی

**بقیہ**: تارکین وطن کو

مزدوروں کے ساتھ ساتھ غیر ریاست میں رہنے والے ووٹروں کو بھی دیا۔ انہوں نے کہا، "جو لوگ بیرون ریاست مقیم ہیں انہیں مطلع کرنا ضروری ہے۔ ان کے خاندان کے افراد بھی ووٹر لسٹ میں اپنا نام ڈالنے کے لیے فارم پر کر سکتے ہیں۔ لیکن اس معاملے میں بھی اگر ضرورت پڑی تو انہیں ذاتی طور پر پیش ہونا پڑے گا۔ اس لیے انہیں پورے معاملے سے آگاہ کیا جانا چاہیے۔

**بقیہ**: وقف ایکٹ کے خلاف

وابستگیوں کے لوگوں سے جوڑتا ہے جو انصاف، مساوات اور آئین کو برقرار رکھتے ہیں۔ جلگاؤں نے پرامن طریقے سے اس قومی تحریک کو آگے بڑھایا ہے۔ ہم اس غیر آئینی قانون کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔ "تحف وقف کمیٹی کے صدر مفتی خالد کی سربراہی میں ایک وفد نے ایڈیشنل کلکٹر شریمنت ہارکر سے ملاقات کی اور صدر جمہوریہ ہند کو ایک یادداشت پیش کی۔ پانچ مطالبات یہ تھے:

1. وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے۔
2. وقف املاک پر مرکزی حکومت کے کنٹرول کا خاتمہ۔
3. شفافیت کے ساتھ آزاد، کمیونٹی کے ذریعے چلنے والے وقف بورڈ کی تشکیل۔
4. تجاوزات اور وقف اراضی کی غیر قانونی منتقلی کے خلاف سخت کارروائی۔
5. مساجد، مدارس اور درگاہوں کی ای رجسٹریشن کے لیے 5 دسمبر کی آخری تاریخ میں توسیع۔

مفتی خالد نے ایکٹ کی مذمت کرتے ہوئے کہا، "یہ ہمارے مذہب میں دخل اندازی کرتا ہے اور اداروں کو سنبھالنے کے ہمارے حق کو چھینتا ہے۔ ہمارے آباؤ اجداد تقسیم کے بعد انصاف اور مساوات پر بھروسہ کرتے ہوئے ہندوستان میں رہے۔ یہ تحریک عقیدے، آئین اور انصاف کو ہم آہنگ کر کے اس عہد کی حفاظت کرتی ہے۔" اس نے دلیل دی کہ یہ آرٹیکل 25-30 کی خلاف ورزی کرتا ہے، مذہبی آزادی اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ بہوجن کرانتی مورچہ، این سی پی (اجیت پوار کا دھڑا) اور ونچیت بہوجن اگھاڑی (وی بی اے) سے حمایت حاصل ہوئی۔ وی بی اے کی ضلعی صدر شمیبھا بھانوداس پاٹل نے مطالبات کی تائید کرتے ہوئے اس قانون کو "منووادی اور سنگھی نظریہ" قرار دیا جس کا مقصد مسلمانوں کی سماجی اور معاشی آزادیوں کو کم کرنا ہے۔ یہ سیکولرازم کے لیے قومی خطرہ ہے۔ "بھاری پولیس کی تعیناتی کے درمیان، آئینی جمہوریت پر زور دیتے ہوئے، مظاہرہ غیر متشدد رہا۔ جلگاؤں کی کامیابی کے بعد—AIMPLB کی 12 اکتوبر کو دہلی میں ناکام کوشش کے بعد—بورڈ نے ریاست بھر میں توسیع کا منصوبہ بنایا ہے۔ جیسا کہ ایک قیدی نے اعلان کیا، "ہم جیلیں بھر دیں گے لیکن اپنے وقف، عقیدے یا حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے۔" یہ مذہبی معاملات میں سمجھی جانے والی ریاستی حد سے تجاوز کے خلاف مزاحمت کو بڑھانے کی ایک مثال قائم کرتا ہے۔

**بقیہ**: آندھراپردیش کے مندر

کی طرف بھاگنے لگے۔ راحت اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں اور زخمیوں کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق ہفتہ کو وینکٹیشورا سوامی مندر میں اکادشی کے موقع پر عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ جمع ہوئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ مندر کے احاطے کے داخلی دروازے کے قریب اچانک بھیڑ بڑھ گئی جس سے لوگوں میں افراتفری پھیل گئی اور بھگدڑ کے حالات پیدا ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کے فوری بعد مقامی انتظامیہ اور پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور امدادی اور بچاؤ کام شروع کیا۔ وزیراعلی این چندرا بابو نائیڈو نے اس المناک واقعہ پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ کاشی بگا کے وینکٹیشور مندر میں بھگدڑ انتہائی افسوسناک ہے۔ جانوں کا ضیاع دل دہلا دینے والا ہے۔ میں مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ انہوں نے حکام کو زخمیوں کو فوری اور بہتر طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے مقامی انتظامیہ اور عوامی نمائندوں سے کہا کہ وہ جائے وقوعہ پر پہنچ کر راحت اور بحالی کی کوششوں کی نگرانی کریں۔ ریاستی حکومت نے واقعہ کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ سینئر پولیس اور انتظامی اہلکار جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔

**بقیہ**: متحدہ ہندوستان ہماری

راہل گاندھی نے اپنے پیغام میں زور دیا کہ یہ دن محض جشن کا نہیں بلکہ عزمِ نو کا موقع ہے، جب ہم مساوات، انصاف اور محبت جیسی بنیادی اقدار کو دوبارہ یاد کریں جو ہمارے ملک کو جوڑے رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "آیئے اس دن کو اس عہد کے ساتھ منائیں کہ ہم ایک ایسے ہندوستان کی تعمیر کریں جہاں ہر شخص کو برابری کے مواقع میسر ہوں، جہاں مذہب، ذات یا زبان کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہ ہو۔"

راہل گاندھی کا یہ پیغام ایسے وقت میں آیا ہے جب مختلف ریاستیں اپنی تشکیل کی یاد میں تقاریب منعقد کر رہی ہیں۔ ہر سال یکم نومبر کو ہندوستان کی کئی ریاستیں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقے اپنا 'یومِ تاسیس' مناتے ہیں۔ اس دن 1956 کے ریاستوں کی تنظیمِ نو کے قانون کے تحت لسانی اور انتظامی بنیادوں پر کئی نئی ریاستوں کی تشکیل عمل میں آئی تھی۔ کانگریس رہنما نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہندوستان کی طاقت اس کے مختلف النوع سماجی اور ثقافتی ورثے میں ہے۔ ہر ریاست ہندوستان کے اجتماعی سفر میں ایک لازمی کردار ادا کرتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "جب ہم اپنی ریاستوں کے یوم تاسیس کا جشن مناتے ہیں، تو ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ یہ تنوع ہی ہے جو ہمیں ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔" راہل گاندھی کا یہ بیان ان کے مسلسل اس موقف کی توسیع ہے جس میں وہ قومی اتحاد، ہم آہنگی اور سماجی انصاف کو اپنی سیاسی سوچ کا محور قرار دیتے ہیں۔ ان کے مطابق، ہندوستان کی شناخت اس کے اتحاد میں نہیں بلکہ اس اتحاد کے اندر موجود تنوع میں پوشیدہ ہے۔ انہوں نے آخر میں کہا، "آیئے ہم سب مل کر ایک ایسے ہندوستان کے لیے کام کریں جو اپنے تمام شہریوں کے لیے برابر کے مواقع اور احترام کو یقینی بنائے۔ یہی ہماری اصل طاقت ہے، یہی ہماری شناخت۔"

**بقیہ**: فرانس میں پھر ہوئی

روپے) کا سونا لوٹ لیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس نے پیچھا کر 6 مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا ہے اور چوری کا مال بھی برا?مد کر لیا ہے۔ چوری کے لگاتار 2 بڑے واقعات نے فرانس کی سیکورٹی ایجنسیوں کی فکر میں اضافہ کر دیا ہے۔ دونوں ہی معاملوں میں چوروں نے پروفیشنل طریقے سے منصوبہ تیار کیا، بھاری اسلحہ اور دھماکہ خیز مادہ کا استعمال کیا، اور پھر کچھ ہی منٹوں میں واردات کو انجام دے دیا۔ یہ واقعہ فرانس کے لیون شہر کے پاس پورکوئری لیباریٹریز نامی میٹلس ریفائنری میں پیش ا?یا۔ چوروں نے جمعرات کی دیر شب دھماکہ خیز مادہ کا استعمال کر دیوار اڑا دی اور اندر داخل ہو گئے۔ سوشل میڈیا پر وائرل کچھ ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ 2 لوگ ایک سفید گاڑی کے پاس کھڑے ہیں۔ ایک نے کمپنی کی باو?نڈری پر سیڑھی لگا کر رسّی پھینک دیا، جبکہ دوسرا اسلحہ لیے اندر داخل ہو گیا۔ کچھ منٹوں بعد گاڑی کا دروازہ کھلا اور چور سونے سے بھرا بریف کیس اس میں لادتے نظر ا?ئے۔ اس واقعہ کے درمیان ایک زوردار دھماکہ بھی ہوا جس سے پورا علاقہ ہل گیا۔ دھماکہ میں کمپنی کے 5 ملازمین کو ہلکی چوٹیں بھی آئیں۔ چوری واقعہ کے بعد پولیس نے پورے علاقے میں ناقہ بندی کر دی اور مشتبہ گاڑی کا پیچھا کیا۔ کچھ ہی گھنٹوں میں پولیس نے ایک گاڑی کو روک لیا اور 6 ملزمین کو گرفتار کر لیا، جن میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ افسران نے بتایا کہ چوروں کے پاس سے اسالٹ رائفلز اور دھماکہ خیز مادے بھی ملے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ برآمد لوٹ کا مال پوری طرح محفوظ ہے۔

☆☆

## نتیش کمار تھک چکے ہیں، بہار افسروں کا جنگل راج ہے: پرشانت کشور

### PK نے ضلع کے ساتوں اسمبلی حلقوں میں روڈ شو کے دوران کہا،"ہمیں ڈیٹا نہیں، ہمیں بیٹا چاہیے"، اگر جن سوراج کا امیدوار اچھا نہیں ہے، تو اسے بھی ہرادو

بہارشریف (مرشد دسنوی) جیسے جیسے 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ قریب آرہا ہے، سیاسی سرگرمیاں سرد موسم میں گرم ہورہی ہیں۔ اس تناظر میں جن سوراج کے معمار پرشانت کشور نے ہفتے کے روز وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے آبائی ضلع نالندہ کو منہدم کرنے پر اپنی کوششیں مرکوز کیں، جس کا مقصد نالندہ ضلع کے مختلف اسمبلی حلقوں میں امیدواروں کی حمایت میں ووٹروں کو متحرک اور تعلیم دینا ہے۔ پرشانت نے بہار اسمبلی حلقہ میں اس روڈ شو کے دوران اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ بننا چاہیے تھا، لیکن وہ بہت بوڑھے ہیں اس لیے جسمانی اور ذہنی طور پر تھک چکے ہیں۔ ان کے اردگرد ہر لیڈر اور عہدیدار بہار کو لوٹ رہے ہیں۔ وہ گزشتہ 20 سالوں میں کیے گئے کام کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتا ہے لیکن اب تبدیلی کا وقت ہے؛ ہر کوئی تبدیلی چاہتا ہے، تو تبدیلی آئے گی۔ نتیش کمار لالو کے "جنگل راج" کا حوالہ دیتے ہوئے 20 سال سے اقتدار میں ہیں اور اب تقریباً پانچ سال سے اقتدار میں ہیں۔ لیکن نتیش کمار کے عہدیدار اور بھی بے قاعدہ ہو گئے ہیں۔ اگر لالو کے راج کو مجرموں کا جنگل راج کہا جائے تو نتیش کمار کے راج کو افسران کا جنگل راج کہنا غلط نہیں ہوگا۔ بی جے پی کے منشور کے بارے میں انہوں نے کہا کہ انہیں اس کے بجائے 20 سال کی ترقی کو اجاگر کرنا چاہئے اور ترقیاتی کاموں کا رپورٹ کارڈ جاری کرنا چاہیے تھا۔ 2005 میں جب نتیش کمار وزیر اعلیٰ بنے تو بہار ملک کی سب سے غریب اور پسماندہ ریاست تھی اور آج بھی ہے۔ لوگ اب بھی روزگار کے لیے دوسری ریاستوں میں ہجرت کرنے پر مجبور ہیں، تو کیا تبدیلی ضروری نہیں ہے؟ وزیر اعظم پر طنز کرتے ہوئے، انہوں نے کہا "ہمیں سستا ڈیٹا نہیں چاہیے! ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بیٹے جو گجرات گئے تھے وہ محفوظ طریقے سے پیسہ کمائیں اور ہم بہار میں نوکریاں چاہتے ہیں اور یہ ڈیٹا فراہم کرے گا۔" اگر "جن سوراج" کا امیدوار اچھا نہیں ہے تو اسے ووٹ نہ دیں۔ جن سوراج سے زیادہ اہم وہ طاقت ہے جس کی بہار کو ضرورت ہے۔ اگر آپ ذات یا مذہب کے نام پر ووٹ دیں گے تو وہی کاٹیں گے جو آپ بوئیں گے۔ تاہم، انہوں نے مکامہ واقعے کے بارے میں سوالات کا جواب دینے سے گریز کیا۔ نتیش کے دورے حکومت میں اب تک یار میں ایک بھی سوئی تک کا کارخانہ نہیں لگا، بہار کے لوگ دوسرے ریاست میں جاکر مزدوری کرنے پر مجبور ہیں اور بہار میں مزلمانہ واقعات اضافہ ہوئے ہیں۔ بہارشریف اسمبلی حلقہ میں داخل ہوتے ہی دیوی سرائے موڑ کے پاس جن سوراج پارٹی کے امیدوار دنیش کمار کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگوں نے گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ اور وہاں سے رام چندر پور، مچھلی منڈی ہوتے ہوئے نالہ روڈ، باچ ٹاور، ہسپتال چوراہا، پرانی رانچی روڈ اور سوہ سرائے موڑ ہوتے ہوئے استھانواں کے لیے روانہ ہوگئے۔ اس موقع پر امیدوار دنیش کمار کے حمایت میں کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے اور جن سوراج پارٹی کے لیڈر P K کو پھول مالائیں چڑھا کر روڈ شو میں شامل ہوئے۔ جن سراج پارٹی اور بہارشریف اسمبلی حلقہ کے امیدوار دنیش پرساد کی حمایت میں جم کر نعرے بازی کی گئی۔

## نالندہ میں تین دیسی پستول، 17 زندہ کارتوس سمیت 4 گرفتار

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ پولیس جرائم پر قابو پانے کی کوششیں کررہی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس کو ایک بار پھر بڑی کامیابی ملی ہے۔ پولیس نے نالندہ ضلع کے نگرنوسہ تھانہ علاقے کے بڑیہا گاؤں میں چھاپہ مار کر تین دیسی ساختہ پستول، 17 زندہ کارتوس، 3 اینڈرائیڈ موبائل فون اور 2 گولیوں کے ڈبے برآمد کیے ہیں۔ اس معاملے میں چار ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اسلحہ سمیت گرفتار ملزمان اپنے علاقے میں تسلط برقرار رکھنے کے لیے کھلے عام اسلحہ اور کارتوس استعمال کرتے تھے اور عوام میں خوف وہراس پھیلانے کے لیے فائرنگ بھی کرتے تھے۔ نگرنوسہ پولیس اسٹیشن کے انچارج ششی رنجن کمار مشرا نے بتایا کہ 31 اکتوبر 2025 کو ایک خفیہ اطلاع ملی تھی جس کے بعد گاؤں میں چھاپہ مارا گیا۔ چھاپے کے دوران ایک بھاری بھرکم دیسی ساختہ پستول بھی برآمد ہوا۔ اس معاملے میں تھانہ علاقہ کے بڑیہا گاؤں کے رہنے والے آنجہانی کپل دیو پرساد کے بیٹے منا بھگت (55)، لکشمن کمار (25) ولد اشوک یادو، شتروگھن کمار اور دو نابالغوں کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔ اسٹیشن چیف نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کی مجرمانہ تاریخ کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ یہ چھاپہ ایک سینئر پولیس افسر کی ہدایت پر ٹیم تشکیل دے کر چھاپے ماری کی گئی تھی۔

## نالندہ: CPI کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ نے NDA کے منشور کو جھوٹ کا پلندہ قرار دیا اور دوستانہ لڑائی کو واضح کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) اسمبلی انتخابات کے حوالے سے سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئیں۔ اسی تناظر میں سی پی آئی کے قومی جنرل سکریٹری ڈی راجہ نے ہفتہ کو بہارشریف میں پارٹی امیدوار شیو کمار یادو عرف سردار جی کی حمایت میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بائیں بازو کے امیدواروں کو ووٹ دیں تاکہ غریبوں، کسانوں اور مزدوروں کی آواز اسمبلی میں مضبوطی سے سنی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کا منشور جھوٹ اور کھوکھلے وعدوں سے بھرا ہوا ہے۔ بی جے پی اور اس کے اتحادی صرف الیکشن جیتنے کے لیے عوام کو گمراہ کررہے ہیں۔ ڈی راجہ نے کہا این ڈی اے نے بہار میں روزگار، تعلیم اور صحت کے نام پر کچھ نہیں کیا وہ صرف بیان بازی میں مصروف ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ بہار میں سی پی آئی لوگوں کے حقیقی مسائل: بے روزگاری، مہنگائی، کسانوں کی پریشانی اور بدعنوانی کے لیے لڑرہی ہے۔ بہارشریف میں سی پی آئی امیدوار شیو کمار یادو عرف سردار کی حمایت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ الیکشن غریبوں کی لڑائی ہے اور عوام اب تبدیلی چاہتے ہیں۔ سی پی آئی اور کانگریس دونوں امیدواروں نے کئی سیٹوں پر مقابلہ کیا، ڈی راجہ نے کہا کہ یہ ایک دوستانہ لڑائی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دونوں پارٹیوں کا مقصد بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا جہاں بھی بائیں بازو اور کانگریس کے امیدوار ہوں گے، عوام بی جے پی کو شکست دینے کے ارادے سے ووٹ دیں گے۔ ہمارا کوئی اختلاف نہیں ہے، بلکہ ایک مشترکہ مقصد ہے۔ عوام مخالف حکومت کو ختم کرنا اولین ترجیح ہوگی۔ اس موقع پر مرکزی سکریٹری ڈاکٹر دنیش شرما، اینی راجہ، جانکی پاسوان، روشن کمار، س تیندر کمار، ضلع سکریٹری راجکیشور سور پرساد، منوج کمار، وشون دیو پاسوان کے علاوہ درجنوں سینئر لیڈران موجود تھے۔

### شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ کی میزبانی میں شاندار کل ہند مشاعرے کا انعقاد

ارریہ: جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ۱۰۵ ویں یوم تاسیس کے موقع پر وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف کی سرپرستی اور شعبۂ اردو کی میزبانی میں حضرت کلیم عاجز کو یاد کرتے ہوئے جامعہ کے وسیع وکشادہ انصاری لان میں ایک شاندار کل ہند مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ اس یادگار جشن کے اہتمام میں رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، ڈی ایس ڈبلیو پروفیسر نیلوفر افضل اور کنوینر مشاعرہ صدر شعبۂ اردو پروفیسر کوثر مظہری کی سربراہی اور نگرانی کا اہم کردار رہا۔ مشاعرہ گاہ کی تزئین و آرائش اور ہزاروں سامعین کی پرجوش موجودگی نے اس مشاعرے کو ایک ناقابل فراموش لمحہ بنا دیا۔

## این ڈی اے حکومت میں دیہی اور شہری علاقوں میں سڑکوں کا جال بچھا دیا گیا ہے: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 62-پورنیہ اسمبلی کے این ڈی اے (B J P) کے امیدوار وجے کھیمکا نے آج دیہی اور شہری علاقوں جیسے بارسونی، بدھاری گاؤں پاٹلوا مدار پور، بھسیہ چوک، ڈگی پوکھر، بانس باڑی، مہاراج پور، مانجلی رانیگنج، رانیگنج، پتھلیکوی پتھلی گڑھ میں ایک عوامی رابطہ مہم شروع کی چوک عوامی رابطہ مہم کے دوران انہوں نے علاقے کے دیوتا نما ووٹروں سے آشیرواد حاصل کیا اور ان سے درخواست کی کہ وہ پورنیہ میں دوبارہ کمل کو کھلا دیں۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کے تحت دیہی اور شہری علاقوں میں سڑکوں کا جال بچھا دیا گیا ہے اور ہر گاؤں ایل ای ڈی لائٹس سے جگمگا رہا ہے ہر گھر کو بجلی پہنچانے کے بعد ہر کھیت کو بجلی پہنچانے کا کام جاری ہے سرکاری اسکیموں کا فائدہ ہر شہری کو مل رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کی این ڈی اے حکومت میں روپے کی رقم جیویکا اور کسان سمان ندھی سے وابستہ بہنوں کو خود روزگار کے لیے 10 ہزار روپے دیے جارہے ہیں ڈی بی ٹی کے ذریعے کسان بھائیوں کے کھاتوں میں سالانہ 6 ہزار روپے منتقل کیے جارہے ہیں۔ شری کھیمکا نے کہا کہ پورنیہ کی ہمہ جہت ترقی میرا عزم ہے اور پورنیا کو خوف سے پاک اور ترقی یافتہ رکھنے کے لیے بی جے پی (A. D.N) کو دوبارہ جیتنا چاہیے انہوں نے عوام اور این ڈی اے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ پورنیہ میں بی جے پی کو بھاری مارجن سے کامیاب بنائیں اور بہار میں دوبارہ این ڈی اے کی حکومت بنائیں مودی اور نتیش کے عوامی بہبود کے کاموں سے خوش، خواتین مرد اور نوجوانوں نے پورانیہ میں دوبارہ کمل کھلنے اور بھاری اکثریت کے ساتھ بہار میں این ڈی اے کی حکومت بنانے کا عہد کیا ایم ایل اے کے ساتھ ساتھ منوج گوسوامی منگل پودار دھننجے بھگت بنود سنگھ رام پرساد شاہ رامانند شاہ اجے کمار پرسادی شاہ راجیش ہنسدا، وغیرہ موجود تھے۔

## انتخابی عمل کو آزادانہ، پاک ماحول میں انجام دینے کے لیے اسمبلی وار جنرل آبزرور مقرر: ڈی ایم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پیش نظر، ہندوستان کے الیکشن کمیشن نے ضلع پورنیہ کے تحت آنے والے ساتوں اسمبلی حلقوں میں پورے انتخابی عمل کو آزادانہ، منصفانہ اور خوف سے پاک ماحول میں انجام دینے کے لیے اسمبلی وار جنرل آبزرور مقرر کیے ہیں۔ اس سلسلے میں ہفتہ کے روز ضلع الیکشن افسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی موجودگی میں مہانندا آڈیٹوریم، پورنیہ میں آبزرور کی صدارت میں تمام سیلوں کے سینئر افسران اور نوڈل افسروں اور تمام ریٹرننگ افسروں کے ساتھ انتخابی کاموں اور سیلوں کی کامیاب کارروائی کے لیے ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ سب سے پہلے، ضلع انتخابی افسر، جناب انشول کمار (IAS) نے PPT کے ذریعے مبصر کو پورے انتخابی عمل کی پیشگی تیاری اور سیل کے اپ ڈیٹ شدہ کاموں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے پی پی ٹی کے ذریعے مبصر کو تربیتی سیکشن، میٹریل سیکشن، لاء اینڈ آرڈر مینجمنٹ سیکشن، سویپ سیکشن اور ای وی ایم سیکشن، ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ سیکشن، انتخابی اخراجات کی نگرانی کے سیکشن، میڈیا اور سوشل میڈیا سیکشن، اسٹرانگ روم سیکشن، پیرا ملٹری فورس سیکشن وغیرہ کے اپ ڈیٹ شدہ کام اور پیشگی تیاریوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ مبصر نے تازہ ترین پیش رفت اور پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ جائزہ کے دوران مبصر نے کام کی تازہ ترین پیش رفت اور پورے انتخابی عمل کے امن و امان پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ ضلع پورنیہ میں انتخابات سے متعلق تیاریاں ہر سطح پر تسلی بخش ہیں۔ مبصر نے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط اور ماڈل ضابطہ اخلاق کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں اور ساتھ ہی پولنگ اسٹیشنوں پر معذور ووٹروں کے لیے روشنی، پانی، بیت الخلا، صفائی ستھرائی اور سہولیات کو یقینی بنائیں۔ تربیتی سیکشن کے جائزے کے دوران مبصر نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی قابل رہنمائی میں انتخابی عمل کو ہر سطح پر تیار کیا جا رہا ہے اور پولنگ پارٹی کے اہلکار معیاری تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ امن و امان کے جائزہ کے دوران آبزرور نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں۔ معلوماتی نظام کو مضبوط بنائیں اور موصول ہونے والی معلومات اور شکایات پر فوری اور موثر کارروائی کو یقینی بنائیں۔ متعین چوکیوں اور بارڈر کراسنگ پر سخت چوکیاں لگائیں۔ پورے تفتیشی عمل کی ویڈیو گرافی کو یقینی بنائیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کی روشنی میں، امیدواروں کے لیے میڈیا میں فوجداری مقدمات کی تفصیلات شائع اور نشر کرنا لازمی ہے۔ اگر امیدوار اس پر عمل کرنے میں ناکام رہتے تو ان کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ میڈیا اور سوشل میڈیا کا جائزہ لیتے ہوئے مبصر نے ہدایت کی کہ اگر میڈیا میں کوئی گمراہ کن خبر شائع ہوتی ہے تو اس کی فوری تردید کی جائے اور متعلقہ شخص کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ مبصر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اگر متعلقہ امیدوار الیکشن کمیشن کی ہدایات اور ماڈل ضابطہ اخلاق کے مطابق سیاسی اشتہارات شائع نہیں کرتے پائے گئے تو متعلقہ شخص کے خلاف قواعد کے مطابق فوری کارروائی کی جائے۔ جھاڑو کی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے دوران مبصر نے ہدایت کی کہ ووٹر آگاہی مہم کو موثر طریقے سے چلایا جائے تاکہ 100 فیصد ووٹنگ کو یقینی بنایا جا سکے۔ مبصر نے وجر گروہ کے حفاظتی انتظامات کے سلسلے میں کئی اہم ہدایات دیں۔

## وارڈ نمبر 27 نوری نگر میں ہلکی بارش سے عوام پریشان

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ نگر نگم وارڈ نمبر 27 نوری نگر راجا باڑی میں ہلکی سی بارش میں بھی سڑک پر پانی ایک سے دوفٹ بھر جاتا ہے جس وہاں کے لوگوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں حل کب نکلے گا؟ پورنیہ نگر نیگم وارڈ نمبر 27 نوری نگر راجا باڑی میں رہنے والے لوگوں کو ہلکی بارش کے بعد بھی سڑک پر ایک سے ڈیڑھ فٹ پانی جمع ہونے کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس محلے میں دونوں طرف بڑے بڑے مکانات ہیں اور لوگوں کا کہنا ہے کہ آزادی کے بعد سے اس علاقے میں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا ہے نوری نگر راجا باڑی میں پانی جمع ہونے سے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے حل کب نکلے گا؟ عوام کب تک سڑکوں پر آئیں گے؟ 11 نومبر کو لوگ ووٹ ڈالنے کیسے نکلیں گے؟ مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ کانونٹ اسکول میں چھوٹے بچے پڑھتے ہیں اور مرد و خواتین روزمرہ کی اشیائے ضروریات کا خریداری کے لیے بھٹہ بازار جاتے ہیں لیکن سڑک کی خستہ حالی خاصی مشکلات کا باعث ہے پورنیہ نگر نیگم کے افسران کو اس مسئلہ کی اطلاع دینے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی علاقہ مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ نگر نیگم پورنیہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے فوری ایکشن لے میونسپل کارپوریشن کا بنیادی مقصد شہر کے مکینوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے اور اس مسئلے کو حل کرنا ان کی اولین ترجیح ہے پورنیہ کے وارڈ نمبر 27 نوری نگر راجا باڑی کے رہائشیوں کو امید ہے کہ میونسپل کارپوریشن پورنیہ جلد ہی ان کے مسائل کو حل کرے گی اور انہیں بہتر سہولیات فراہم کرے گی۔

### ہندوستان کے سیاسی اتحاد میں سردار پٹیل کا کردار اہم: پرنسپل پرمندر رنجن

چھپرہ: گنگا سنگھ کالج کے این ایس ایس یونٹ-1 نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر مباحثہ کا اہتمام کیا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر پرمندر رنجن سنگھ نے کہا کہ بھارت رتن سردار پٹیل کی زندگی اور جدوجہد ہر ہندوستانی کے لیے مثالی ہے۔ ایک عظیم مجاہد آزادی اور ملک کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے آزاد ہندوستان کے سیاسی اتحاد میں اہم کردار ادا کیا۔ قومی یکجہتی کے لیے ان کے عزم نے انھیں "آئرن مین" کا خطاب حاصل کیا۔ انہوں نے 550 سے زیادہ آزاد ریاستوں کو انڈین یونین میں ضم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس لیے ہم سردار پٹیل کے یوم پیدائش کو قومی اتحاد کے دن کے طور پر مناتے ہیں۔ پروگرام کی نظامت این ایس ایس پروگرام آفیسر ڈاکٹر کمال احمد نے کی۔

## اپنے حق رائے دہی کے استعمال کو یقینی بنائیں: بے نام گیلانی

بہارشریف (اے این بی) آئین ہند میں عوام کو جو سب سے اہم اور سب سے کارگر حق حاصل ہوا ہے وہ ہے رائے دہی کا حق۔ چونکہ ہر سہل چیز کی قدر و اہمیت انسان کے دلوں میں کم ہوتی ہے۔ چنانچہ اس سے بے اعتنائی برتنا بھی عام بات ہے۔ لیکن یہ حق رائے دہی کچھ ایسی شئے نہیں ہے کہ اس سے کسی بھی طور پر بے اعتنائی برتی جاسکے۔ عوام الناس خصوصاً مسلمانان ہند کو اس کی اہمیت و افادیت کو ضرور بالضرور سمجھنا چاہئے۔ متذکرہ بالا باتیں شہر کی معروف شخصیت اور عالمی شہرت یافتہ شاعر و ادیب و ناقد و صحافی بے نام گیلانی نے عوامی نیوز کے نامہ نگار سے ایک ملاقات میں کہیں۔ موصوف نے مزید کہا کہ اس وقت عوام خصوصاً مسلمان کو اپنی سیاسی بیداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اور اپنی فکر رسا نیز فہم عمیق کو استعمال میں لاتے ہوئے اپنے حق رائے دہی کا استعمال یقینی بنانا تو ہے ہی۔ علاوہ ازیں اپنے پاس پڑوس اور قرب وجوار کے عوام خصوصاً مسلمانان کو اس کے تئیں بیدار کرنا بھی اپنا سماجی فریضہ تصور کریں۔ امروز وطن عزیز کے جو ناگفتہ بہ سیاسی حالات ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اس جمہوریہ میں مسلم دشمن عناصر کا قدر سرشار ہو چکے ہیں اور کس طرح مسلمانوں اور اسلام کو مٹانے کا بہ بانگ دہل اعلان کر رہے ہیں۔ یہ بھی کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس سے مسلمانوں کو ہمہ اوقات خطرہ لاحق ہے۔ ایسے نامساعد حالات میں ہماری نسلوں کے ذہن پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ جس کے باعث ان کے اندر احساس مایوسی ومحرومی گھر کئے جا رہا ہے۔ ایسے میں کس بھی قسم کے فروغ کا تصور بھی شجر ممنوعہ ہی ہے۔ یہ وقت بہت ہی سنجیدگی سے غور وفکر کا ہے۔ اپنی نگاہ بصیرت کھولیں اور تمام تر معاملات واقعات کا انتہائی سنجیدگی سے جائزہ لیں۔ تھوڑا غور وفکر سے کام لیں۔ اپنے ملی وسماجی سود وزیاں کی سوچیں تب یہ فیصلہ کریں کہ ہمیں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کس سیاسی جماعت یا امیدوار کے حق میں کرنا ہے۔ تاکہ ہمارا سماجی ومذہبی تشخص محفوظ رہ سکے، ہماری زندگیاں محفوظ رہ سکیں، ہماری بہو بیٹیوں کی عزت وعفت محفوظ رہ سکے اور ہماری نسلوں کے فروغ کے راستے ہموار ہو سکیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے ہر فرد کو فکری بصیرت سے نوازا ہے۔ اسی کے باہم اور فیصلہ بھی دیا ہے۔ صرف اور صرف اسی کے بل پر اپنا فیصلہ لیں۔ ورنہ خود غرض، مفاد پرست اور ملت فروشی افراد کی ہمارے معاشرے میں کوئی کمی نہیں ہے۔ جن میں سفید پوش بھی ہیں اور صاحبان ریش بھی، ہمارے رشتہ دار اور قرابت دار بھی ہیں۔ جو ہماری رائے دہی کے ٹھیکہ دار بنے بیٹھے ہیں۔ ان حالات میں آپ کو صرف اور صرف اپنی فہم وبصیرت سے کام لیتے ہوئے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنا ہے۔

## بہار انتخاب میں این ڈی اے تاریخی جیت کی جانب گامزن: وجے چودھری

سمستی پور (اے این بی) بہار حکومت کے آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے وزیر اور سمستی پور ضلع کی سرائے رنجن اسمبلی نشست سے جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے امیدوار وجے چودھری نے بڑے ہی پر عزم لہجے میں کہا ہے کہ اس بار بہار انتخاب میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) تاریخی جیت کی جانب گامزن ہے اور اس بار تو ایسا محسوس ہی نہیں ہو رہا کہ سامنے کوئی مقابلہ ہے۔ مسٹر چودھری نے اپنے حلقہ سرائے رنجن میں انتخابی تشہیر کے دوران آج یو این آئی سے بات چیت میں کہا کہ 2020 کے انتخابات میں سمستی پور ضلع کی دس اسمبلی سیٹوں پر مقابلہ برابر رہا تھا اور حکمراں و اپوزیشن دونوں اتحادوں کو پانچ پانچ نشستیں ملی تھیں، لیکن اس بار تو تمام دس نشستوں پر این ڈی اے کا ڈنکا بج رہا ہے اور ایک بھی سیٹ مہا گٹھ بندھن کے کھاتے میں جاتی ہوئی نظر نہیں آ رہی ہے۔ بہار کے ہر خاندان کو سرکاری نوکری دینے کے وعدے کے ذریعے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجسوی یادو نوجوانوں کو لبھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس سوال کے جواب میں جے ڈی یو کے سینئر رہنما مسٹر چودھری نے کہا کہ جس شخص کو پہلے سے معلوم ہے کہ وزیر اعلیٰ کی کرسی نہیں ملنے والی، اسے بے تکے وعدے کرنے سے کیوں پرہیز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کی اقتصادی سوجھ بوجھ بہت کمزور ہے اور انہیں اس بات کا علم نہیں کہ ہر وعدے کی ایک قیمت ہوتی ہے۔ اس کے لیے حکومت کو وسائل پیدا کرنے پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر یادو کے جھوٹے وعدوں کو بہار کے عوام اچھی طرح سمجھتے ہیں اور انہیں اس کا کوئی فائدہ حاصل نہیں ہونے والا۔ مسٹر چودھری نے بہار میں روزگار کے مسئلے اور نوجوانوں کی نقل مکانی سے متعلق سوال کے جواب میں کہا کہ 2020 سے 2025 کے درمیان پانچ برسوں میں این ڈی اے حکومت نے تقریباً 50 لاکھ نوکریوں اور روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں، جو بہار میں کسی بھی سابقہ پانچ سالہ مدت کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگلے پانچ سال میں حکومت کا ہدف ریاست میں ایک کروڑ نوکریوں اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہدف مہا گٹھ بندھن کے رہنماؤں کی طرح ہوائی قلعوں پر مبنی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے مختلف علاقوں میں صنعتی مراکز بننے والے ہیں اور چھوٹے وگھریلو صنعتوں کو فروغ دینے کا ہدف طے کیا گیا ہے، اس لیے ایک کروڑ روزگار کا ہدف حکومت اگلے پانچ سال میں آسانی سے حاصل کر لے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ڈیری صنعت کی ترقی، زراعت و ماہی پروری کے شعبے میں برآمدات اور جن نائک کرپوری ٹھاکر اسکل ڈیولپمنٹ یونیورسٹی کا قیام اس ہدف کی تکمیل کے بڑے ذرائع ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک کروڑ 21 لاکھ جیویکا گروپ کی خواتین کو روزگار سے جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کے کھاتے میں ایڈوانس رقم کے طور پر دس ہزار روپے بھیجے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار خواتین کی بااختیاری اور ان کے لیے روزگار پیدا کرنے کی مسلسل کوشش کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ این ڈی اے نے اپنی تمام پالیسیوں کو انتخاب سے پہلے اپنے 'منشور' میں تحریری طور پر شامل کیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے این ڈی اے کے منشور کو 'جھوٹ کا پلندہ' قرار دیا ہے۔ اس کے جواب میں بہار حکومت کے وزیر مسٹر چودھری نے کہا کہ مسٹر گہلوت کے پاس اور کہنے کو ہے بھی کیا۔

## اکیڈمی" ارریہ کے سابق اور جواں سال استاد محتشم عالم کی موت سے علاقہ سوگوار

ارریہ:- (اے این بی) "السبیل اکیڈمی" ارریہ کے سابق اور جواں سال استاد اور جوکی ہاٹ بلاک کے جوگیندر کے محمد ہارون رشید کے 38 سالہ صاحبزادہ محمد محتشم کا ایک لمبی علالت کے بعد پرسوں تقریباً آٹھ بجے رات کو ارریہ کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں علاج کے دوران انتقال ہوگیا، انا للہ وانا الیہ راجعون، ان کی رحلت کی خبر پھیلتے ہی پورا علاقہ سوگوار ہوگیا، آخری دیدار کے لیے لئے لوگوں اور خاص کر ان کے شاگردوں کی ایک بھیڑ لگ گئی، جسے دیکھ اسپتال انتظامیہ کو مصلحتاً بولنا پڑا کہ ابھی ان کی سانسیں چل رہی ہیں اور انہیں وینٹی لیٹر پر رکھا گیا ہے، جہاں پر ڈاکٹر نے کسی کو بھی جانے سے منع کیا ہے۔ جب بھیڑ چھٹ گئی فوراً ان کی لاش کو لے کر ان کے اہل خانہ جوگیندر گاؤں پہنچے، کل سنیچر کو ایک بجے تک آخری دیدار کے لئے لوگوں کا تانتا بندھا رہا۔ ان کے متعلق سی بی ایس ای سے افیلیٹیڈ تعلیمی و تربیتی ادارہ "السبیل اکیڈمی کسیار گاؤں ارریہ کے وائس پرنسپل مولانا مشتاق احمد صدیقی نے بتایا کہ مرحوم 38 سالہ جواں سال ٹیچر نے تقریباً پانچ سال تک ہمارے ادارے میں تدریسی خدمات انجام دیا، جہاں مرحوم ایک طرف ایک باصلاحیت اور ذی استعداد معلم تھے وہیں دوسری جانب منکسر المزاج اور سادگی پسند شخصیت کے مالک تھے، اس لئے طلبہ اور طالبات ان کے بڑے گرویدہ تھے، ذاتی صفات میں دل کے بڑے غنی تھے کسی کا دل نہیں دکھاتے تھے اگر کوئی ناراض ہوتے تو فوراً ان سے جبکر ملتے اور کہتے ہم سے کوئی بھول ہوگئی کیا، اگر ایسا ہے تو بندہ معافی کا خواستگار ہے، دل کے کے بڑے نیک تھے، چغلی وغیرہ کو بہت بری نظروں سے دیکھتے تھے۔ اللہ ربّ العزت ان کی مغفرت فرمائے۔ صدیقی صاحب نے مزید کہا کہ السبیل اکیڈمی میں تدریسی کے دوران ہی انہیں سرکاری ٹیچنگ کی نوکری مل گئی تھی، اس وقت ان کی پوسٹنگ بھرگاما بلاک میں ہوئی مگر اس وقت کے ضلع ایجوکیشن آفیسر ارریہ نے جب ان کی قابلیت کا اندازہ لگالیا تو انہیں اپنے آفس میں بلوالیا، بہت دنوں تک ضلع ایجوکیشن دفتر میں بحسن وخوبی امور کی انجام دہی دیتے رہے پھر آپ نے بی پی ایس سی کا اگزام دیا اور شاندار کامیابی کے ساتھ جوکی ہاٹ بلاک کے بھنسیا کے جوگیندر گاؤں کے ہائر سیکنڈری اسکول میں آپ کی بحالی ہوگئی اور بس وقت وہیں پر پوری ایمانداری اور دیانتداری سے تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے کسی کو کیا معلوم کہ ایسے نیک دل انسان مرض مہلک کا شکار ہوجائیں گے۔ سچ کہا گیا ہے جب موت کا وقت آجائے گا تو نہ پہلے آئے گی اور نہ ہی ایک منٹ دیر سے آئے گی، ان کی ناگہانی موت کی خبر سے وسیع پیمانے پر غم کی لہر دوڑ گئی ہے جبکہ ان کے دوستوں نے بتایا کہ محمد محتشم ایک نوجوان استاد تھے جنہوں نے اپنی بنیادی تعلیم آزاد نگر، ارریہ میں حاصل کی۔ وہ بچپن سے ہی بہت محنتی اور نظم وضبط کے مالک تھے۔ ان کی موت سے ان کے گاؤں جوگیندر اور آزاد نگر میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔ ان کی اچانک موت کی خبر پر کوئی بھی یقین نہیں کر رہا تھا۔ اتنی کم عمری میں ان کی بے وقت موت یقیناً ایک دلخراش واقعہ ہے۔ ان کی نماز جنازہ جوگیندر کی عیدگاہ میدان میں ادا کی گئی اور جوگیندر قبرستان میں ہزاروں نم آنکھوں کے ساتھ انہیں سپرد خاک کردیا گیا۔ ٹیچرز یونین ماسٹر عبدالرزاق نے ان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر ضلعی صدر عبدالقدوس، ماسٹر جمال الدین، ماسٹر مجاہد عالم، یونین صدر جعفر رحمانی، پرشانت کمار، حاجی وجاہت کریم، فاروق اعظم، ہیڈ ماسٹر نیر عالم، سابق ضلعی کونسلر شاہنواز اختر، عبدالغفور طوفانی، افضال حسین کمیٹی ممبر، قمر معصوم، سجاد علی شاہ، ایم ایل اے سجاد علی شاہ، عبدالقدوس، السبیل اکیڈمی کسیار گاؤں ارریہ کے وائس پرنسپل مشتاق احمد صدیقی، السبیل اکیڈمی کسیار گاؤں ارریہ کے جواں سال ڈائریکٹر نوید حسن، جوکی ہاٹ کے ایم ایل اے امیدوار شاہنواز، اسی اسمبلی کے امیدوار مرشد عالم، علاقے کے جم غفیر سمیت السبیل اکیڈمی کسیار گاؤں ارریہ کے اولڈ بوائز کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

## 5 نومبر کو دریائے سورہ کے کناروں کو روشن کیا جائے گا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ہر سال کی طرح اس سال بھی شری رام سیوا سنگھ، پورنیا کی جانب سے 5 نومبر 2025 بروز بدھ کو پورنیہ شہر میں دریائے سورا کے کنارے ایک عظیم الشان دیو دیپاولی اور مہا آرتی کا اہتمام کیا جائے گا۔ شری رام سیوا سنگھ کے بانی شری رانا پرتاپ سنگھ اور آتش سناتنی کی قابل رہنمائی

میں سرشار اور پرجوش کارکنوں کی طرف سے بے مثال تیاریاں کی جارہی ہیں۔ 5 نومبر کو، دریائے سورا کے کنارے وارانسی کے دشاسوامیدھ گھاٹ پر ہونے والی مہا آرتی سے مشابہت رکھتے ہیں۔ پورنیہ کے پوجی تیواری بابا جی مہاراج کی قیادت اور رہنمائی میں وارانسی کے ہنرمند اور تجربہ کار پنڈتوں اور پجاریوں کے ذریعہ مہا آرتی کی جائے گی۔ رانا پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ 5 نومبر کو دیو دیوالی اور مہا آرتی کے لیے تمام ضروری تیاریاں زور و شور سے کی جارہی ہیں۔ وارانسی کے پجاریوں کو مدعو کیا گیا ہے۔ مختلف ذرائع سے تشہیر کی جارہی ہے۔ سورہ ندی کے کنارے کے ہر ایک پوائنٹ پر محکموں کو تقسیم کرکے کام شروع کیا گیا ہے جیسے صفائی، سجاوٹ، ٹریفک، پارکنگ، حفاظتی انتظامات، روشنی، ثقافتی پروگرام کی پیشکش، بھجن سندھیا، پرساد کی تقسیم وغیرہ۔ شری رام سیوا سنگھ کے ڈائریکٹر آتش سناتنی جی اس تقریب کو بے مثال بنانے کے لیے دن رات کام کررہے ہیں۔

# کرناٹک میں قیادت کی خاموش جنگ

## سِدارامیا کی سیاست، شیوکمار کی حکمت، اور دہلی کا اشارہ

از: عبدالحلیم منصور

یہ جو کہتے ہیں ہوا بدلے گی، اُن سے کہہ دو
تخت بدلنے سے تقدیر نہیں بدلا کرتی

کرناٹک کی سیاست اس وقت ایک عجیب بے قراری میں مبتلا ہے۔ اقتدار کی گلیوں میں ایک نیا لفظ گردش کر رہا ہے — ''نومبر کا انقلاب''۔ یہ اصطلاح دراصل اقتدار کی منتقلی کی ایک افواہ سے جنم لیتی ہے، جس نے رفتہ رفتہ میڈیا، اپوزیشن اور عوامی گفتگو میں اپنی جگہ بنالی ہے۔ ریاست کی موجودہ حکومت، جس کی قیادت سِدّارامیا کر رہے ہیں، پچھلے دو برسوں میں عوامی فلاح، سماجی توازن اور سیاسی استحکام کا ایک نیا بیانیہ قائم کرنے میں مصروف رہی ہے۔ لیکن اب جبکہ ان کی حکومت اپنے دورِ اقتدار کے وسطی مرحلے پر ہے، کچھ سیاسی حلقے دعویٰ کر رہے ہیں کہ نومبر کے مہینے میں ایک خاموش تبدیلی رونما ہو سکتی ہے، جسے بعض لوگ ''انقلاب'' کا نام دے رہے ہیں۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ اس ''انقلاب'' کی بنیاد نہ عوامی بغاوت ہے، نہ پالیسیوں میں کوئی سخت اختلاف، بلکہ یہ ایک داخلی معاملہ ہے جو اقتدار کی تقسیم اور پارٹی کے اندر طاقت کے توازن سے متعلق ہے۔ کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد ہی ایک غیر تحریری معاہدے کی خبریں سامنے آئی تھیں کہ اقتدار کے دو برس سِدارامَ?ا کے پاس رہیں گے، اس کے بعد قیادت نائب وزیرِ اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے سپرد کی جائے گی۔ اب جب یہ مدت قریب پہنچ گئی ہے، تو کانگریس کے اندر خاموش ہلچل محسوس کی جارہی ہے۔

سِدارامَ?انے اس تمام تر بحث پر خاموشی اختیار نہیں کی۔ ان کا بیان تھا کہ ''نومبر میں کسی انقلاب کی گنجائش نہیں، میں پارٹی کی قیادت کے فیصلے کا پابند ہوں، اور جب تک ہائی کمانڈ چاہے گی، میں وزیرِ اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیتا رہوں گا۔'' یہ بیان بظاہر ان کے اعتماد کا مظہر لگتا ہے، لیکن اس میں ایک سیاسی احتیاط چھپی ہوئی ہے۔ وہ خود کو اقتدار سے وابستہ کسی ضد یا انا کے طور پر پیش نہیں کر رہے، بلکہ پارٹی قیادت کی رائے کو فیصلہ کن حیثیت دیتے ہیں۔ یہ طرزِ عمل ان کی سیاسی بلوغت اور پارٹی نظم و ضبط کے احترام کو ظاہر کرتا ہے۔

دوسری طرف، ڈی کے شیوکمار، جنہیں اس پوری قیاس آرائی کا مرکز مانا جارہا ہے، نہ تو کسی بیان سے اس ''انقلاب'' کی تائید کرتے دکھائی دیتے ہیں، نہ تردید۔ ان کی خاموشی بہت معنی خیز ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ شیوکمار اپنی پوزیشن مضبوط کرنے میں مصروف ہیں، مگر پارٹی میں براہِ راست تصادم سے گریز کر رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کرناٹک کی سیاست میں قیادت کی تبدیلی صرف دہلی کے اشارے پر ممکن ہے۔ چنانچہ وہ وقتی صبر اور حکمت کو ترجیح دے رہے ہیں۔

بی جے پی نے اس صورتحال کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنے میں دیر نہیں لگائی۔ اپوزیشن کے رہنما آر اشوک نے اعلان کیا کہ ''کرناٹک میں نومبر کا انقلاب یقینی ہے، یہ حکومت اندرونی انتشار سے خود ٹوٹنے والی ہے۔'' اس بیان نے سیاسی ماحول کو مزید گرمادیا۔ بی جے پی کے لیے یہ محض حکومت پر حملہ نہیں بلکہ عوام میں غیر یقینی اور بدگمانی پیدا کرنے کی ایک حکمتِ عملی ہے۔ وہ جانتی ہے کہ اگر کانگریس کی اندرونی صفوں میں اختلافات نمایاں ہوں تو عوامی تاثر کمزور ہوگا، اور یہی وہ سیاسی خلا ہے جسے وہ بھرنا چاہتی ہے۔

تاہم زمینی سطح پر صورتحال اس بیانیے سے مختلف ہے۔ کرناٹک میں سِدارامَ?احکومت کو عوامی سطح پر کسی بڑی مخالفت کا سامنا نہیں۔ اُن کی متعارف کردہ ''گارنٹی اسکیمیں'' مثلاً گرہالکشمی، انا بھاگیا، شکتی اسکیم، اور گرہا جوتی عوام میں بے حد مقبول ہیں۔ یہ اسکیمیں صرف ووٹ کی سیاست نہیں بلکہ متوسط اور غریب طبقات کے لیے حقیقی سہارا بن گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ریاست کے دیہی علاقوں میں کانگریس کی مقبولیت برقرار ہے۔ بی جے پی کی طرف سے عائد کردہ کرپشن کے الزامات یا بدانتظامی کے دعوے عوامی سطح پر زیادہ اثر نہیں ڈال پائے ہیں۔ ایسے میں اگر قیادت بدلی گئی تو یہ سوال ضرور اٹھے گا کہ آخر ایسی

تبدیلی کی ضرورت کیا تھی؟

سیاسی طور پر دیکھا جائے تو اس وقت قیادت کی تبدیلی پارٹی کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔ کیونکہ کانگریس کو مرکز میں ہونے والے انتخابات کے پیشِ نظر ایک متحدہ اور پُر اعتماد چہرے کی ضرورت ہے۔ اگر نومبر میں واقعی تبدیلی ہوتی ہے تو اسے محض داخلی سمجھوتہ نہیں بلکہ کمزوری کی علامت سمجھا جائے گا۔ یہ تصور قائم ہوگا کہ کانگریس اقتدار کے بوجھ سے زیادہ اندرونی کشمکش میں مبتلا ہے۔ اس کے برعکس اگر سِدارامَ?اکو مکمل مدت دی جاتی ہے، تو وہ اپنی انتظامی کارکردگی کے بل پر 2028 کے انتخابات کے لیے مضبوط بیانیہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

یہ بھی کہا جارہا ہے کہ بعض حلقے قیادت کی تبدیلی کے موقع پر ''دلت وزیرِ اعلیٰ'' کے امکان کو بڑھاوا دے رہے ہیں، تاکہ پارٹی سماجی توازن کے نام پر ایک نیا کارڈ کھیل سکے۔ کچھ تجزیہ نگاروں کے مطابق ملیکارجن کھرگے کی موجودگی نے اس بحث کو مزید تقویت دی ہے، تاہم کھرگے کی موجودہ حیثیت — بطورِ قومی صدر — انہیں ریاستی سیاست سے اوپر کے مقام پر لے گئی ہے۔ ان کی واپسی نہ صرف غیر موزوں بلکہ پارٹی کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔

دوسری طرف مسلمانوں اور اقلیتی طبقات کی نظر اس ساری صورتحال پر بڑی باریکی سے ہے۔ سِدارامَ?احکومت نے اقلیتوں کے تعلیمی وظائف، وقف جائیدادوں کے انتظام، اور سماجی مساوات کے میدان میں کئی مثبت اقدامات کیے ہیں۔ اگر قیادت میں تبدیلی آتی ہے تو ان طبقات کو یہ اندیشہ لاحق ہوسکتا ہے کہ آیا نئی قیادت ان پالیسیوں کو جاری رکھے گی یا ان میں تخفیف ہوگی۔ کانگریس کے لیے اس وقت سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ قیادت کی تبدیلی سے زیادہ پالیسیوں کے تسلسل پر یقین دہانی کرائے۔

درحقیقت اس وقت جو کچھ ''انقلاب'' کے نام پر پیش کیا جارہا ہے، وہ محض اقتدار کی اندرونی کشمکش ہے۔ انقلاب کا مفہوم یہ نہیں کہ ایک چہرہ دوسرے سے بدل جائے۔ انقلاب تب ہوتا ہے جب پالیسی، نظریہ اور سیاسی اخلاقیات میں تبدیلی آئے، جب عوام کی شرکت حقیقی ہو، جب اقتدار کا مرکز عوامی مفاد ہو، نہ کہ چند بااثر چہروں کے درمیان سمجھوتہ۔

کرناٹک کی موجودہ صورتحال میں ایسا کوئی عوامی یا نظریاتی طوفان نہیں جو انقلاب کہلانے کے لائق ہو۔ اس وقت جو کچھ ہے، وہ ایک منظم اور محتاط سیاسی کھیل ہے — جس میں ہر فریق اپنی باری کے انتظار میں ہے۔ نومبر کی آمد سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ آیا کانگریس اس بحث سے نکل کر ریاستی استحکام، اقتصادی اصلاحات اور عوامی فلاح پر توجہ برقرار رکھتی ہے یا نہیں۔

سِدارامَ?اکے لیے سب سے بہتر راستہ یہی ہے کہ وہ اپنی مدت مکمل کریں، انتظامی کامیابیوں کو مضبوط کریں، اور انتخابات سے قبل پارٹی کو ایک واضح سمت میں لے جائیں۔ اگر قیادت کا معاملہ واقعی ناگزیر ہوا تو اسے جمہوری مشاورت کے ذریعے انجام دینا ہی دانشمندی ہوگی۔ بصورتِ دیگر، یہ سارا عمل عوام کے اعتماد پر کاری ضرب ثابت ہوسکتا ہے۔

کرناٹک کی سیاست کا مزاج ہمیشہ سے پیچیدہ رہا ہے۔ یہاں اتحاد اور انشقاق، اقتدار اور قربانی، سب ایک ہی کہانی کے مختلف باب ہیں۔ آج کا سوال یہ نہیں کہ نومبر میں انقلاب آئے گا یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ آیا ریاست میں اقتدار عوامی اعتماد کے ساتھ آگے بڑھے گا یا پھر سیاست ایک بار پھر ذاتی مفادات کے گرد گھومتی رہے گی۔

سیاست کے تماشے میں کردار بدلتے رہتے ہیں
پردہ وہی رہتا ہے، منظر بدل جاتے ہیں

☆☆☆☆

# رنگِ چمن

## جس کو ہو وزیراعلیٰ کی کرسی عزیز

افضال انصاری

غالبؔ کو شکایت تھی،

ہم کہاں کے دانا تھے، کس ہنر میں یکتا تھے
بے سبب ہوا غالبؔ، دشمن آسماں اپنا

مگر نتیش کمار جی کا معاملہ غالب سے مختلف ہے۔ اُن سے بیر تو ہوگا ہی۔ یہ عداوت بے سبب نہیں ہے۔ وہ بہار کے وزیر اعلیٰ کی کرسی پر جو بیٹھے تو اترنے کا اور نام نہیں لیا۔ وہ ہٹیں تب نہ دوسرے کو موقع ملے۔ کبھی اِدھر پلٹے، کبھی اُدھر پلٹے مگر ہاتھ سے کرسی جانے نہیں دی۔ اس بار کے انتخاب میں بھی یہی تمنا تھی ۔ وہ چاہتے تھے کہ میری امیدواری کا اعلان ہو کہ این ڈی اے کا وزیر اعلیٰ مجھے بنایا جائے گا۔ اس بات پر ہی الیکشن لڑا جائے۔ مگر بی جے پی نہیں مانی۔ نتیش جی سمجھاتے ہی رہ گئے،

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
یعنی مجھے وزیر اعلیٰ بنانے کا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

اب تو این ڈی اے نے بہار کے انتخاب کا منشور بھی شائع کر دیا مگر نتیش کمار جی کی آرزو پوری نہیں ہوئی۔ وہ آس لگائے بیٹھے تھے مگر انہیں امیدوار بنایا نہیں گیا۔ اور دن ہی کتنے بچے۔ جمعہ جمعہ آٹھ دن بلکہ اور کم۔ آئندہ جمعرات 6 نومبر کو پہلے مرحلے کا انتخاب ہے اور دوسرا 11 کو ہوگا۔ ووٹ کی گنتی 14 نومبر کو ہوگی۔ نتیش جی اور کتنا انتظار کرتے۔ ان کے صبر کا پیمانہ چھلک پڑا تو خود ہی اعلان کر دیا۔ جگہ جگہ دیوار پر پوسٹر لگ گئے کہ 14 دنوں کا انتظار پھر آئے گی نتیش سرکار۔ دل کا غبار نکالنے کا اس سے بہتر طریقہ اور کیا ہو سکتا ہے۔ ان کا نام مشتہر نہیں کرو گے تو یہی سہی۔ انہوں نے خود اعلان کر دیا ۔ اُدھر بی جے پی کی ضد ہے کہ وزیر اعلیٰ کی کرسی اس بار لے کر رہے گی ۔ وہ بہت تڑپتی ہے۔ اس بار ہاتھ سے جانے نہیں دے گی۔ نتیش جی کی امیدواری کو نہ ماننے کی وجہ یہی ہے کہ بی جے پی اپنے آدمی کو لانا چاہتی ہے۔

مگر جس کو وزیر اعلیٰ کی کرسی عزیز ہے وہ آسانی سے چھوڑنے والے نہیں ہیں۔ نتیش جی کی ناراضگی اب چھپی نہیں رہی۔ ان میں کوئی امنگ اور جوش و خروش دکھائی نہیں دیتا۔ وہ بڑے بجھے بجھے رہتے ہیں۔ بی جے پی فیصلہ کر چکی ہے کہ اُن کے سر پر تاج نہیں رکھے گی۔ ان کو چلتا کرنے کی پوری تیاری ہے۔ نتیش جی اپنے خلاف ہونے والی سازش کو دیکھ کر اندر ہی اندر کڑھتے ہیں۔ وہ بی جے پی کی کسی محفل یا انتخابی جلسے میں میں زیادہ دیر ٹھہرنے سے کتراتے ہیں۔ منہ بسورے آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ جب ہی جمعہ 31 اکتوبر کو این ڈی اے (NDA) کا انتخابی منشور شائع

ہوا تو ڈیڑھ منٹ میں پورے معاملہ کو نپٹا لیا۔ آئے اور دو گھڑی بیٹھے بھی نہیں۔ ، کھڑے کھڑے مینی فیسٹو کی کاپی اٹھائی اور اشاعت کا اعلان ہوگیا۔ نہ اس پر کچھ باتیں ہوئیں اور نہ روشنی ڈالی گئی۔ آئندہ 5 سال حکومت کیا کرے گی یہ اس کا کچا چٹھا ہے۔ منشور کی اشاعت کی تقریب بہت ہڑبڑی میں نپٹائی گئی۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ مان لیا گیا ہے کہ جب سر پر تاج رکھا نہیں جائے گا تو اس پر خالی خولی لن ترانی اور موشگافی سے کیا فایدہ۔

کہنے کو الیکشن نتیش جی کی قیادت میں لڑا جا رہا ہے مگر اس دعوے میں کوئی دم نہیں ہے۔ سنجے جھا اور للن سنگھ کو ان کے مقابل کھڑا کر کے ان کے پر پہلے ہی کتر ڈالے گئے۔ دونوں نتیش جی کے دست و بازو تھے اور ان پر بہت بھروسہ تھا۔ انہیں ہر فیصلے کا اختیار دیا گیا تھا مگر انہوں نے وشواس گھات کیا اور وزیر داخلہ امیت شاہ جی کے چہیتے اور دلارے بن گئے ۔ سنجے جھا اور للن سنگھ اُن کے اشارے پر چلتے ہیں۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ یہ سیاست کا پرانا کھیل ہے کہ حریف کو پچھاڑنا ہے تو اس کے لوگ سے ہی پٹوا دو۔ خس کم جہاں پاک۔ نتیش جی کی پارٹی جنتا دل (یو) کو بی جے پی سے بڑھ کر سیٹ نہیں ملی تو اس میں سنجے جھا اور للن سنگھ کا ہی ہاتھ ہے۔ ان سے کاغذ پر دستخط کروالیا کہ دونوں کے 101 اور نئے منظور نظر چراغ پاسوان کی 29 سیٹ۔ نتیش کمار جی اس سیاسی کھیل کو سمجھتے ہیں مگر وہ اس کو روک نہیں سکتے۔ ہاں ان کے پاس ایک راستہ ہے کہ پلٹ جائیں جو ان کی عادت ہے۔ چچا بھتیجہ کے پاس گئے تو ہاتھوں ہاتھ لیے جائیں گا۔ نتیش جی جب بھی آئیں گے تیجسوی یادو انہیں گلے لگائیں گے۔

بہار کی انتخابی لڑائی میں راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر تیجسوی یادو نتیش جی سے دو قدم آگے ہیں۔ وہ مہا گٹھ بندھن کے وزیر اعلیٰ کے امیدوار ہیں جب کہ نتیش جی ابھی یہ جھگڑا نپٹانے میں ہی لگے ہیں۔ بہار کا نوجوان اور پچھڑا طبقہ تیجسوی کے دیوانے ہیں۔ وہ جہاں جاتے ہیں لاکھوں کی بھیڑ اکٹھا ہو جاتی ہے۔ یادو 14 فیصد اور مسلم 18 فیصد کی اجتماعی حمایت تو ہے ہی دیگر پسماندہ طبقوں میں بھی وہ بہت ہر دل عزیز اور مقبول ہیں۔ مہا گٹھ بندھن کی حکومت بنی تو وکاش سیل انسان پارٹی (VIP) کے لیڈر مکیش شاہنی کو نائب وزیر اعلیٰ بنایا جائے گا ۔ ان کے نام کا اعلان ہو چکا ہے۔ انگریزی روزنامہ دی ہندو (The Hindu) کے انٹرویو کے دوران جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا مسلمان کو بھی نائب وزیر اعلیٰ دینے کی بات زیر غور ہے تو تیجسوی نے جواب دیا کہ نائب وزرائے اعلیٰ 2 ہوں گے۔ ہم نے دوسرے کے نام کا اعلان کچھ سوچ کر ہی نہیں کیا ۔ حکومت بن جائے تو یہ نام سامنے آ جائے گا۔

تیجسوی یادو کی اس بات سی یہ قیاس کیا جا سکتا ہے کہ دوسرا نائب وزیر اعلیٰ مسلمان سے ہی ہوگا۔ یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہوگی۔ عبدالغفور صاحب کے بعد اتنا بڑے عہدہ کسی مسلمان کو نہیں دیا گیا۔ غفور صاحب بہار کے 13 ویں وزیر اعلیٰ تھے۔ وہ 2 جولائی 1973 سے 11 اپریل 1975 تک اس عہدے پر فائز رہے۔ وہ راجیو گاندھی کی حکومت میں مرکز میں کابینہ کے وزیر بھی ہوئے تھے۔ ان کا انتقال 10 جولائی 2004 کو ہوا ۔ ان کا گھر پٹنہ کے راجہ بازار میں ہے۔

★★★

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۲ / نومبر ۲۰۲۵ء

## دہلی پولس کی دروغ گوئی کا جواب نہیں
## عمر خالد اور دیگر کی ضمانت ہوگئی اب مشکوک

دہلی پولس ہیڈ کوارٹر جو بی جے پی کی پارٹی آفس بن چکی ہے اور خاص طور پر عام آدمی پارٹی کی شکست اور بی جے پی کی ریکھا گپتا کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد پوری پولس فورس بی جے پی کے ہرکارے کے طور پر کام کر رہی ہے۔ ابھی دہلی پولس نے جس سختی کے ساتھ عمر خالد اور دیگروں کی ضمانت کی سماعت کے دوران سخت اعتراض کیا اور 2020 کے فرقہ وارانہ فساد کے سلسلے میں عمر خالد اور دیگروں کو بغیر کسی سماعت کے 60 مہینوں تک جیل میں بند رکھا اور اس وقت جب سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی تو پولس نے الزام لگادیا کہ عمر خالد اور دیگروں نے حکومت کے خلاف بغاوت کرنے کی سازش کی تھی تاکہ حکومت کا تختہ الٹ جائے۔ پولس نے اس گھناؤنے الزام کے ذریعہ عمر خالد اور دیگروں کی ضمانت منسوخ کروادی لیکن پولس نے جو گھناؤنا الزام عائد کیا اس کا کوئی بھی ثبوت پیش نہیں کیا کیونکہ اس کے پاس ایسا کوئی بھی ثبوت نہیں تھا لیکن یہ الزام کہ ان لوگوں نے پورے ملک کی سالمیت کو برباد کرنے کے لئے فرقہ وارانہ فساد برپا کیا تھا تو اس الزام کے بعد عدالت عظمیٰ کو اس معاملے میں مزید وضاحت کی ضرورت تھی۔ دہلی پولس نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ تشدد کی وارداتیں صرف دہلی میں ہی نہیں بلکہ بنگال، آسام، بہار، اتر پردیش، کرناٹک اور کیرالا میں بھی کی گئی اور مجموعی طور پر ان لوگوں نے بہت بڑے پیمانے پر سازش کر کے پورے ملک کو تشدد کی آگ میں بھڑکانے کی سازش کی تھی۔ اس کیس کی سماعت جسٹس اروند کمار اور این وی انجاریہ کی ڈویژن بینچ نے کی اور ججوں نے عمر خالد اور دیگروں کی درخواست پر سماعت شروع کی جب ان پر ملک سے غداری کرنے کا الزام عائد کیا گیا جو دہلی میں ہوئے 2020 کے فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلے میں تھا جس میں 52 افراد ہلاک اور 200 کے قریب لوگ زخمی ہوئے تھے۔ اور بہت بڑے پیمانے پر سرکاری اور پرائیویٹ جائیدادیں برباد ہوئی تھیں۔ عمر خالد کے علاوہ دیگروں نے جو درخواست ضمانت دی تھی ان میں شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ اور میران حیدر شامل ہیں۔ ان کی درخواست ضمانت پر جمعہ کے روز غور کیا جانے والا تھا جب پولس نے مزید الزام عائد کیا کہ ان لوگوں نے حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کی تھی۔

دہلی پولس کے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ان چاروں نے جان بوجھ کر ایسے حالات پیدا کئے کہ ان کے کیس کی سماعت نہ ہو سکے اور اس وقت جبکہ ان کے جیل میں رہتے ہوئے پانچ سال کا گزر چکا ہے تو وہ ضمانت حاصل کرنے کے حقدار نہیں تھے اور انہیں ضمانت ملنی بھی نہیں چاہئے کیونکہ ان چاروں کے خلاف بہت بڑے بڑے کیس درج ہو چکے ہیں اور عدالت میں انہیں ضمانت مل بھی گئی کہ وہ دوسرے کیس میں گرفتار کئے جائیں گے اور ان چاروں کی رہائی کے تمام دروازے بند کردیئے گئے ہیں اور کوئی بھی طاقت اتنی آسانی سے انہیں ضمانت پر رہا نہیں کرسکتی ہے۔ پولس نے اپنے الزام میں جو چند ریاستوں میں فرقہ وارانہ فسادات اور تشدد کی فضا طاری ہوئی اس میں بنگال کے چند اضلاع بشمول مرشد آباد، ہوڑہ، مالدہ، ندیا اور شمالی چوبیس پرگنہ میں تشدد کی وارداتیں ہوئیں نیز لال گولہ اور کرشنا نگر میں پانچ ٹرینوں کو بھی پھونک دیا گیا تھا اور چار ریلوے اسٹیشنوں بشمول الوبیڑیا اور ہریش چندر پور کے ریلوے اسٹیشنوں میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ اتر پردیش کے 20 سے زیادہ اضلاع میں تشدد کی وارداتیں ہوئیں جس میں علی گڑھ، میرٹھ، بجنور، کانپور، فیروز آباد، مظفر نگر، رامپور، وارانسی اور لکھنو میں حالات بگڑے۔ اس کے علاوہ آسام کے مختلف اضلاع میں تشدد کی وارداتیں ہوئیں جب گوہاٹی، ڈبروگڑھ، کامروپ اور متعلقہ اضلاع میں تشدد کی وارداتیں ہوئیں۔ جس میں 5 افراد ہلاک اور 175 افراد کو گرفتار کیا گیا اور 1406 افراد کو ریاست گیر پیمانے پر گرفتار کیا گیا۔

دہلی پولس نے مختلف ریاستوں میں ہوئے فرقہ وارانہ فسادات کا الزام عمر خالد اور شرجیل امام و دیگر پر عائد کیا اور 175 و 1406 افراد کی گرفتاری کی تصدیق کی تو عدالت نے یہ نہیں دریافت کیا کہ 175 اور 1406 افراد جو گرفتار کئے گئے اس میں کتنے مسلمان اور کتنے غیر مسلمان ہیں۔ پولس کو شاید یہ بتانے میں ہچکچاہٹ ہوئی ہو ورنہ وہ بڑی بے حیائی سے کہہ دیتے کہ مائی لارڈ گرفتار ہونے والے سبھی مسلمان ہیں کیونکہ بھاجپائی حکومت نے ہمیں صرف مسلمانوں کو گرفتار کرنے کا حکم دیا تھا لہٰذا خونریز فسادات میں ملوث سبھی غیر مسلم ہمیں معصوم اور بے گناہ دکھائی دیئے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں کی پولس، سی بی آئی، ای ڈی اور آئی ٹی کے افسران کی دونوں آنکھوں کے دائیں بائیں نہ دیکھنے کے ایک پٹی باندھ دی گئی ہے کہ وہ صرف سیدھے دیکھیں اور ادھر ادھر نہ دیکھیں جس طرح سے کوچوان اپنی گھوڑا گاڑی میں جوتے ہوئے گھوڑے کی دونوں آنکھوں کے دو مختلف جگہوں پر پٹی باندھ دیتا ہے کہ گھوڑا بالکل سیدھا دیکھے اور دہلی پولس اس وقت بھاجپائی گھوڑا بنی ہوئی ہے۔ (خ الف ف)

# تیوہار پر خریداری

ارشد فیروز
چیئرمین، گورنمنٹ اردو لائبریری،
پٹنہ

پہلے ہر تیوہار کے موقع پر بازار میں ایک عجیب سی رونق ہوتی تھی۔ ہر دکاندار گاہک کے ساتھ مصروف رہتے تھے۔ کوئی سامان دکھا رہا ہوتا، کوئی کپڑا، جوتا، چپل دکھا رہا ہوتا، کہیں درزی کی دکان پہ بھیڑ لگی ہوتی۔ لوگ اپنی پسند کی چیز دیکھ رہے ہوتے اور خرید رہے ہوتے، کہیں دام کے لئے مول بھاؤ ہو رہا ہوتا، نقد روپے سے لین دین ہو رہا ہوتا تھا۔ بازاروں میں دکانوں میں گہما گہمی رہتی تھی۔ کپڑے کے دکاندار تھان میں کپڑے دکھا رہے ہوتے تھے اور سستہ کپڑا کٹ پیس کی شکل میں مل جاتا تھا۔ پھر لوگ کپڑے لیکر درزی کے پاس جاتے تھے۔ درزی کے یہاں ڈھیر سارے کاریگر ہوتے تھے کوئی سلائی کرر ہا ہوتا، کوئی ناپ لے رہا ہوتا۔ خواتین وغیرہ اپنے پرانے کپڑے دیکر اُسی کی ناپ کے مطابق کپڑا سلنے کے لئے کہتی۔ اس طرح درزی کی دکانوں پر بھی کافی بھیڑ اور چہل پہل ہوتی تھی۔ دیگر دکانوں میں بھی چہل پہل ہوتی تھی۔ پھر جوتے چپل کی دکانوں میں بھیڑ لگی رہتی تھی۔ بھارت میں سبھی تیوہاریں چاہے عید ہو، بقرعید ہو، دیوالی یا ہولی ہو گھروں کے علاوہ بازاروں میں بھی رونق لیکر آتی تھی لیکن دھیرے دھیرے آن لائن مارکیٹنگ، آن لائن پیمنٹ کی سہولت آ جانے سے تیوہار کے آنے کے پہلے کی خوشیاں، تیوہار کی تیاریوں کا جوش دھیرے دھیرے کم دکھائی دینے لگا ہے۔ عورت ہو یا مرد، نوجوان لڑکے ہوں یا لڑکیاں آن لائن ایپ پر اپنے پسند کا لباس، جوتے، چپل وغیرہ تلاش کرتے نظر آتے ہیں اور آن لائن آرڈر دینا بھی مناسب سمجھتے ہیں کیونکہ اُنہیں آن لائن بہت سارے آپشن مل جاتے ہیں۔ مختلف ڈیزائن اور رنگوں کے کپڑے، جوتے چپل مل جاتے ہیں، جسکے لئے آسانی سے آرڈر دیا جا سکتا ہے۔ اب تو پسند نہیں آنے پر اُن سامانوں کو واپس کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔ آن لائن سامان واپس بھی کیا جاتا ہے۔ کچھ بزرگ لوگ جو یونہی بیٹھے ہوں اُنہیں بھی ٹائم پاس کرنے کی غرض سے موبائل فون پر پسند کی مختلف سامانوں کو دیکھنے کی عادت ہو گئی ہے۔ وہ یونہی کسی برانڈ کے کپڑے، جوتے، کپڑے، موبائل فون، اسمارٹ فون یا دیگر گھریلو یا ضرورت کے سامان کھوجتے رہتے ہیں، سرچ کرتے ہیں اور ٹائم پاس کے لئے ضرورت ہو یا نہ ہو آرڈر دیتے ہیں۔ اس طرح آن لائن خریداری کی سہولت ہو جانے سے اُنہیں کافی آسانی ہو گئی ہے۔ پہلے آدمی کو کسی بھی چیز کی خریداری کے لئے باہر جانا لازمی ہوتا تھا۔ آج کی بنسبت پہلے گھروں میں زیادہ لوگ رہا کرتے تھے۔ زیادہ تر جوائنٹ فیملی ہوا کرتی تھی۔ بازار، ہاٹ، خریداری، دوائیں خریدنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی تھی۔ جوائنٹ فیملی اور آپسی ہم آہنگی کے سبب لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے رہتے تھے۔ بدلتے حالات میں جوائنٹ فیملی کا تصور اور نظریہ ختم ہو جانے، لوگوں کے ایک دوسرے سے انجان ہو جانے کی وجہ کر، گھروں میں اکیلے رہنے والے بزرگ اور خواتین کو کافی پریشانی ہونے لگی تھی۔ آن لائن خریداری آن لائن پیمنٹ کے انتظام ہو جانے سے اُنہیں کافی سہولت ہو گئی ہے۔ میرا ماننا ہے کہ مجبوری اور ایمرجنسی ہونے پر ہی آن لائن خریداری کی جانی چاہئے۔ ابھی کئی تیوہار آنے والے ہیں اس موقع پر ضرورت کی چیزوں یا تیوہار کے موقع پر کی جانے والی خریداری کے لئے ہمیں خود گھر سے نکلنا چاہئے اور تیوہار کی خوشیاں اپنے گھروں کے علاوہ بازاروں اور دکانداروں کے ساتھ بھی بانٹنی چاہئے۔ تاکہ بھارت میں جو تیوہار کا تصور اور اہمیت ہے اُسکا لطف گھر والوں کے علاوہ بڑے چھوٹے دکاندار، درزی، موچی بھی اُٹھا سکیں۔ ہمارے چھوٹے سے قدم سے چھوٹے موٹے دکانداروں کے بیچ بھی خوشیاں آئیں گی۔ آج دیوالی میں چائینز دئے، لائٹ، روشنی کے سامان بہت آسانی سے آن لائن دستیاب ہیں، دوسری طرف کمہار سال بھر انتظار کرکے دئے، دیپ بنا کر رکھتے ہیں۔ اگر گھروں میں اس موقع پر مٹی کے دئے، دیپ جلائے جائیں تو اُن کے گھروں میں بھی خوشیاں آئیں گی۔ ہمیں ہر تیوہار کے موقع پر اپنے سماج کے چھوٹے بڑے دکاندار اور کاریگر کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔

رابطہ: 9801304050
arshad.f.bas@gmail.com

# بد اخلاقی اعمال کو برباد کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
((OsmM.Com Ph.D

انسان سے ایسے افعال کا صدور ہو جو عقلی اور شرعی طور پر ناپسند ہوا سے بداخلاقی کہتے ہیں۔ بداخلاقی سے انسان کو دنیاوی و اخروی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایمان کی کمزوری، شریعت مصطفیٰؐ سے دوری، اچھی تربیت سے محرومی اور عذاب الٰہی سے بے خوفی، بے ہودہ مذاق کرنے کی عادت، دنیا کی حرص و چاہت وہ قبیح اسباب ہیں جو انسان کو بداخلاق بنا دیتے ہیں۔ حقیقی مومن بداخلاق اس لیے نہیں ہوسکتا چونکہ وہ نہ صرف اعمال صالحہ بجالانے میں مسابقت و مسارعت کا جذبہ دکھاتا ہے بلکہ اعمال صالحہ پر استقامت و مداومت کو اپنے لیے حرز جان بنالیتا ہے۔ حقیقی مومن اس حقیقت سے بھی اچھی طرح واقف ہوتا ہے کہ بداخلاقی اعمال صالحہ کو ایسے ہی برباد کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔ موجودہ دور کے مسلم معاشرے میں قوت برداشت کی کمی کے باعث اختلافات اس قدر شدت اختیار کر جارہے ہیں کہ کسی بھی اعتراض کا تہذیب کے دائرے میں رہتے ہوئے جواب دینے کے بجائے فحش گوئی سے کام لیا جارہا ہے جبکہ فحش بکنا نفاق کی ایک شاخ ہے۔ دین اسلام اعتقاد کو درست کرنے، مالک حقیقی کی بندگی کا سلیقہ سکھانے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو جامع اخلاقی پروگرام بھی عطا کرتا ہے جس پر صحیح، سالم اور صالح معاشرے کا دار و مدار ہے اسی اخلاقی تعلیمات کے تحت اللہ تعالی نے مومنین کو تمام نامعقول اور ناپسندیدہ کاموں سے منع فرماتا ہے۔ آج اگر مسلم معاشرے میں خرابیوں کا سیلاب آرہا ہے تو اس کی ایک اہم وجہ فحش گوئی اور بدکلامی بھی ہے۔ حضرت ابراہیم بن میسرہؒ فرماتے ہیں کہ فحش بکنے والا قیامت کے دن کتے کی شکل میں یا کتے کے قالب میں آئے گا۔ حقیقی مومن اس قدر نیک فطرت اور اخلاق عالیہ کا مالک ہوتا ہے کہ وہ نہ صرف فحش گوئی سے نفرت کرتا ہے بلکہ بیہودہ باتوں کا سننا بھی اس کی فطرت پر اس قدر گراں گزرتا ہے کہ وہ فحش گوئی کرنے والے کی لغویات، اذیت ناک و جملہ ناشائستہ باتوں، رکیک حرکتوں اور طعن و تشنیع کا جواب دینے کے بجائے بڑی متانت سے سلام متارکت و مفارقت کہتے ہوئے اس سے فوری کنارہ کشی اختیار کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ ام المومنین بی بی عائشہؓ سے جب اخلاق مصطفیٰ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؓ فرماتی ہیں کہ مرقع ہر خوبی و زیبائی فحش گو، بدکلامی کرنے والے اور بازار میں چیخنے والے نہیں تھے، آپؐ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ عفو و درگزر فرما دیتے تھے۔ انسانوں کے درمیان طبائع اور افکار و خیالات کی بنیاد پر اختلاف کا پایا جانا کوئی نئی بات نہیں ہے ہر دور میں ایسا ہوتا رہا ہے۔ جس طرح اختلاف لیل و نہار سے انسان کی زندگی میں بہار ہے اسی طرح انسان کے افکار و خیالات میں اختلاف کا ہونا بھی انسان کی مادی و روحانی ترقی کے لیے از حد ضروری ہے۔ لیکن جس اختلاف کی بنیاد محض جہالت، نفس پرستی، تعصب اور دنیاوی مفادات پر ہو دین اسلام اس کی شدید مذمت کرتا ہے اور مسلمانوں پر لازم ہے کہ اپنے قوت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسے اختلافات کا سد باب کرنے کے لیے اپنی اپنی سطح پر کوشش کریں ورنہ بروز قیامت ہم سے مفاد پرستی پر مبنی ہماری خاموشی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ دنیا میں کوئی موضوع یا عنوان ایسا نہیں ہے جس میں اختلاف نہ ہو سوائے موت کے۔ ہر شخص اس بات کو جانتا اور مانتا ہے کہ اس دارفانی کو چھوڑ کر ایک دن ہر کسی کو جانا ہے۔ ہماری زندگی کی دوسری حقیقت یہ بھی ہے کہ ہم کس وقت انتقال کریں گے اس حقیقت سے بھی کوئی واقف نہیں ہے البتہ قرآن مجید کے مطابق جب موت کا وقت آتا ہے تو نہ اس میں رمق برابر کمی و بیشی ہونے والی ہے اور نہ ہی دنیا کی کوئی طاقت موت کے مرحلے کو ٹال سکتی ہے۔ موت سے متعلق یہ حقائق ہی کافی ہیں کہ انسان نیکی کا دامن تھام لے اور برائیوں سے کنارہ کشی اختیار کرلے۔ لیکن قوتِ شہوانی، قوتِ غضبی اور قوتِ وہمی شیطانی کی شکار مسلمانوں کی اکثریت ان حقائق کو فراموش کرکے ایسی زندگی گزارنے کو ترجیح دے رہے ہیں جو خود ان کی ذات، گھر والوں، ملک اور قوم کے لیے باعث شرم، ندامت و پشیمانی کا سبب بنتی ہے۔ جب سے مسلمانوں میں حق کی تائید اور باطل کی مخالفت کرنے کے جذبات میں کمی واقع ہوئی ہے مسلم معاشرے میں بدتمیزی، بدتہذیبی، بدمزاجی اور بداخلاقی تیزی سے پھیلی ہے۔ آئے دن سوشل میڈیا پر ایسے بہت ساری ویڈیوز اپ لوڈ ہوتے رہتے ہیں جس میں مسلمان مخلوق کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے خالق کی رضا کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک دوسرے کے خلاف انتہائی جرات کے ساتھ فحش گوئی کا مظاہرہ کررہے ہیں، ایک دوسرے کی توہین کررہے ہیں، ایک دوسرے کے خلاف مغلظات بک رہے ہیں، ایک دوسرے کی عزتوں سے کھلواڑ کررہے ہیں، دنیا کے حقیر ترین مفادات کے حصول کے لیے ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لیے بداخلاقی کے تمام حدوں کو پار کررہے ہیں۔ جب کہ ہم سب جانتے ہیں کہ بداخلاق آدمی جنت میں نہ جائے گا۔ حضرت سیدنا فضیل بن عیاضؒ سے مروی ہے کہ بارگاہ رسالتؐ میں عرض کیا گیا: ایک عورت دن میں روزہ رکھتی اور رات میں قیام کرتی ہے لیکن وہ بداخلاق ہے، اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچاتی ہے تو آپؐ نے ارشاد فرمایا اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے وہ جہنمیوں میں سے ہے۔ اس کے برخلاف رسول رحمتؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ بے شک مومن حسن اخلاق کی بدولت روزے رکھنے اور قیام کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔ دیگر اقدار اور نفلی عبادات پر حسن اخلاق کو فضیلت حاصل ہونے کے باوجود موجودہ دور میں مسلمانوں کی اکثریت کے اخلاق بگڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ہمارا ایمان اس قدر کمزور ہو چکا ہے ہم نہ صرف فحش گوئی کا مظاہرہ کررہے ہیں بلکہ ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر اپ لوڈ بھی کررہے ہیں۔ اگر ان افعال قبیحہ کا ارتکاب غیر مسلم حضرات کرتے تو ممکن ہے کہ اسے نظر انداز کردیا جائے چونکہ وہ آسمانی ہدایات سے محروم ہیں لیکن ان افعال قبیحہ کا ارتکاب اُس قوم کے افراد کررہے ہیں جن کا ایمان ہے کہ اللہ تعالی انسان کے ہر فعل بلکہ نیت سے بھی واقف ہے، جن کو اس بات پر ناز ہے کہ ہمارے نبی کی بعثت اخلاق کے اعلی معیارات کی تکمیل کے لیے ہوئی ہے، جن کو یہ تعلیم دی گئی کہ بروز قیامت مومن کے میزان میں سب سے زیادہ وزنی چیز حسنِ اخلاق ہوگا۔ جس کے پاس قرآن جیسا آسمانی صحیفہ موجود ہے جو پوری انسانیت کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ آج مسلمانوں کی اکثریت اپنے جذبات و احساسات کی وابستگی کو اٹوٹ بنائے رکھنے اور بااعتماد لوگوں کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے نبی رحمتؐ کی تعلیمات و ارشادات کے بالکل برعکس طرز زندگی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ ہر سربراہ کو اپنے ماتحتین کی ان غیر اسلامی اور غیر انسانی حرکات پر کڑی نظر رکھنی ہوگی اور انہیں بروقت متنبہ کرنا ہوگا ورنہ ان کی بداعمالیوں کا وبال سربراہ پر آئے گا۔ ہماری انہی بداعمالیوں کی وجہ سے اسلام اور مسلمان بدنام ہورہے ہیں جس کی ہمیں کوئی فکر نہیں ہے۔ پھر ہم دعوی کرتے ہیں کہ ہم دین اسلام کے لیے ہر چیز قربان کرنے کے لیے ہمیشہ تیار ہیں لیکن ہماری اکثریت میں اتنی ہمت و جرات نہیں ہے کہ ہم حکمت و دانائی، احسن طریقہ اور انتہائی شائستگی کے ساتھ واہیات گفتگو پر مبنی ایسی ویڈیوز کے خلاف شدت کے ساتھ صدائے احتجاج بلند کریں۔ بحیثیت مسلم ہماری ذمہ داری ہے کہ ایسے ویڈیوز کی سختی سے مذمت کریں لیکن ہم ایسی ویڈیوز سے لطف اندوز ہورہے ہیں، ان کو آگے بڑھانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ رہے ہیں، اپنی خوشنودی کا اظہار بھی کررہے ہیں اور بزعم باطل یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم کوئی اچھا کام کررہے ہیں۔ ہمیں اس غلطی کا اس وقت احساس ہوگا جب ہمارے اعمال کا حساب کتاب ہورہا ہوگا۔ معصوم فلسطینیوں پر اسرائیل کے ظلم و بربریت کے خلاف ہم اس کے مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کی مہم چلا سکتے ہیں جو بحیثیت مسلمان ہم کو کرنا بھی چاہیے، وطن عزیز ہندوستان میں ہمارے مذہبی اور آئینی حقوق پر حملے کرنے والے وقف ترمیمی بل کے خلاف ہم ملک گیر احتجاج کرسکتے ہیں، سڑکوں پر اتر سکتے ہیں، لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے گاؤں گاؤں قریہ قریہ اور شہر شہر اجلاس منعقد کرسکتے ہیں جو بحیثیت ہندوستانی ہمارا دستوری حق بھی ہے لیکن جب کھلے عام خود مسلمان حیا سوز اور فحش گوئی پر مبنی ویڈیوز سوشل میڈیا پر اپ لوٹ کرتے ہیں تو کیا ہمارا اخلاقی و مذہبی فریضہ نہیں ہے کہ ہم ایسی غیر اخلاقی اور غیر اسلامی ویڈیوز کی بھی نہ صرف متحدہ طور پر مذمت کریں بلکہ ایسے لوگوں کی اس انداز سے اصلاح کرنے کی کوشش کریں کہ افعال قبیحہ کے مرتکبین کی دل آزاری بھی نہ ہو اور ان کی اصلاح بھی ہوجائے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰ ﷺ ہمیں زندگی کا ہر لحہ تصور بندگی کے ساتھ گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ و یسین۔

☆☆☆

# دینی علمی معلومات

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

بچے اور بچیوں کے ذہن و دماغ کی اٹھان اور ان کی نشو و نما کی ایک عمر ہوتی ہے۔ اس عمر میں بچوں کے ذہن و دماغ کو جس رخ پر موڑ دیا جائے وہ مڑ جاتا ہے اور پھر زندگی بھر اسی انداز میں کام کرتا ہے۔ بدقسمتی سے اگر اس کی یہی نشو و نما خدا بیزار، الحاد پسند یا دوسرے مذاہب سے متعلق اداروں میں ہوتی ہے تو وہ اس کی زندگی کا لازمہ بن جاتا ہے اور پوری زندگی عملی طور پر ایمانی، اسلامی اخلاق و اقتدار سے کٹ جاتی ہے، وقت گزرنے کے بعد ہم اس کے ذہن و دماغ، افکار و اقتدار کو بدلنے کے لیے کچھ بھی نہیں کر پاتے، اسی وجہ سے بڑے مشورہ دیا کرتے ہیں کہ اپنے بچوں کے لیے پہلے بنیادی دینی تعلیم اور ایمانی اسلامی تربیت کا انتظام کرنا چاہیے، تاکہ وہ کچھ بھی بنے، اس کی اسلامیت اس سے دور نہ ہو۔ ابتدائی دینی تعلیم کے لیے مدارس اسلامیہ بہترین جگہیں ہیں اس کے بعد وہ تعلیمی ادارے کنونٹ وغیرہ جہاں بچوں کی ایمانی و اسلامی تربیت کا خیال رکھا جاتا ہے، بدرجہ مجبوری ان اداروں میں بھی جایا جا سکتا ہے جسے چلاتے تو دوسرے لوگ ہیں لیکن ان میں قرآن کریم کلمہ نماز اور ضروریات دین سکھانے کا نظم ہوا کرتا ہے۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ کم عمری میں بچے معنی اور مفہوم کم سمجھتے ہیں لیکن اگر انہیں جنرل نالج یا دینی معلومات سوال و جواب کے طریقے پر رٹا دیا جائے تو وہ باشعور ہونے کے بعد ان کے ذہن اور وجدان کا حصہ ہو جاتا ہے اور ان پر عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے، اس لیے مختلف حضرات نے سوال و جواب کی صورت میں دینی، اسلامی سیرت النبی اور معلومات عامہ کے موضوعات پر کتابیں مرتب کی ہیں اساتذہ نے طلبہ کو رٹا دیا اور وہ ان کے لیے بعد میں بہت مفید ثابت ہوئے اس سلسلہ کا بڑا مقبول سلسلہ کئی جلدوں میں تعلیم الاسلام کا ہے جو آج بھی مدارس دینیہ میں داخل درس ہے اور حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے لیے صدقہ جاریہ ہے۔ سوال و جواب کے ذریعہ معنی اور اہمیت کی تفہیم کا یہ طریقہ قرآن کریم میں اللہ رب العزت کے طریقہ سے ماخوذ ہے، اللہ رب العزت نے ارواح کو جمع کر کے یہ سوال کیا تھا "آلَسْتُ بِرَبِّکُم" کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں، ارواح نے بیک آواز کہا، "بَلیٰ" کیوں نہیں، اسی طرح اللہ رب العزت نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے سوال کیا "وَمَا تِلْکَ بِیَمِیْنِکَ یٰمُوْسیٰ" اے موسیٰ! تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تفصیلی جواب دیا کہ یہ لاٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اپنی بکریوں کو ہنکاتا ہوں اور کچھ دوسرے کام بھی لیتا ہوں، اس طرح کے سوال و جواب کی قرآن کریم میں اور بھی مثالیں ہیں، کہنا صرف یہ ہے کہ یہ طریقہ تدریس و تعلیم بندے کی نئی ایجاد نہیں ہے۔ اس کی جڑیں طریقہ الٰہی میں بھی دستیاب ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں تو کثرت سے سوال جواب مذکور ہے، یعنی سوال اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اور جواب صحابہ کرام کے۔ مولانا محمد نصیر الدین مظاہری بن حضرت قاری شعیب احمد صاحب علیہ الرحمہ ناظم دار القرآن مدرسہ عظمتیہ برانچ انصار نگر، نوادہ، بہار نے اسی انداز میں دینی علمی معلومات کے نام سے مفید مجموعہ تیار کیا ہے، جس میں نماز، نماز عیدین، مسائل قربانی، مسائل جنازہ سیرت سے متعلق معلومات، جنگ آزادی کی تاریخ مخارج حروف وغیرہ کو سوال و جواب کی شکل میں بچوں کی نفسیات کی رعایت کرتے ہوئے مختصر سہل اور آسان اردو زبان میں مرتب کر دیا ہے میں نے اسے مدارس دینیہ کنونٹ اور اسکولوں کے لیے مفید پایا، کتاب اس لائق ہے کہ اسے مختلف مدارس اور ابتدائی تعلیمی اداروں میں داخل نصاب کیا جائے، یہ بڑی اچھی بات ہے کہ مولانا نے نظامت کے ساتھ لکھنے کے شغف کو جاری رکھا ہے ورنہ عام طور پر انتظام و انصرام میں لگ کر یہ کام پس پشت چلا جاتا ہے اللہ تعالی مولانا کی اس توفیق کو باقی رکھے۔

# دعاؤں سے تقدیر یا تدبیر سے تقدیر؟

ارشاد قاسمی

دنیا کے موجودہ حالات میں مسلمانوں کی زبوں حالی ایک ایسا سوال ہے جو دل و دماغ کو بے چین کیے دیتا ہے۔ غزہ کا نقشہ جب بھی سامنے آتا ہے، معصوم بچوں کی لاشیں، زخمی عورتوں کی چیخیں، ٹوٹے ہوئے گھر اور دھوئیں سے بھرا آسمان امتِ مسلمہ کے ضمیر پر ایک گہرا زخم بن کر دستک دیتے ہیں۔ ایسی ہر المناک تصویر کے جواب میں دنیا بھر کے مسلمان عبادت گاہوں میں جمع ہو کر اللہ کے حضور گڑگڑاتے ہیں، دستِ دعا دراز کرتے ہیں۔ ہر دل سے یہی فریاد نکلتی ہے: "یا اللہ، اہلِ غزہ پر رحم فرما۔" مگر ایک ہولناک سوال پوری قوت کے ساتھ ابھرتا ہے: اتنی لاکھوں، کروڑوں دعاؤں کے باوجود یہ آگ، یہ خونریزی، یہ مظالم کیوں تھمنے کا نام نہیں لے رہی؟ کیا یہ دعائیں قبول نہیں ہو رہیں؟ کیا ہم گناہگار قوم ہیں؟ کیا اللہ کی رحمت سے مایوس ہو جائیں؟ ان جذباتی اور فکری سوالات کا جواب اسلام کے بنیادی اصولوں میں چھپا ہے۔ اسلام دعا کی قوت پر یقین رکھتا ہے، لیکن یہ بھی سکھاتا ہے کہ دعا اور عمل دو الگ چیزیں نہیں، بلکہ ایک سکے کے دو رخ ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے میدانِ بدر اور احد میں اللہ سے فتح کی دعا مانگی، اس کے ساتھ حکمت عملی بھی بنائی۔ اسلامی تاریخ گواہ ہے: کامیابی ہمیشہ دعا اور تدبیر کے سنگم سے پیدا ہوتی ہے، نہ کہ صرف جذبات کے طوفان سے۔ اس حقیقت کو ایک تاریخی واقعہ مزید واضح کرتا ہے۔ اسرائیل کے قیام کے ابتدائی دنوں کی بات ہے۔ ایک معروف یہودی رہنما اپنے ساتھیوں کے ساتھ دیوارِ گریہ کے سامنے کھڑا تھا۔ کچھ یہودی دیوار سے لپٹ کر رویا کرتے تھے، اپنے ماضی کے دکھ اور موجودہ مشکلات پر آنسو بہاتے تھے۔ اس منظر کو دیکھ کر اس رہنما نے ٹھنڈے دل و دماغ سے کہا: "رونے دو انہیں...... مگر یاد رکھو، تقدیر آنسوؤں سے نہیں بدلا کرتی۔ اسے لوہے کی فیکٹریوں، سائنس کی لیبارٹریوں اور مضبوط معیشتوں میں لکھا جائے گا۔ دعا ساتھ رہے، مگر کام آگے ہو۔" یہ مختصر سا جملہ دراصل صہیونی عزم اور منصوبہ بندی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے آنسوؤں کے ساتھ ساتھ اپنی تمام تر توانائی سائنس، ٹیکنالوجی، جدید تعلیم، عالمی سیاست، میڈیا کنٹرول اور ناقابلِ شکست فوج بنانے میں لگا دی۔ انہوں نے اپنی آنے والی نسلوں کو ذہنی، عسکری اور سفارتی جنگ کے لیے تیار کیا۔ دوسری جانب، مسلم دنیا کا المیہ یہ رہا کہ وہ جذبات کے ایک طوفان میں بار بار الجھتی رہی۔ ہماری توانائی وقتی ردِ عمل اور غصے کے اظہار تک محدود رہی، جبکہ دشمن نے دہائیوں تک اپنے عزائم کے حصول کے لیے منظم انداز میں کام کیا۔ غزہ کی موجودہ تباہی کوئی اچانک واقعہ نہیں۔ یہ تو صدیوں کی دشمنی، مسلسل منصوبہ بندی، عالمی لابنگ، بے پناہ سرمایہ کاری اور بین الاقوامی سطح پر اثر و رسوخ قائم کرنے کا منطقی نتیجہ ہے۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ عالم عرب اس حقیقت سے بخوبی واقف ہے، مگر باہمی رقابتوں، مفاد پرستی اور داخلی انتشار نے اسے کمزور اور غیر مؤثر بنا دیا ہے۔ اگر گزشتہ دہائیوں میں ایک مربوط دفاعی حکمت عملی، متحدہ سیاسی موقف اور سائنسی ترقی پر توجہ دی جاتی تو آج کا نقشہ کچھ اور ہوتا۔ اس موقع پر ہندوستانی مسلمانوں کو بھی اپنے آئینے میں جھانکنا چاہیے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی کثیر آبادی ہے، قابلیت اور صلاحیت کی کوئی کمی نہیں، لیکن سیاسی بے وزنی، معاشی پسماندگی اور تعلیمی کمزوریاں ان کی ترقی میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ ہندوستانی مسلمانوں کی بنیادی کمی وہی ہے جو پوری امتِ مسلمہ کا المیہ بنی ہوئی ہے: ہم روتے زیادہ ہیں، سوچتے کم؛ جذباتی ردِ عمل زیادہ دیتے ہیں، حکمتِ عملی سے کم کام لیتے ہیں؛ دعا میں آگے رہتے ہیں، منصوبہ بندی میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔ ہندوستانی مسلمانوں کو اپنی ترجیحات میں بنیادی تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ انہیں معیاری تعلیم کو اولین ترجیح دینی ہوگی، خاص طور پر جدید سائنس اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنی ہوگی۔ میڈیا اور صحافت کے میدان میں داخل ہو کر اپنا نقطہ نظر مؤثر طریقے سے پیش کرنا ہوگا۔ ٹیکنالوجی اور کاروباری علوم میں مہارت حاصل کر کے معاشی خود کفالت کی طرف بڑھنا ہوگا۔ اور نوجوان نسل میں تنظیم، نظم و ضبط اور باہمی اتحاد پیدا کرنا ہوگا۔ درحقیقت، تقدیر دعا سے بدلتی ضرور ہے، مگر اس وقت جب ہاتھ کام میں، عقل سوچ میں اور دل عزم و استقامت سے لبریز ہو۔ صرف آسمان کی طرف دیکھنے والی قومیں زمین پر اپنی قسمت کا فیصلہ نہیں لکھ سکتیں۔ بدر و اُحد کی کامیابیاں اس لیے ملیں کہ وہاں دعا کے ساتھ مضبوط قیادت، نظم و ضبط، پوری تیاری اور باہمی اتحاد بھی موجود تھا۔ زہ کے بچوں کا خون ہمیں یہ نہیں سکھا رہا کہ اللہ نے انہیں چھوڑ دیا؛ بلکہ یہ ہمیں یہ احساس دلا رہا ہے کہ ان کی قربانی ہماری اجتماعی بیداری کا امتحان بن سکتی ہے۔ شاید اللہ چاہتا ہے کہ سوئی ہوئی امت جاگے، آپس میں جھگڑتی امت متحد ہو، کمزور امت سوچے اور منتشر قوتیں یکجا ہوں۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم آنسوؤں کے ساتھ ہمت بھی پیدا کریں، دعا کے ساتھ حکمتِ عمل بھی اپنائیں، عبادت کے ساتھ علم بھی حاصل کریں اور جذبات کے ساتھ منظم جدوجہد بھی کریں۔ اگر ہم نے یہ نہ کیا تو دیوارِ گریہ کے سامنے والی کہانی کل ہماری اپنی قوم کی داستانِ غم بن کر رہ جائے گی اور پھر تاریخ ہم سے ایک سخت سوال پوچھے گی: "اے امتِ محمدیہ! تم نے اس سب کے جواب میں رونے کے سوا اور کیا کیا؟"

# دواؤں میں زہر انسانیت کا المیہ

عبدالحلیم منصور

"اب تو وہ زہر بھی پی لیتے ہیں لوگ، جسے دوا کہہ کر بیچا جاتا ہے......" یہ جملہ صرف ایک المیہ نہیں بلکہ آج کے نظامِ صحت کی المناک حقیقت کا آئینہ دار ہے۔ زندگی کے سفر میں انسان نے بیماریوں پر قابو پانے کے لیے علم و سائنس کا سہارا لیا۔ دوا ایجاد ہوئی تو گویا امید جاگ اٹھی کہ انسان اپنی کمزوریوں پر غالب آجائے گا۔ مگر وہی دوا جو زندگی کا سہارا بنی، آج موت کا وسیلہ بنتی جارہی ہے۔ علاج کے نام پر زہر فروخت ہو رہا ہے، اور منافع کے نشے میں سرشار دوا ساز مافیا انسانیت کی رگوں میں آہستہ آہستہ زہر گھول رہے ہیں۔ یہ محض کوئی فرضی بات نہیں، بلکہ ایک تلخ حقیقت ہے جسے حالیہ برسوں میں ملک کی کئی ریاستوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ کبھی مدھیہ پردیش میں معصوم بچوں نے زہریلی کھانسی کا شربت پی کر دم توڑا، کبھی کرناٹک میں سیزیرین کے بعد دی گئی ڈریپ نے ماؤں کو لقمۂ اجل بنایا، اور کبھی تمل ناڈو میں لیبارٹری کی آڑ میں چلنے والی زہر سازی کی فیکٹریوں نے انسانی جانوں کے ساتھ کھلا مذاق کیا۔ ان تمام سانحات میں ایک قدر مشترک ہے دوائیں وہی تھیں جو بیماری کا علاج کرنے کے لیے بنائی گئی تھیں، مگر ان میں وہ زہر گھولا گیا جو زندگی ہی چھین لے گیا۔ "دواؤں سے علاج نہیں، آج زہر سے شفا مانگنی پڑتی ہے یہ انسانیت کی سب سے بڑی شکست ہے۔" تمل ناڈو کی ایک دوا ساز کمپنی کے تیار کردہ شربت میں زہریلا کیمیکل پایا گیا، جس کے استعمال سے مدھیہ پردیش کے کئی معصوم بچوں کے گردے فیل ہو گئے۔ ان ننھے جسموں نے علاج کی امید میں جو دوا پی، وہ ان کے لیے موت کا جام بن گئی۔ دوسری طرف کرناٹک کے مختلف اضلاع میں خواتین کی اموات نے ایک اور المیہ جنم دیا۔ سرکاری اسپتالوں میں دی گئی ایک عام ڈریپ، جسے محفوظ سمجھا جاتا ہے، دراصل زہریلے کیمیکل سے بھری ہوئی تھی۔ ریاستی لیبارٹری نے اس کی خرابی کی رپورٹ چھ ماہ پہلے ہی مرکز کو بھیج دی تھی، مگر کاغذوں پر دب گئی، کسی نے سنجیدگی سے نوٹس نہ لیا، اور انجام وہی ہوا جو ہر غفلت کے بعد ہوتا ہے موت۔ یہ زہریلا دھندہ سرحدوں سے آزاد ہے۔ افریقہ کے ملک گامبیا میں ایک ہندوستانی کمپنی کی تیار کردہ دوا پینے سے ستر سے زیادہ بچے مر گئے۔ اُزبکستان میں بھی بھارت کی ایک اور کمپنی کی دوا نے اٹھارہ بچوں کی جان لے لی۔ عالمی ادارۂ صحت نے انتباہ جاری کیا، مگر ہندوستان کے اندر اس پر کوئی ہلچل نہ مچی۔ دنیا جس ملک کو "دواؤں کا مرکز" کہہ کر فخر کرتی تھی، آج وہی ملک دواؤں کے زہر سے اپنی ساکھ کھو رہا ہے۔ یہ سب کوئی اتفاق نہیں۔ دراصل برسوں سے دوا سازی کے شعبے میں سرکاری ادارے، لائسنس دینے والے حکام، اور مافیا ایک دوسرے کے سائے بن چکے ہیں۔ ایک طرف ہزاروں کمپنیوں کو بغیر معیاری جانچ کے لائسنس مل جاتے ہیں، دوسری طرف عوام کو وہ دوائیں فراہم کی جاتی ہیں جن میں نہ تاثیر ہے نہ تحفظ۔ تحقیق بتاتی ہے کہ ملک میں تیار ہونے والی ہزاروں دوائیں مطلوبہ معیار پر پوری نہیں اترتیں۔ ان میں سے سینکڑوں جعلی یا غیر مؤثر ہیں، مگر ان کے خلاف کارروائی برائے نام ہے۔ صحت کا نظام اس وقت دوہری اذیت میں مبتلا ہے۔ ایک طرف نجی اسپتالوں کا کاروباری طرزِ عمل عوام کی جیب خالی کر رہا ہے، دوسری طرف دوا ساز کمپنیاں ان کے جسموں سے زندگی چھین رہی ہیں۔ سرکاری اسپتالوں میں غریب انسان اپنی آخری امید کے ساتھ پہنچتا ہے، مگر جس دوا پر بھروسہ کرتا ہے وہی اس کے زخم کو مزید گہرا کر دیتی ہے۔ یہ صرف ایک طبی بحران نہیں، بلکہ ایک اخلاقی زوال ہے وہ زوال جس میں دولت کی حرص نے انسانیت کو دفن کر دیا ہے۔ اسی نظام کی ایک بھیانک شکل وہ نرسنگ ہومز اور نجی طبی مراکز ہیں جنہوں نے علاج کو عبادت نہیں، تجارت بنا دیا ہے۔ معمولی بخار کے مریض کو جان بوجھ کر خطرناک بیماری بتا کر مہنگے ٹیسٹوں کی فہرست تھما دی جاتی ہے۔ دوا ساز کمپنیوں سے کمیشن کے عوض ڈاکٹر مخصوص برانڈ کی دوائیں لکھتے ہیں، مریض کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ اس کی بیماری سے زیادہ اس کی غربت کا علاج ہو رہا ہے۔ چھوٹے شہروں کے نرسنگ ہومز میں بے جا آپریشن، غیر ضروری انجکشن، اور مہنگی دواؤں کے نسخے ایک ایسا جال ہیں جن میں غریب مریض عمر بھر پھنسا رہتا ہے۔ کئی بار تو مریض کی جان بچانے کے بجائے اس کی جیب خالی کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ یہ وہ نظام ہے جو نہ صرف جسموں بلکہ روحوں کا خون چوستا ہے اور افسوس کہ اس لالچ کے خلاف کوئی آواز نہیں اٹھتی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ دوا سازی کا عمل جس صفائی، معیاری مشینری اور احتیاط کا متقاضی ہے، وہ سب محض کاغذوں پر موجود ہے۔ تمل ناڈو میں چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران جو مناظر سامنے آئے، وہ کسی بھی حساس دل کو دہلا دینے کے لیے کافی ہیں۔ زنگ آلود برتنوں میں کیمیکل تیار کیے جا رہے تھے، مزدور بغیر کسی حفاظتی لباس کے ان خطرناک مادوں کو ہاتھوں سے ملاتے تھے، اور لیباریٹری کے باہر نالیوں میں زہریلا فضلہ بہہ رہا تھا۔ یہ دوا سازی نہیں، انسانیت کے خلاف جرم تھا۔ اعداد و شمار بھی اسی تلخ سچائی کی گواہی دیتے ہیں۔ ملک میں تقریباً پانچ ہزار سے زائد دوا ساز ادارے ایسے ہیں جو حکومت کے طے کردہ معیار پر پورا نہیں اترتے۔ ہر سال لاکھوں افراد غیر معیاری دواؤں کے اثرات سے متاثر ہوتے ہیں۔ عالمی رپورٹوں کے مطابق، بھارت سے برآمد کی جانے والی دواؤں میں سے ایک بڑی تعداد یا تو جعلی ہوتی ہے یا ناقص۔ مگر اس کے باوجود لائسنس پر مہر لگتی ہے، دوا بازار میں پہنچتی ہے، اور انسانیت کا قتل نامعلوم خاموشی میں دفن ہو جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر کب تک عوام کی جانوں سے یوں کھیلا جائے گا؟ کب تک دوا ساز مافیا کے سامنے حکومتیں سر جھکائے بیٹھی رہیں گی؟ کب تک ایک بچہ، ایک ماں، ایک مزدور صرف اس لیے مرے گا کہ کسی نے منافع کے لیے زہر کو شفا کا نام دے دیا؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ دوا سازی کے پورے نظام میں شفافیت لائی جائے۔ ہر دوا کی تیاری سے لے کر فروخت تک ایک غیر جانب دار ادارہ نگرانی کرے۔ دواؤں کے معیار کی جانچ کسی ایسے محکمے کے سپرد نہ ہو جو خود انہی کمپنیوں کے رحم و کرم پر ہو۔ جن کمپنیوں نے زہریلی دوا تیار کی، ان پر محض جرمانے نہیں، بلکہ عمر بھر کی پابندی عائد ہونی چاہیے۔ سرکاری اسپتالوں میں استعمال ہونے والی ہر دوا کی الگ سے جانچ لازمی قرار دی جائے۔ اور سب سے بڑھ کر، عوام میں بیداری پیدا کی جائے کہ وہ غیر معیاری دوا کے خلاف آواز اٹھائیں۔ اگر اب بھی خاموشی برقرار رہی، تو وہ دن دور نہیں جب دوا کا مطلب علاج نہیں بلکہ انجام سمجھا جائے گا۔ آج ضرورت اس بات کی نہیں کہ ہم دوا ساز کمپنیوں کے اعداد و شمار پر فخر کریں، بلکہ یہ دیکھیں کہ ان دواؤں سے کتنی زندگیاں بچ رہی ہیں اور کتنی مٹ رہی ہیں۔ کیونکہ اگر دوا ہی زہر بن جائے تو بیماری نہیں، انسانیت مرجاتی ہے۔

سنا ہے مر گئے ہیں وہ، جنہیں مرنا نہیں تھا
یہ زہر کس نے گھولا ہے، ہوا میں کون ہے قاتل

haleemmansoor@gmail.com

# بہار کے عوام ہجرت کے درد میں مبتلا، حکومت نے روزگار چھینا اور ملک کی دولت دوستوں کو دے دی: پرینکا گاندھی

یکم نومبر: بہار اسمبلی انتخابات کی مہم کے دوران کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے ہفتہ کو بیگو سرائے کے بچھواڑا اسمبلی حلقے میں ایک پرجوش عوامی جلسے سے خطاب کیا۔ انہوں نے کانگریس امیدوار شیو پرکاش غریب داس کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی اور ریاستی و مرکزی حکومت پر سخت تنقید کی۔ پرینکا گاندھی نے اپنی تقریر میں کہا کہ "بہار کے عوام آج ہجرت کے درد میں زندگی گزار رہے ہیں۔ یہاں کے کسان اپنے لہلہاتے کھیت چھوڑ کر دوسرے صوبوں میں مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ مہنگائی عروج پر ہے، ٹیکسوں کا بوجھ بڑھتا جا رہا ہے، اور عام آدمی کی زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ "حکومت نے عوام کے حصے کی دولت چند سرمایہ دار دوستوں کو سونپ دی ہے۔ جو صنعتیں ملک کی تھیں، جن سے کروڑوں لوگوں کو روزگار ملتا تھا، وہ سب بیچ دی گئیں۔ ہر شعبہ ٹھیکے پر دے دیا گیا ہے اور نجکاری کے نام پر عوام کا حق چھین لیا گیا ہے۔" پرینکا گاندھی نے نتیش کمار اور نریندر مودی پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا، "بیس برسوں سے حکومت چلانے کے بعد بھی اب کہہ رہے ہیں کہ ڈیڑھ کروڑ نوکریاں دیں گے۔ جب اتنے سال اقتدار میں تھے تو کیوں نہیں دی؟ ان کے وعدے کھوکھلے ہیں، چھوٹے کاروبار ختم ہو گئے، عوام کا جو کچھ تھا وہ اپنے دوستوں کو بیچ دیا گیا۔" انہوں نے کہا کہ "عوام کے دل میں خوف ہے۔ آج لوگ سوچتے ہیں کہ علاج کہاں کرائیں؟ بچوں کی پرورش کیسے کریں؟ بہار میں عورتوں کی حالت بد سے بدتر ہو چکی ہے۔ وہ گھر، کھیت اور خاندان سب کچھ سنبھالتی ہیں، مگر ان کی حالت میں کوئی بہتری نہیں آئی۔" پرینکا گاندھی نے کہا کہ "وزیر اعظم مودی ڈبل انجن حکومت کی بات کرتے ہیں مگر آپ کی کوئی سنوائی نہیں ہے، حتیٰ کہ آپ کے وزیر اعلیٰ کی بھی نہیں۔ ساری طاقت دہلی کے ہاتھوں میں ہے اور آپ کی زمینیں کوڑیوں کے دام بیچی جا رہی ہیں۔" انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ تبدیلی لائیں، یہاں کے تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار بیٹھے ہیں۔ ایسے لیڈروں سے ہوشیار رہیں جو صرف اپنا چہرہ چمکانے آتے ہیں، پھر ووٹ چوری کر کے چلے جاتے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ "ملک میں آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور بڑے ادارے کانگریس نے بنوائے۔ ہم ماضی میں نہیں جانا چاہتے، مگر یہ حقیقت ہے کہ ترقی کے بڑے قدم کانگریس کے دور میں اٹھائے گئے۔" انہوں نے راہل گاندھی کے 'ذات پر مبنی مردم شماری' اور 'سماجی انصاف' کے مطالبات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "ہم سب کا ترقی میں برابر کا حصہ چاہتے ہیں، تاکہ کوئی طبقہ پیچھے نہ رہ جائے۔" خواتین سے مخاطب ہوتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا، "میں بھی ایک عورت ہوں، اس لیے آپ کی جدوجہد کو سمجھتی ہوں۔ آپ اپنے حقوق پہچانیں، جو آپ کے لیے کچھ نہیں کرتا، اسے اقتدار سے باہر کریں۔ جب لیڈر جھوٹے وعدے لے کر آئیں، تو آپ کا شعور آپ کا سب سے بڑا ہتھیار بننا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ "یہ موقع ہے کہ آپ عزت اور خودداری کے ساتھ اپنا فیصلہ کریں۔ پیسے لیں، مگر ووٹ سوچ سمجھ کر دیں۔ تبدیلی صرف آپ کے فیصلے سے آئے گی۔" جلسے میں بڑی تعداد میں مرد و خواتین شریک ہوئے اور بارش کے باوجود 'پرینکا گاندھی زندہ باد' کے نعروں سے ماحول گونجتا رہا۔

# کانگریس نے مرکزی وزیر مملکت موہول پر بدعنوانی کا لگایا الزام، کیا استعفیٰ کا مطالبہ

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے امداد باہمی کے مرکزی وزیر مملکت مرلی دھر موہول پر ایک بلڈر کی حمایت کرنے کا الزام لگایا ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے بدعنوانی کے لیے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہے اور انہیں فوری طور پر عہدے سے ہٹا دیا جانا چاہیے۔ کانگریس کے ترجمان اتل لوڈھے پاٹل نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر موہول پر بدعنوانی کا براہ راست الزام لگایا اور کہا کہ ان کے پاس اس بدعنوانی کے ٹھوس ثبوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر کی بدعنوانی کی تحقیقات ہونی چاہئے اور مسٹر موہول کو تحقیقات مکمل ہونے تک عہدے سے ہٹا دیا جانا چاہئے۔ مسٹر پاٹل نے کہا، "پنے کے ایم پی اور امداد باہمی کے مرکزی وزیر مملکت مرلیدھر موہول نے پونے جین ہاسٹل کے سودے میں کردار ادا کیا ہے۔ وہ ہیرا چند نیمی چند دگمبر جین ہاسٹل کی زمین کے لین دین میں ملوث ہیں۔ ہمارے پاس اس کی پوری تفصیل موجود ہے۔ یہ سراسر بدعنوانی اور طاقت کا غلط استعمال ہے۔ اس طرح بی جے پی اب چھوٹے چھوٹے اڈانی پیدا کر رہی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ جین ہاسٹل کے اندر ایک مندر ہے، اور ہیرا چند جی نے اس مندر کے لیے ٹرسٹ بنایا تھا۔ ٹرسٹ کے قواعد کے مطابق زمین کو کسی بھی حالت میں فروخت نہیں کیا جا سکتا۔ ٹرسٹ کی زمین صرف تعلیم، طلباء کی مدد اور جین مندر کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے۔ اگر فنڈز کم ہوں تو زمین پر دکانیں بنانے کی اجازت ہے اور کرایہ کو فنڈز اکٹھا کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، لیکن زمین کو کسی بھی صورت میں فروخت نہیں کیا جا سکتا۔ کانگریس ترجمان کے مطابق مسٹر موہول کا کہنا ہے کہ انہوں نے ہیرا چند نیمی چند دگمبر جین ہاسٹل ٹرسٹ چھوڑ دیا ہے۔ لیکن سچ یہ ہے کہ مسٹر موہول کھلے بلڈرز کے منافع میں مصروف ہیں۔ وہ اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتا ہے۔ ہندوستان کا آئین مندروں کی حفاظت کرتا ہے، اور وہاں قوانین موجود ہیں، لیکن بی جے پی کو کوئی پرواہ نہیں ہے۔ یہ واضح ہے کہ بی جے پی کا صرف ایک ہی ایجنڈا ہے: اپنے "دوستوں" کے لیے کام کریں، انہیں پیسہ اور منافع فراہم کریں، اور انہیں امیر بنائیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مسٹر مرلی دھر موہول اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں اور معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ایک ہی بلڈر بیک وقت چیریٹی ٹرسٹ، رجسٹری آفس، کارپوریشن اور کوآپریٹو بینک پر دباؤ ڈال کر اپنا کام کروا سکتا ہے یا وزیر کوآپریٹو کے دباؤ کے بغیر ایسا کام ہو سکتا ہے۔

☆

## اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہند-بحرالکاہل میں قواعد پر مبنی اصول ضروری ہے: راجناتھ

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہند بحرالکاہل میں قوانین پر مبنی آرڈر اور نیویگیشن اور اوور فلائٹ کی آزادی کی پرزور وکالت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کا موقف کسی ملک کے خلاف نہیں ہے بلکہ تمام علاقائی اسٹیک ہولڈرز کے اجتماعی مفادات کے تحفظ کے لیے ہے۔ ہفتہ کو ملائیشیا کے کوالالمپور میں آسیان کے وزرائے دفاع کی 12ویں اے ڈی ایم ایم-پلس میٹنگ میں اپنے خطاب میں مسٹر سنگھ نے کہا کہ "قانون کی حکمرانی پر ہندوستان کا زور، خاص طور پر سمندر کے قانون پر اقوام متحدہ کے کنونشن، اور جہاز رانی کی آزادی اور اوور فلائٹ کے لیے اس کی وکالت خطے میں کسی بھی ملک کے مفادات کے خلاف نہیں ہے۔ علاقائی اسٹیک ہولڈرز۔" "اے ڈی ڈی ایم-پلس کے 15 سالوں کی عکاسی اور آگے بڑھنے کا راستہ" کے عنوان پر بات کرتے ہوئے وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ آسیان کے ساتھ ہندوستان کی اسٹریٹجک تعلقات لین دین نہیں ہے بلکہ طویل مدتی اور اصولی ہے۔

## ہندوستانی نژاد سی ای او نے دنیا کی سب سے بڑی سرمایہ کاری کمپنی کو دھوکہ دیا

یکم نومبر: ایک ہندوستانی تاجر نے دنیا کی سب سے بڑی سرمایہ کاری کمپنی 'بلیک راک' کو تقریباً 500 ملین ڈالر (تقریباً 4,200 کروڑ روپے) کا دھوکہ دیا۔ امریکہ میں قائم براڈ بینڈ ٹیلی کام اور برج وائس کے سی ای او برہم بھٹ پر دھوکہ دہی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ اس نے جعلی بل بنا کر اپنی کمپنیوں کے ذریعے قرضہ حاصل کیا۔ بلیک راک کا نجی کریڈٹ یونٹ، ایچ پی ایس انویسٹمنٹ پارٹنرز سے اب رقم کی وصولی کی کوشش کر رہا ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل کی ایک رپورٹ کے مطابق، برہم بھٹ کی کمپنیوں کو 2020 میں اس شرط پر قرض دینا شروع کیا گیا کہ صارفین کی جانب سے بقایا ادائیگیوں کو ضمانت دی جائے گی۔ بعد ازاں تحقیقات پر یہ بل مکمل طور پر جھوٹے پائے گئے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ قرض کی رقم ہندوستان اور ماریشس کے آف شور اکاؤنٹس میں منتقل کی گئی۔ بلیک راک کا دعویٰ ہے کہ یہ ایک منصوبہ بند طریقے سے کیا گیا۔ اس میں ایک فرانسیسی بینک، بی این پی برہم بھٹ کی مالی امداد میں ملوث تھا۔ اس بینک نے برہم بھٹ کی ٹیلی کام کمپنی کے اندر کیریوکس کیپیٹل اور اس کے ملحقہ اداروں کو دیے گئے قرض کی رقم کا تقریباً نصف فنڈ فراہم کیا۔ جولائی 2025 میں، ایچ پی ایس کے ایک ملازم نے انوائسز کی تصدیق کے لیے استعمال ہونے والی کسٹمر ای میلز میں تضادات کو دیکھا۔ ان میں سے بہت سے پتے اصلی ٹیلی کام کمپنیوں کی نقل کرتے ہوئے جعلی ڈومینز سے آئے تھے۔ مزید تفتیش سے معلوم ہوا کہ مبینہ طور پر صارفین کی طرف سے بھیجے گئے کچھ دستاویزات فراڈ تھے۔ ایچ پی ایس کے ایک ملازم نے بعد میں گارڈن سٹی، نیویارک، برہم بھٹ کی کمپنیوں کے دفاتر کا دورہ کیا اور وہاں ان کو بند اور ویران پایا۔

☆

## راہل گاندھی نے 13 ریاستوں کے یوم تاسیس پر لوگوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے ہفتہ کو 13 ریاستوں کے عوام کو ان کی ریاست کے یوم تاسیس پر مبارکباد دیتے ہوئے ملک کے متنوع رنگوں اور ثقافتی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ قابل ذکر ہے کہ آندھرا پردیش، انڈمان اور نکوبار جزائر، چھتیس گڑھ، چنڈی گڑھ، دہلی، ہریانہ، کرناٹک، کیرالہ، مدھیہ پردیش، پنجاب، پڈوچیری، تمل ناڈو، اور لکشدیپ کا قیام مختلف سالوں میں ہوا تھا، لیکن ایک ہی دن یکم نومبر کو تشکیل دیا گیا تھا۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر گاندھی نے کہا کہ "ہر علاقے کی الگ شناخت ہندوستان کے 'تنوع میں اتحاد' کے جذبے کو مضبوط کرتی ہے۔ ان ریاستوں میں سے ہر ایک نے اپنی منفرد زبان، روایت، ثقافت اور محنت کے ذریعے قوم کے اتحاد اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔" اپنے پیغام میں انہوں نے ان ریاستوں کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس خاص دن پر مساوات، انصاف اور ہم آہنگی کی اقدار کی توثیق کریں، کیونکہ یہ نظریات ہندوستان کو آگے بڑھنے کی طاقت دیتے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے ہم وطنوں سے محبت، بھائی چارے اور ترقی کی راہ پر آگے بڑھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہم مل کر ہی ایک مضبوط اور خوشحال ہندوستان بنا سکتے ہیں۔

## طیارہ ایندھن مہنگا، کمرشیل ایل پی جی سلنڈر سستا

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ہفتہ سے ہوائی ایندھن (اے ٹی ایف) کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے جبکہ 19 کلوگرام والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کمی کی گئی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق، دہلی میں آج سے ہوائی ایندھن کی قیمت 777 روپے (0.83 فیصد) بڑھ کر 94,543.02 روپے فی کلولیٹر ہو گئی ہے۔ اس سے پہلے اکتوبر میں اس کی قیمت میں تین فیصد سے زیادہ اضافہ کر کے 93,766.02 روپے فی کلولیٹر کر دی گئی تھی۔ کلکتہ میں آج سے ہوائی ایندھن 0.76 فیصد مہنگا ہو کر 97,549.18 روپے فی کلولیٹر ہو گیا ہے۔ ممبئی میں اس کی قیمت میں 0.84 فیصد اور چنئی میں 0.81 فیصد اضافہ ہوا ہے، جس کے بعد یہ بالترتیب 88,447.87 روپے اور 98,089.68 روپے فی کلولیٹر ہو گئی ہے۔ تجارتی ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں اکتوبر میں اضافہ کیا گیا تھا، لیکن اب اس میں کمی کی گئی ہے، جبکہ 14.2 کلوگرام والے گھریلو سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں کمرشل ایل پی جی سلنڈر آج سے 5 روپے سستا ہو گیا ہے، اور اب یہ 1,590.50 روپے کا ملے گا۔ ممبئی میں بھی اتنی ہی کمی کے بعد اس کی قیمت 1,542 روپے ہو گئی ہے۔ کلکتہ اور چنئی میں اس کی قیمتوں میں 4.50 روپے کی کمی کی گئی ہے اور اب یہ بالترتیب 1,694 روپے اور 1,750 روپے کا ہو گیا ہے۔ اس سے پہلے اکتوبر میں دہلی میں کمرشل ایل پی جی سلنڈر 15.50 روپے مہنگا ہوا تھا۔ گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت 8 اپریل 2025 کے بعد سے کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں اس کی قیمت 853 روپے، کلکتہ میں 879 روپے، ممبئی میں 852.50 روپے اور چنئی میں 868.50 روپے ہے۔ تیل مارکیٹنگ کمپنیاں بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل اور گیس کی قیمتوں میں ہونے والی تبدیلیوں اور ڈالر کے مقابلے میں روپے کی شرح تبادلہ کی بنیاد پر ایل پی جی اور ہوائی ایندھن کی قیمتوں کا ہر ماہ جائزہ لیتی ہیں، اور عموماً ہر ماہ کی پہلی تاریخ سے نئی قیمتیں نافذ کر دی جاتی ہیں۔

## مہاراشٹر کے 12 اضلاع میں محکمہ موسمیات کا الرٹ
### ممبئی اور تھانے میں احتیاط کی ہدایت

ممبئی: یکم نومبر: محکمہ موسمیاتِ ہند (آئی ایم ڈی) نے مہاراشٹر کے مختلف اضلاع میں بارش کے امکان کے پیش نظر یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ یہ الرٹ ہفتہ کی صبح سات بجے جاری کیا گیا، جس کے مطابق ممبئی، تھانے، رائے گڑھ، نندربار، دھلے، جلگاؤں، پونے، ناسک، ستارا، سانگلی اور کولہاپور سمیت 12 اضلاع میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ موسم میں نمی میں اضافہ ہوا ہے، جس سے بارش کے امکانات بڑھے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، بحیرہ عرب کے اوپر بنے کم دباؤ والے نظام کا اثر اب بھی مہاراشٹر کے ساحلی اور شمالی علاقوں پر برقرار ہے، جس کے باعث جنوب مغربی ہوائیں نمی ساتھ لاتی رہیں گی۔ ممبئی اور اطراف کے علاقوں میں دن بھر بادل چھائے رہنے کا امکان ہے جبکہ چند مقامات پر ہلکی بوندا باندی ہو سکتی ہے۔ شہریوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دیتے ہوئے آئی ایم ڈی نے کہا ہے کہ برسات کے موسم میں بجلی کے آلات سے دور رہیں، آہستہ رفتار سے گاڑیاں چلائیں، پانی بھرے راستوں اور نشیبی علاقوں سے گزرنے سے گریز کریں۔ اگر تیز ہوا یا بجلی چمکنے لگے تو فوراً کسی محفوظ عمارت میں پناہ لے لیں۔ ممبئی میں ہفتہ کے روز کم سے کم درجہ حرارت 22 ڈگری سیلسیس اور زیادہ سے زیادہ 30 ڈگری رہنے کا امکان ہے۔ ہواؤں کی رفتار 10 سے 15 کلومیٹر فی گھنٹہ کے درمیان رہے گی، جو زیادہ تر جنوب مشرقی سمت سے چلیں گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یہ پیش گوئی ہر 3 گھنٹے بعد اپ ڈیٹ کی جاتی ہے تاکہ حالات کے مطابق شہریوں کو تازہ ترین معلومات فراہم کی جا سکیں۔ ممبئی ریجنل سینٹر نے بتایا کہ اگرچہ آئندہ چند دنوں میں موسم میں بہتری آئے گی لیکن نومبر کے پہلے ہفتے تک ہلکی بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ جنوب مغربی مانسون کے رخصت ہونے کے بعد ہونے والی یہ غیر موسمی بارشیں شہری زندگی پر اثر ڈال سکتی ہیں، خاص طور پر ممبئی جیسے گھنی آبادی والے علاقوں میں جہاں نکاسی آب کا نظام اکثر بارش کے دوران دباؤ میں آ جاتا ہے۔ آئی ایم ڈی نے کسانوں، مچھلی پکڑنے والوں اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سفر یا کام سے قبل مقامی موسم کی تازہ ترین معلومات حاصل کریں۔ محکمہ نے یہ بھی واضح کیا کہ ان انتباہات کا مقصد کسی بھی ممکنہ جانی یا مالی نقصان سے بچاؤ ہے، اس لیے انہیں معمولی نہ سمجھا جائے۔ مہاراشٹر حکومت نے تمام متعلقہ اضلاع کے انتظامیہ کو الرٹ رہنے اور ضروری انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتِ حال سے بروقت نمٹا جا سکے۔

## دلار چند یادو کی موت گولی لگنے سے نہیں ہوئی: پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انکشاف

یکم نومبر: نتیش کمار کے بہار کے موکاما میں دلار چند یادو قتل کیس میں پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹروں نے واضح طور پر کہا ہے کہ دلار چند یادو کی موت گولی لگنے سے نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ دلار چند کو ٹخنے کے جوڑ کے قریب گولی لگی۔ گولی ٹانگ سے گزر گئی۔ ڈاکٹروں کے مطابق ایسی گولی لگنے سے موت ناممکن ہے۔ پوسٹ مارٹم سے قبل لاش کا ایکسرے بھی کرایا گیا جس سے بھی یہی حقیقت سامنے آئی۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ جسم پر کئی دیگر زخم بھی پائے گئے ہیں۔ زیادہ تر زخم رگڑ کے لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم تمام شواہد پر غور کرنے کے بعد پوسٹ مارٹم رپورٹ تیار کرے گی۔ اس بیان سے کیس کا رخ بدل سکتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر بندوق کی گولی موت کی وجہ نہیں تھی تو اصل وجہ کیا تھی؟ پولیس فی الحال میڈیکل رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے اور اپنی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے۔ دلار چند یادو کے قتل نے علاقے میں کشیدگی پیدا کر دی ہے، اور یہ معاملہ مسلسل سرخیوں میں ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ بہت سے جوابات دے سکتی ہے۔

## بہار انتخابات: سمراٹ چودھری پر عمر میں جعل سازی کا الزام، سپریا شرینیت کا کاروائی کا مطالبہ

پٹنہ: یکم نومبر: کانگریس کی ترجمان سپریا شرینیت نے بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور بی جے پی رہنما سمراٹ چودھری پر سنگین الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی بہار میں 'عمر کا جادو' دکھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چودھری نے مختلف مواقع پر اپنی عمر بدل کر پیش کی، جو نہ صرف انتخابی قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ جھوٹ اور فریب کی سیاست کی واضح مثال ہے۔ سپریا نے پٹنہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "بی جے پی بہار میں جادو سے عمر بڑھا اور گھٹا رہی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ الیکشن کمیشن اب کیا کرتا ہے۔" انہوں نے انکشاف کیا کہ 1995 کے تاراپور قتل معاملے میں سمراٹ چودھری نے خود کو نابالغ ثابت کرنے کے لیے حلف نامے میں اپنی عمر 15 سال لکھی تھی، جس کی بنیاد پر انہیں ضمانت ملی لیکن 2010 کے حلف نامے میں وہ 28 سال کے ہو گئے اور اب 2025 میں انہوں نے اپنی عمر 56 سال بتائی ہے۔ سپریا نے طنز کیا، "یہ کون سا کیلنڈر ہے، جس میں وقت اتنی تیزی سے چلتا ہے؟" انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک شخص کی جعل سازی نہیں بلکہ نریندر مودی اور امت شاہ کی سیاست کا آئینہ ہے۔ انہوں نے الزام لگایا، "جھوٹ، ٹھگی اور دھوکہ دہی اب بی جے پی کے نظریے کا حصہ بن چکے ہیں۔ یہ ڈبل انجن کی حکومت جھوٹ کے سہارے چل رہی ہے۔" سپریا شرینیت نے مزید کہا، "اتنا سب ہونے کے باوجود نریندر مودی اور امت شاہ نے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لی ہے اور الیکشن کمیشن سو رہا ہے۔" انہوں نے طنزیہ لہجے میں کہا کہ بہار میں ایسا لگتا ہے جیسے الیکشن کمیشن گہری نیند سو رہا ہے۔ انہوں نے میڈیا کے سامنے چند اہم سوالات اٹھائے: اتنے واضح ثبوت ہونے کے باوجود انتخابی کمیشن کوئی کارروائی کیوں نہیں کر رہا؟ این ڈی اے کے امیدوار اپنی گاڑیوں کے قافلے میں گولیاں اور بم لے کر کیوں گھوم رہے ہیں؟ اور چیف الیکشن کمیشن گیانیش کمار کہاں ہیں؟ کیا وہ کبھی کہیں گے کہ ایسا فریب نہیں چلے گا؟" سپریا شری نیت نے یہ بھی یاد دلایا کہ 2003 میں سپریم کورٹ نے ایک مقدمے میں سمراٹ چودھری کے انتخاب کو منسوخ قرار دیا تھا، کیونکہ انہوں نے حلف نامے میں غلط حقائق پیش کیے تھے۔ یہ کیس اس وقت بی جے پی کے رہنما سوشل مودی نے دائر کیا تھا۔ انہوں نے سوال کیا، "یعنی جھوٹ پکڑا بھی گیا، سزا بھی ہوئی، مگر آج وہی شخص دوبارہ انتخاب لڑ رہا ہے۔ کیا یہ جمہوریت کی توہین نہیں؟" انہوں نے الیکشن کمیشن پر الزام لگایا کہ وہ بی جے پی کے دباؤ میں کام کر رہا ہے۔ یہی کمیشن اپوزیشن کے پوسٹر پر نوٹس بھیج دیتا ہے مگر بی جے پی کے امیدواروں کے فریب پر خاموش رہتا ہے۔" پریس کانفرنس کے دوران سپریا نے بہار حکومت کی وزیر اعلیٰ روزگار اسکیم پر بھی تنقید کی، جس کے تحت عورتوں کو 10 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق، یہ اسکیم ضابطہ اخلاق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا، "الیکشن سے عین پہلے عوامی پیسوں سے ووٹ خریدنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام بی جے پی کے جھوٹ کو بخوبی سمجھتے ہیں اور اس بار ووٹ کے ذریعے ان کا حساب چکتا کریں گے۔ سپریا نے کہا، "یہ صرف انتخاب نہیں بلکہ سچائی اور فریب کے درمیان لڑائی ہے۔ بہار ہمیشہ جھوٹ کے خلاف کھڑا ہوا ہے۔" اختتام میں انہوں نے انتخابی کمیشن سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر سمراٹ چودھری کے خلاف کارروائی کرے اور سپریم کورٹ کے فیصلے کی بنیاد پر ان کی اہلیت کی جانچ کرے۔ انہوں نے کہا، "یہ معاملہ کسی ایک امیدوار کا نہیں، بلکہ جمہوری نظام کی شفافیت اور عوام کے اعتماد کا ہے۔"

## 'سوچ کر کانپ جاتی ہوں..' اداکارہ کو بھی یرغمال بنانا چاہتا تھا روہت؟ واٹس ایپ چیٹ سے ہوا انکشاف

یکم نومبر: ممبئی میں جمعرات کو ہوئے چونکا دینے والے 'یرغمالی واقعہ' کے حوالے سے ایک نیا انکشاف سامنے آیا ہے۔ مراٹھی فلموں کی مشہور اداکارہ نے بتایا کہ ملزم روہت آریہ نے انہیں چند روز قبل اپنی فلم کے سلسلے میں بلایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس دن کے بارے میں سوچ کر کانپ جاتی ہوں۔ اداکارہ نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر ملزم کے ساتھ اپنے واٹس ایپ چیٹ کا اسکرین شاٹ بھی شیئر کیا ہے۔ ایک جذباتی انسٹاگرام پوسٹ میں مراٹھی اداکارہ روچیتا جادھو نے انکشاف کیا کہ روہت آریہ، جس نے جمعرات کو 17 بچوں، دو خواتین اور ایک بزرگ کو یرغمال بنایا تھا، وہی شخص تھا جس نے انہیں چند ہفتے قبل ایک فلم پروجیکٹ کے لیے مدعو کیا تھا۔ اداکارہ کی پوسٹ کے بعد اب سوالات اٹھنے لگے ہیں کہ کیا ملزم اسے بھی یرغمال بنانا چاہتا تھا؟ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق اداکارہ نے بتایا کہ 4 اکتوبر کو انہیں روہت آریہ نامی شخص کی جانب سے میسج آیا تھا۔ اس نے اپنا تعارف ایک فلمساز کے طور پر کرایا اور کہا کہ وہ ایک یرغمالی صورتحال پر مبنی فلم بنا رہا ہے۔ روچیتا کے مطابق ایک اداکارہ ہونے کے ناطے انہوں نے بات چیت جاری رکھی۔ پھر 23 اکتوبر کو روہت نے ان سے پوچھا کہ کیا وہ 27، 28 یا 29 اکتوبر کو ملنے کے لیے دستیاب ہیں؟۔ انہوں نے 28 اکتوبر کو ملاقات طے کی تھی۔ روچیتا نے بتایا کہ 27 اکتوبر کو روہت نے انہیں پوائی واقع ایک اسٹوڈیو کی لوکیشن بھیجی اور اگلی صبح آنے کو کہا حالانکہ خاندانی وجوہات کی بنا پر انہوں نے ملاقات منسوخ کر دی۔ کچھ دنوں بعد جب 31 اکتوبر کو انہوں نے ٹی وی پر خبر دیکھی کہ وہی روہت آریہ پوائی میں بچوں کو یرغمال بنانے کے بعد مارا گیا ہے، تو وہ حیران رہ گئیں۔ روچیتا نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ جب میں نے وہی نام دیکھا تو میرا دل دہل گیا، میں یہ سوچ کر ہی کانپ جاتی ہوں کہ اگر میں اس دن چلی جاتی تو کیا ہوتا۔ بھگوان اور میرے خاندان کا شکر ہے جنہوں نے اس دن مجھے باہر جانے سے روکا۔ روچیتا نے اپنی پوسٹ کا اختتام یہ کہتے ہوئے کیا کہ یہ واقعہ انہیں ہمیشہ یاد دلائے گا کہ وہ کام کے لیے کسی نئے سے ملنے سے پہلے انتہائی محتاط رہیں اور اپنے خاندان اور دوستوں کو ہمیشہ مطلع کریں۔ غور طلب ہے کہ جمعرات کی دوپہر روہت آریہ نامی شخص نے ممبئی کے پوائی علاقے کی ایک عمارت آرائے اسٹوڈیو میں 17 بچوں، دو خواتین اور ایک بزرگ کو یرغمال بنایا تھا۔ ممبئی پولیس کی کوئیک ریسپانس ٹیم (کیو آر ٹی) نے ایک گھنٹے کے آپریشن کے بعد سبھی کو بحفاظت نکال لیا، جب کہ آریہ انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ پرانے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ روہت آریہ نے مہاراشٹر حکومت پر اس کا تصور اور فلم چرانے کا الزام لگایا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ 'ماجھی شالا، سندر شالا' پروجیکٹ اس کی ہی سوچ اور فلم 'لیٹ از چینج' پر مبنی تھی۔ حکومت نے اسے نہ تو کریڈٹ دیا اور نہ ہی 2 کروڑ روپے کی رقم ادا کی۔ روہت نے الزام لگایا کہ حکومت نے ان کے آئیڈیا، اسکرپٹ اور یہاں تک کہ فلم کے حقوق کا بھی استعمال کیا لیکن اسے نہ تو کریڈٹ دیا گیا اور نہ ہی ادائیگی کی گئی۔ بقول اس کے "انہوں نے مجھ سے کام کروا لیا اور پھر میری موجودگی تک سے انکار کر دیا۔" روہت نے محکمہ تعلیم اور اس وقت کے وزیر دیپک کیسرکر کے خلاف کئی بار احتجاج کیا، یہاں تک کہ ایک ماہ تک انشن بھی کیا۔ پرانی رپورٹوں کے مطابق وزیر نے یقین دلایا تھا کہ اس کے مطالبات پورے کیے جائیں گے لیکن جوائنٹ سکریٹری مہاجن نے تحقیقات کا حوالہ دیتے ہوئے فائل کو روک دیا۔ روہت نے پہلے کہا تھا کہ اگر مجھے انصاف نہیں ملا تو میری موت کے ذمہ دار اس وقت کے وزیر تعلیم دیپک کیسرکر، منگیش شندے، سورج منڈرے، تشار مہاجن اور سمیر ساونت ہوں گے۔

## زوبن گرگ کی فلم 'روئی روئی بنالے' دیکھنے کے لیے آسام کے سنیما گھروں میں عوام کا سیلاب

یکم نومبر: آنجہانی گلوکار زوبن گرگ کی آخری فلم 'روئی روئی بنالے' کی نمائش کے موقع پر جمعہ کے دن آسام کے سنیما گھروں میں شائقین کا زبردست ہجوم دیکھنے کو ملا۔ لوگ صبح ساڑھے تین بجے سے ہی ٹکٹ کے لیے سنیما گھروں کے باہر قطاروں میں کھڑے نظر آئے۔ زوبن گرگ کی آخری فلم روئی روئی بنالے آج پورے ملک میں ریلیز ہوئی۔ آسام کے بیشتر سنیما گھروں میں صبح 4:25 بجے ہی پہلا شو شروع ہوا، جو ہاؤس فل رہا۔ بیشتر سنیما گھروں نے آئندہ دو ہفتوں کے لیے ایڈوانس بکنگ مکمل کر لی ہے۔ یہ فلم ہندوستان کے 46 شہروں میں نمائش کے لیے پیش کی گئی ہے۔ ان میں شمال مشرقی خطے کی 91 اسکرین شامل ہیں، جن میں سے 85 صرف آسام میں ہیں۔ اگلے سات دنوں میں 585 سے زیادہ روزانہ شو متعین کیے گئے ہیں۔ ملک بھر میں یہ فلم 92 اسکرینوں پر روزانہ 150 سے زیادہ شوز کے ساتھ چل رہی ہے۔ ریاست بھر میں شائقین، جنہوں نے پہلے سے ٹکٹ بک کر رکھے تھے، اپنے پسندیدہ گلوکار کو سلور اسکرین پر دیکھنے کے لیے صبح ساڑھے تین بجے کے قریب سنیما گھروں کے باہر جمع ہو گئے۔ زیادہ تر سنیما گھروں نے زوبن گرگ کی تصاویر لگا کر اور دیئے روشن کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ واضح رہے کہ 19 ستمبر کو زوبن گرگ کا انتقال سنگاپور میں پراسرار حالات میں ہو گیا تھا۔ 'جوائے زوبن دا' اور 'جسٹس فار زوبن گرگ' کے نعرے سنیما ہالوں میں گونج رہے تھے، جہاں شائقین نم آنکھوں سے فلم دیکھ رہے تھے۔ گوہاٹی کے میٹرکس سنیما ہال میں فلم دیکھنے آئے ایک مداح نے کہا کہ 'فلم دیکھتے ہوئے ہم بہت روئے۔ روئی روئی بنالے زوبن گرگ کی بنائی گئی بہترین فلم ہے۔ بدقسمتی سے ہمیں زوبن دا کی ایسی فلم دوبارہ دیکھنے کو نہیں ملے گی۔' فلم کے ہدایت کار راجیش بھویان، جنہیں عوام کے ردِعمل سے گہرا تاثر ملا، نے کہا 'صبح ساڑھے چار بجے لوگوں کو جمع ہوتے دیکھنا دل کو چھو لینے والا لمحہ تھا۔ ہمارے لیے، عوام کا پیار ہی سب سے بڑا انعام ہے۔ روئی روئی بنالے اب ہماری نہیں، بلکہ عوام کی فلم ہے۔' انہوں نے کہا کہ "زوبن چاہتے تھے کہ فلموں میں بڑھتے ہوئے تشدد کے خلاف ایک موسیقانہ فلم بنائی جائے۔ اسی لیے اس فلم میں 11 گانے ہیں۔ زوبن سے پہلے آسام میں کسی نے ایسی فلم نہیں بنائی تھی۔"

## وزیر اعظم نے مندر میں بھگدڑ کے متاثرین کے لیے 2 لاکھ روپے کے معاوضے کا کیا اعلان

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز آندھرا پردیش کے شری وینکٹیشور سوامی مندر میں پیش آئے بھگدڑ کے واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ ہلاک شدگان کے قریبی رشتہ داروں کو دو لاکھ روپے کی امدادی رقم اور ہر زخمی کو 50 ہزار روپے کی مالی مدد دی جائے گی۔ وزیر اعظم نے اپنے سرکاری اکاؤنٹ پر لکھا کہ "آندھرا پردیش کے شری کاکولم میں وینکٹیشور سوامی مندر میں ہوئی بھگدڑ سے دکھ ہوا۔ میری ہمدردیاں اُن لوگوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ میں پرارتھنا کرتا ہوں کہ زخمی جلد صحت یاب ہوں۔ جان گنوانے والوں کے اہلِ خانہ کو دو لاکھ روپے اور ہر زخمی کو پچاس ہزار روپے کی امدادی رقم دی جائے گی۔" نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے بھی اس افسوسناک واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مندر میں پیش آیا یہ حادثہ انتہائی افسوسناک ہے اور اس سے انہیں گہرا دکھ پہنچا ہے۔ نائب صدر نے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی پرارتھنا کی۔ واضح رہے کہ یہ حادثہ مندر کے احاطے میں افراتفری مچنے کے بعد بھگدڑ کے سبب پیش آیا۔

# امریکہ نے چین کی معدنی بالادستی کے توازن کیلئے پاکستان سے مدد طلب کرلی

واشنگٹن، یکم نومبر (یو این آئی) امریکی وفد نے اسلام آباد میں پاکستانی حکام سے ملاقات کی تاکہ امریکی صنعت کے لیے محفوظ اور شفاف معدنی سپلائی چینز قائم کرنے کے امکانات پر بات کی جاسکے، کیونکہ واشنگٹن کی عالمی نایاب معدنیات پر چین کی بالادستی کے بارے میں تشویش بڑھ رہی ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق امریکی وفد کی سربراہی رابرٹ لوئس اسٹریئر دوم کررہے تھے، جو امریکی حکومت کے تعاون سے قائم کردہ کریٹیکل منرلز فورم (سی ایم ایف) کے صدر ہیں۔ سرکاری بیان کے مطابق ملاقات میں معدنیات اور کان کنی کے شعبے میں تعاون کے امکانات، سپلائی چین کے تحفظ کو مضبوط بنانے اور پاکستان کے کریٹیکل منرلز کے شعبے میں ذمہ دار اور پائیدار سرمایہ کاری کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ ملاقات اس وقت ہوئی ہے جب امریکہ اور ہندوستان نے دفاعی تعاون کے لیے 10 سالہ فریم ورک معاہدے کا اعلان کیا ہے۔ کریٹیکل منرلز فورم (سی ایم ایف) کی توجہ اسٹریٹجک خطرے پر مرکوز ہے، جو بیجنگ کے ان وسائل پر کنٹرول سے پیدا ہوا ہے، اسٹریئر نے سی ایم ایف کی ویب سائٹ پر اپنے واحد مضمون میں لکھا کہ 'چین کا کریٹیکل منرل سپلائی چینز پر غلبہ امریکی قومی سلامتی، اقتصادی مسابقت اور طویل المدتی اسٹریٹجک مقاصد کے لیے ایک بڑا خطرہ بن چکا ہے'۔ اسٹریئر نے پاکستان کو بتایا کہ سی ایم ایف دنیا بھر، خصوصاً ابھرتی ہوئی منڈیوں میں امریکی صنعت کے لیے قابلِ اعتماد سپلائی چینز کے قیام پر کام کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فورم کی توجہ نایاب اور مخصوص دھاتوں پر مرکوز ہے جن میں تانبا اور اینٹیمونی شامل ہیں اور اس کا مقصد مالی اور سلامتی کے نقطہ نظر سے سرمایہ کاری کے خطرات کو کم کرنا ہے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کی منتقلی، دانشورانہ املاک کے تحفظ اور امریکی نجی سرمایہ کاروں کے اعتماد کے فروغ کے لیے تعاون کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ بیان کے مطابق اسٹریئر نے اعتراف کیا کہ امریکا، پاکستان کے سائنس، انجینئرنگ اور ریاضی کے شعبوں میں موجود ٹیلنٹ کو ایک مسابقتی برتری سمجھتا ہے اور پاکستان کو مستقبل میں کریٹیکل منرلز کی ترقی کا مرکز بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ وفد کے ہمراہ موجودہ اسلام آباد میں امریکی ناظم الامور نٹلی بیکر نے کہا کہ امریکی سفارت خانہ پاکستان میں امریکی تجارتی مصروفیات کی حمایت کرتا ہے اور معدنیات کے شعبے میں مضبوط سرمایہ کار اعتماد اور مؤثر ریگولیٹری فریم ورک کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ جواب میں وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان اہم قانونی و ضابطہ جاتی اصلاحات پر کام کررہا ہے اور منظم تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ تعاون کے لیے ایک تفصیلی فریم ورک کے ساتھ واپس آئیں، پاکستان اسے ذمہ دار سرمایہ کاری اور باہمی مفاد کو یقینی بنانے کے تناظر میں جانچے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان ایک پیچیدہ جغرافیائی سیاسی منظرنامے میں توازن قائم کر رہا ہے اور اپنی مضبوط شراکت داریوں کو اجاگر کررہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان آج عالمی تعلقات کے ایک تعمیری موڑ پر کھڑا ہے، پاکستان۔امریکہ تعلقات میں نئی جان، چین کے ساتھ آزمودہ تعلقات اور سعودی عرب کے ساتھ تعاون اس کی مثال ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ پاکستان کا معدنی شعبہ ایک انقلابی موقع فراہم کرتا ہے، جو معیشت کو 'کھیت پر مبنی چکروں سے برآمدات پر مبنی ترقی' کی طرف منتقل کرسکتا ہے۔

# پاکستان نے طورخم سرحد کو صرف افغان پناہ گزینوں کیلئے دوبارہ کھول دیا

اسلام آباد، یکم نومبر (یو این آئی) پاکستانی حکام نے ہفتے کے روز پاک-افغان سرحدی مقام طورخم کو صرف افغان پناہ گزینوں کے لیے دوبارہ کھول دیا، پاکستانی اور افغان حکام نے اس کی تصدیق کی ہے۔ تمام پاک-افغان سرحدی گزرگاہیں گزشتہ ماہ بند کردی گئی تھیں، جب افغان طالبان فورسز نے پاکستانی بارڈر فورسز پر متعدد حملے کیے تھے۔ یہ جھڑپیں گزشتہ ماہ کے اوائل میں اس وقت شروع ہوئی تھیں، جب 11 اکتوبر کی رات افغانستان کی جانب سے پاکستان پر حملہ کیا گیا تھا۔ دفترِ خارجہ کے ترجمان طاہر اندرابی کے مطابق سرحدی مقامات کارگو ٹرکوں اور عام مسافروں کے لیے بند رہیں گے، جب تک کہ صورتحال میں بہتری نہیں آتی۔ اس بندش کے باعث ہزاروں ٹرک دونوں جانب پھنس گئے تھے۔ خیبر ضلع کے ڈپٹی کمشنر بلال راؤ نے 'ڈان ڈاٹ کام' سے گفتگو میں تصدیق کی کہ ہفتے کی صبح طورخم بارڈر صرف پناہ گزینوں کے لیے کھولا گیا ہے۔ افغان صوبہ ننگرہار کے محکمہ اطلاعات وثقافت کے سربراہ قریشی بادلون نے جلال آباد سے بتایا کہ 'طورخم گیٹ اب پناہ گزینوں کے لیے کھل چکا ہے، ہم اپنے ہم وطنوں کا خیر مقدم کرتے ہیں'۔ افغان قونصل خانے کے ایک اور اہلکار نے بھی پشاور سے اس کی تصدیق کی۔ افغان قونصل جنرل پشاور حافظ محب اللہ شاکر نے جمعے کے روز بتایا تھا کہ ہزاروں افغان پناہ گزین طورخم کی بندش کے باعث سڑکوں کے کنارے پھنسے ہوئے ہیں اور انتہائی خراب حالات میں زندگی گزار رہے ہیں، کیونکہ طورخم پاکستان اور افغانستان کے درمیان سب سے بڑی گزرگاہ ہے۔ افغان قونصل جنرل نے خبردار کیا تھا کہ اگر پناہ گزینوں کی بے دخلی جاری رہی، جب کہ سرحد بند ہے، تو واپسی کرنے والے افغانوں کے لیے حالات مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ نوشہرہ سے طورخم تک سڑکوں پر سیکڑوں گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں، جن میں ہزاروں پناہ گزین موجود ہیں، ان کی حالت نہایت خراب ہے، کیونکہ ان کے پاس پینے کا پانی، خوراک یا پناہ گاہ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ افغان اپنے کیمپ اور گھروں سے واپسی کے لیے نکلے تھے، مگر طورخم کو دو ہفتوں سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود بند رکھا گیا ہے، اور اب یہ لوگ کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہیں، ان کے لیے کوئی کیمپ ہے نہ خیمہ۔ حافظ محب اللہ نے اپیل کی تھی کہ جب تک طورخم دوبارہ نہیں کھلتا، انہیں اپنے گھروں سے نکلنے پر مجبور نہ کیا جائے، اگر سرحد کھول دی جائے تو آپ انہیں جانے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں چمن کراسنگ کھلی ہوئی ہے، اس لیے وہ پاکستانی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ طورخم کو بھی واپس جانے والے پناہ گزینوں کے لیے کھولا جائے، اگر آپ ان لوگوں سے بات کریں تو وہ کہیں گے کہ وہ ایک یا دو ہفتے سے سڑک کے کنارے رہ رہے ہیں۔

## نہ ٹریفک سگنل کا انتظار، نہ ٹریفک جام کا جھنجھٹ، جنوری سے اڑنے والی ٹیکسیوں کا آغاز

دبئی، یکم نومبر (یو این آئی) اب سفر زمین پر نہیں، آسمان میں ہوگا، نہ ٹریفک سگنل کا انتظار، نہ ٹریفک جام کا جھنجھٹ، دبئی میں فلائنگ ٹیکسی اگلے برس کے پہلے مہینے سے باقاعدہ پروازیں شروع کر دے گی۔ رپورٹس کے مطابق دبئی میں اڑنے والی ٹیکسیاں اگلے سال جنوری سے باقاعدہ پروازیں شروع کر دیں گی، فلائنگ ٹیکسی دبئی ایئرپورٹ سے اڑان بھرے گی، جس میں 4 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ بجلی سے چلنے والی ٹیکسی ایک چارج پر 160 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرسکتی ہے، اس کی حدِ رفتار 320 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے، فضائی ٹیکسی کا مقصد 2030 تک سفر کو 25 فی صد سیلف ڈرائیونگ بنانا اور کاربن کے اخراج کو کم کرنا ہے۔ امریکی کمپنی Joby Aviation کے ساتھ مل کر دبئی کی روڈ اینڈ ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے ایک معاہدہ کیا ہے، جس کے تحت 'الیکٹرک ورٹیکل ٹیک آف اینڈ لینڈنگ' طیاروں کے ذریعے شہری فضائی ٹیکسی سروس کے اجرا کی تیاری چل رہی ہے۔ اس سروس کے لیے دبئی میں چار 'ورٹی پورٹس (vertiports)' بنائے جا رہے ہیں، جن میں پام جمیرہ، دبئی مرینہ، دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ، اور ڈاؤن ٹاؤن دبئی شامل ہیں۔ ٹیسٹ پروازیں پہلے ہی مکمل ہو چکی ہیں، اور لائسنسنگ، ضابطے، اور انفراسٹرکچر کی تیاری مکمل کی جارہی ہے۔ دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے پام جمیرہ تک فلائنگ ٹیکسی کا سفر تقریباً 12 منٹ میں ممکن ہو جائے گا، جو کار کے ذریعے 45 منٹ کا ہے، سروس کی بکنگ ممکنہ طور پر موبائل ایپ کے ذریعے ہوگی، جیسا کہ اوبر ایپ یا دیگر ٹرانسپورٹ ایپس کے ذریعے۔ ابتدائی دور میں یہ سروس زیادہ تر بلند آمدن والے صارفین کے لیے ہوسکتی ہے کیوں کہ ٹیکنالوجی ابھی مکمل پیمانے پر نہیں پہنچی۔

## اسرائیلی فوج کی جنگ بندی کی خلاف ورزیاں، مزید 3 فلسطینی شہید

غزہ، یکم نومبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری ہے، شمالی اور جنوبی غزہ میں فضائی حملوں میں مزید 3 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ترکیہ کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے، اس حوالے سے پیر کو غزہ سے متعلق اجلاس طلب کرلیا گیا ہے، جس میں مختلف ممالک کے وزرائے خارجہ شرکت کریں گے۔ ادھر اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد صورتحال میں بہتری کے لیے مزید این جی اوز کا تعاون درکار ہے، انسانی بحران اب بھی شدید ہے۔ مقبوضہ فلسطین میں اقوام متحدہ کے نائب کوارڈینیٹر برائے تقسیم امداد رمیز الکبار وف کا کہنا تھا کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد سے اب تک 24 ہزار میٹرک ٹن امداد پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں انسانی بحران اب بھی شدید ہے کیونکہ یہاں بنیادی انفراسٹرکچر اور مکانات ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں، ہزاروں لوگ اس جنگ میں اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں شہریوں کو علاج کے لیے یونیسیف کی 15 او پی ڈی سائٹس نے کام شروع کردیا ہے، جن میں سے 8 شمالی غزہ میں متحرک ہیں۔

# امریکہ شٹ ڈاؤن دوسرے مہینے میں داخل
# امریکی عوام خوراک کے بارے میں فکرمند

واشنگٹن، یکم نومبر (یو این آئی) امریکی حکومت کا شٹ ڈاؤن اپنے دوسرے مہینے میں داخل ہوگیا ہے اور اس کے اثرات تیزی سے پھیل رہے ہیں، وفاقی ملازمین کے پاس پیسے ختم ہوگئے ہیں، خوراک کی امداد ختم ہورہی ہے اور لاکھوں امریکی اس بحران کی زد میں ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق یکم اکتوبر کو واشنگٹن کے سیاسی تماشے کے طور پر شروع ہونے والا یہ بحران اب سرکاری خدمات کے زوال اور معاشی ہلچل میں بدل چکا ہے، وفاقی دفاتر بند ہیں اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت مفلوج ہوکر رہ گئی ہے۔ ریپبلکن رہنماؤں نے خبردار کیا ہے کہ اس ہفتے کے آخر تک لاکھوں لوگ پہلی بار شٹ ڈاؤن کے مکمل اثرات محسوس کریں گے، کیونکہ صحت کی دیکھ بھال اور فوڈ اسٹیمپس کے لیے فنڈز پر جاری تنازعات انہیں مزید بھوکا اور غریب بنا رہے ہیں۔ ریپبلکن ایوان نمائندگان کے وہپ ٹام ایمر نے 'فاکس نیوز' سے گفتگو میں کہا کہ 'زیادہ تر لوگوں نے اب تک فرق محسوس نہیں کیا، پچھلے مہینے ڈونلڈ ٹرمپ نے ہمارے فوجیوں کو تنخواہ دینے کا کوئی راستہ نکال لیا تھا، جس سے تکلیف کچھ دیر کے لیے ٹل گئی تھی، لیکن اس ہفتے سے، یہ سب حقیقت بننے لگا ہے'۔ اس تنازع کے مرکز میں وہ فنڈز ہیں جو امریکیوں کو صحت بیمہ (جسے عام طور پر اوباما کیئر کہا جاتا ہے) کے لیے دیے جاتے ہیں۔ یہ سبسڈیز 2 کروڑ سے زائد افراد کے لیے زندگی کی ضمانت ہیں، اب سال کے اختتام پر ختم ہونے والی ہیں اور اگر کانگریس نے اقدام نہ کیا تو ہفتے سے شروع ہونے والے نئے اندراجی مرحلے میں پریمیم میں شدید اضافہ ہو جائے گا۔ لیکن واشنگٹن میں ڈیموکریٹک اور ریپبلکن جماعتیں ایک بار پھر سخت ضد میں بندھی ہوئی ہیں، ڈیموکریٹس حکومت کو دوبارہ کھولنے سے انکار کر رہے ہیں، جب تک سبسڈی بڑھانے کا معاہدہ نہیں ہوتا، جب کہ ریپبلکن کہتے ہیں کہ جب تک حکومت بحال نہیں ہوتی وہ بات چیت نہیں کریں گے۔ اس دوران، واشنگٹن کے یہ جھگڑے عام شہریوں کی روزمرہ زندگی میں اثر انداز ہورہے ہیں اور اب سب سے زیادہ اثر کھانے کی میز پر پڑ رہا ہے۔ سپلیمنٹل نیوٹریشن اسسٹنس پروگرام (ایس این اے پی) جو 4 کروڑ 20 لاکھ کم آمدنی والے امریکیوں کو خوراک خریدنے میں مدد دیتا ہے، اس ہفتے کے آخر تک فنڈز سے محروم ہونے والا ہے۔ ڈیموکریٹس نے وائٹ ہاؤس سے 5 ارب ڈالر کے ایمرجنسی فنڈ سے فوڈ اسٹیمپس کے لیے رقم فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے، مگر انتظامیہ کا کہنا ہے کہ قانونی طور پر وہ اس فنڈ کو استعمال نہیں کر سکتی۔ ایوان کے اسپیکر مائیک جانسن نے کہا کہ ہم اب 'ٹوٹنے کے مقام' پر پہنچ چکے ہیں، کیونکہ ڈیموکریٹس نے حکومت کے فنڈز کے حق میں اب تک 14 بار ووٹ دینے سے انکار کیا ہے، اب آپ کے سامنے حقیقی لوگ، حقیقی خاندان، حتیٰ کہ بچے ہوں گے، جو اس ہفتے کے آخر سے بھوک کا سامنا کریں گے۔ شٹ ڈاؤن کے خاتمے کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے اور نئی ڈیڈ لائنز تیزی سے قریب آرہی ہیں۔ حاملہ خواتین، نئی ماؤں اور بچوں کے لیے خوراک کی امداد کا پروگرام بھی خطرے میں ہے، جب کہ 65 ہزار نوزائیدہ بچوں کے لیے غذائی اور خاندانی معاونت کے پروگرام ہفتے سے بند ہونا شروع ہوسکتے ہیں۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس نے فوجی اہلکاروں کی تنخواہوں کے لیے وقتی بندوبست کرلیا ہے، لیکن وسط نومبر تک وہ بھی تنخواہوں سے محروم ہوسکتے ہیں۔ تقریباً 6 لاکھ 70 ہزار وفاقی ملازمین کو بغیر تنخواہ کے گھروں پر بھیج دیا گیا ہے، جب کہ 7 لاکھ 30 ہزار دیگر (جن میں پارک رینجرز سے لے کر ایئر ٹریفک کنٹرولرز تک شامل ہیں) بغیر معاوضے کے کام کررہے ہیں، ان میں سے بیشتر کو اس ہفتے اپنی پہلی مکمل تنخواہ نہیں ملی۔ ملک کی سب سے بڑی وفاقی ملازمین کی یونین 'اے ایف جی ای' نے کانگریس سے عارضی بل پاس کرنے کی اپیل کی ہے تاکہ تنخواہوں کی ادائیگی دوبارہ شروع ہو سکے۔ مگر یہ معاملہ بھی سیاسی دلدل میں پھنس گیا ہے، کیونکہ ڈیموکریٹس اپنے مؤقف پر قائم ہیں۔

☆☆☆

## ترکیہ: عدالت نے ہوٹل آتشزدگی معاملے میں 11 افراد کو عمر قید کی سزا سنائی

استنبول، یکم نومبر (یو این آئی) ترکیہ کی ایک عدالت نے جنوری میں شمال مغربی صوبے بولو میں ایک اسکی ریزورٹ میں واقع ہوٹل میں بھیانک آتشزدگی کے معاملے میں جس میں 78 افراد کی موت ہوگئی تھی، 11 افراد کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ عدالت نے ہوٹل کے مالک ہالیت ارگل، اس کی بیوی اور دو بیٹیوں، ہوٹل کے منیجرز، ایک ڈپٹی میئر اور ایک ڈپٹی فائر چیف کو ممکنہ طور پر قتل کے ارادے سے لاپرواہی برتنے کا مجرم قرار دیا۔ ان میں سے ہر ایک کو 34 بچوں کی موت کے لیے عمر قید کی سزا سنائی گئی اور آگ میں جھلسے 44 بالغ افراد کی موت کے لیے اضافی 25 سال کی سزا سنائی گئی۔ ملزمین نے الزامات سے انکار کیا اور توقع ہے کہ وہ فیصلے کے خلاف اپیل کریں گے۔ اس مقدمے میں کل 32 ملزمین شامل تھے۔ ترکیہ کی میڈیا کے مطابق، 11 افراد کے علاوہ، 18 دیگر، جن میں سے زیادہ تر ہوٹل کے ملازمین تھے، کو 12 سے 22 سال تک قید کی سزا سنائی گئی، جب کہ تین کو بری کر دیا گیا۔ 21 جنوری کو، 12 منزلہ 'گرینڈ کارٹل' ہوٹل میں اسکول کی سرمائی تعطیلات کے دوران آگ لگنے سے 78 افراد کی موت ہوگئی تھی جبکہ 137 دیگر زخمی ہو گئے تھے۔

## خاتون فوجی اہلکار سے زیادتی، برطانوی فوجی افسر کو سزا سنادی گئی

لندن، یکم نومبر (یو این آئی) برطانوی فوج کے ایک سابق سینئر افسر کو خاتون فوجی اہلکار پر جنسی حملہ ثابت ہونے پر چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی ہے، واقعہ کے بعد 19 سالہ خاتون فوجی افسر جیسلی بیک نے زندگی کا خاتمہ کرلیا تھا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق خاتون فوجی اہلکار جیسلی بیک نے جولائی 2021 میں اعلیٰ افسران کو شکایت کی تھی کہ اُس وقت کے بیٹری سارجنٹ میجر مائیکل ویبر نے اُن پر جنسی حملہ کیا۔ شکایت کے باوجود نہ تو واقعہ کی تحقیقات کی گئیں اور نہ ہی پولیس کارروائی عمل میں لائی گئی۔ رپورٹس کے مطابق بعد ازاں مائیکل ویبر نے متاثرہ خاتون کے نام معافی نامہ لکھا تھا۔ رائل آرٹلری سے وابستہ نوجوان فوجی جیسلی بیک دسمبر 2021 میں فوجی کیمپ کے اپنے کمرے میں مردہ پائی گئی تھیں۔ برطانوی فوج نے رواں سال کے آغاز میں اس شکایت سے مناسب طور پر نمٹنے میں ناکامی پر معافی مانگی تھی۔ تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ فوج کی جانب سے خاطر خواہ کارروائی نہ ہونے نے جیسلی بیک کی موت میں بنیادی کردار ادا کیا، انکوائری میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ خودکشی سے قبل نوجوان فوجی کو ایک اور اعلیٰ افسر کی جانب سے بھی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

# چین برطانیہ سمیت دنیا بھر میں کیسے جاسوسی نیٹ ورکس چلا رہا ہے؟

اس سلسلے میں دو برطانوی شہریوں، کرسٹوفر کیش اور کرسٹوفر بیری کو گرفتار کیا گیا۔ ان پر چین کے لیے جاسوسی کا الزام عائد کر کے ان پر آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے تحت فرد جرم عائد کی گئی۔ دونوں ملزمان نے صحت جرم سے انکار کیا ہے۔ جب گذشتہ ماہ ان کے خلاف الزامات واپس لے لیے گئے تو عوام میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ اس کے بعد پراسیکیوٹرز اور عہدیداروں نے اس بارے میں متضاد موقف اختیار کیا کہ آیا چین کو قومی سلامتی کے لیے فعال خطرہ قرار دینے میں ناکامی یا عدم رضامندی الزامات کو واپس لینے کا باعث بنی۔ اب تو اٹارنی جنرل لارڈ ہرمر نے کیس کے خاتمے کے لیے 'فرسودہ' قانون سازی کو موردِ الزام ٹھہرا دیا ہے۔ لیکن اس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جدید دنیا میں چین کی جاسوسی کیسی نظر آتی ہے۔ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ تقریباً ہر ملک اسی طرح سے جاسوسی کرتا ہے۔ دوسرے ممالک کے بارے میں اندر کی خبر حاصل کرنا چاہتا ہے اور یہ کام صدیوں سے چلا آرہا ہے۔ برطانیہ چین کے خلاف اس قسم کی جاسوسی کرتا ہے جیسا کہ چین نے خود عوامی سطح پر اس سے متعلق شکایت کی ہے۔ جب ممالک پکڑے جاتے ہیں تو عام طور پر عوامی تنازع پیدا ہوتا ہے لیکن ہر فریق جانتا ہے کہ یہ ایک معمول کا کام ہے۔ لیکن چین کا طرزِ عمل اس سے کچھ بڑھ کر ہے جو سکیورٹی حکام کو پریشان کرتا ہے۔ ایم آئی 5 کے سربراہ سر کین میک کالم نے رواں ماہ کے اوائل میں قومی سلامتی کے خطرات کے بارے میں بریفنگ کے دوران کہا کہ 'کوشش کریں کہ جان لی کیری کے ناول کے کردار جیسے سفارت خانے سے باہر موجود 'روایتی کارڈ' لے جانے والے جاسوسوں کے بارے میں زیادہ فکرمند نہ ہوں۔' ان کے مطابق جو چیز واقعی چین کو ایک نئی جگہ پر لے کر جاتی اور جو اصل مسئلہ ہے وہ یہ ہے کہ چین کو قومی سلامتی کے خطرات جاسوسی کے روایتی تصورات سے بالاتر ہیں۔ کچھ خطرات اس وجہ سے بھی مزید پیچیدہ ہو جاتے ہیں جب بہت سے لوگ اس رائے سے متفق ہوتے ہیں کہ ہمیں چین کے ساتھ بات چیت اور تعلقات استوار کرنے کی ضرورت ہے۔ چین کی معاشی طاقت اور ترقی برطانیہ کے لیے بھی ممکنہ طور پر بہت اہمیت کی حامل ہے جو معاشی پیداوار کے لیے بہت بے چین ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ لیبر پارٹی چین کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم، اس سے وابستہ خطرات سے آگاہ رہتے ہوئے ان تعلقات کو منافع بخش بنانا ایک مشکل کام ہے جس نے حکومتوں کو پریشان کر رکھا ہے۔

### بڑھتے سیاسی اثر و رسوخ سے متعلق تحفظات

سکیورٹی امور پر کام کرنے والے چینی انٹیلیجنس اہلکاروں کی تعداد کچھ اندازوں کے مطابق پانچ لاکھ تک پہنچتی ہے جو ملک اور بیرون ملک فعال ہیں۔ اتنی بڑی تعداد کا صاف مطلب تو یہی ہے کہ دوسرے ممالک کے مقابلے میں چین بڑے پیمانے پر بیرون ملک اپنے ان اہلکاروں کو تعینات کر سکتا ہے۔ ہر ملک اپنی انٹیلیجنس سروسز کو مختلف طریقے سے استعمال کرتا ہے، جس سے اس ریاست کی ترجیحات کا علم ہوتا ہے۔ چین میں اولین ترجیح کمیونسٹ پارٹی کی حکمرانی کے تسلسل کو یقینی بنانا ہے۔ عملی طور پر اس کا مطلب بیرون ملک سیاسی بحث پر اثر انداز ہونا، مخالفین کا تعاقب کرنا، بڑے پیمانے پر ڈیٹا اکٹھا کرنا اور اندرون ملک معاشی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ ایم آئی 5 نے جنوری 2022 میں ایک مبینہ چینی ایجنٹ کرسٹین لی کی سرگرمیوں کے بارے میں 'انٹرفیرنس الرٹ' (کسی بھی مقام پر داخلے کا انتباہ) جاری کیا تھا، جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ پارلیمنٹ میں گھس گئی تھیں۔ کرسٹین لی نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ بعد ازاں انھوں نے ایم آئی 5 کے خلاف ناکام قانونی چارہ جوئی کی اور ایک ٹریبونل کو بتایا کہ ان کے بارے میں خفیہ ایجنسی کا الرٹ ایک 'سیاسی مقصد' ہے۔ ایم آئی 5 نے یہ بھی خبردار کیا ہے کہ بیجنگ اپنے کریئر کے ابتدائی مراحل میں مقامی سیاستدانوں کو مزید سینیئر عہدوں تک پہنچانے کے لیے کام کررہا ہے۔ ایجنسی کے مطابق اس صبر آزما طویل دورانیے کی حکمت عملی کا مقصد برطانیہ میں اپنے اثر و رسوخ کو بڑھانا ہے۔ یہاں، مقصد راز چوری کرنا یا معلومات حاصل کرنا نہیں تھا بلکہ سیاسی بحث کو پراگندہ کرنا تھا۔ اگر بااثر عہدوں پر چین کے منظورِ نظر لوگ ہوں گے پھر وہ مسائل اور عالمی منظر نامے سے متعلق چین کی حمایت والا نقطہ نظر اختیار کریں گے۔ ایک اور چیز جو برطانیہ کے سکیورٹی حکام کو پریشان کرتی ہے وہ ہے چین کا اپنے ناقدین کی جاسوسی کا رجحان، جسے بین الاقوامی جبر کے نام سے جانا جاتا ہے، جو برسوں سے چینی انٹیلیجنس کا بنیادی ہدف رہا ہے۔ اس میں تبتی مہم چلانے والوں جیسے گروہوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ لیکن بیجنگ کی پابندی کے بعد ہانگ کانگ سے بہت سے نوجوان جمہوریت نواز کارکنوں کی برطانیہ آمد نے ایسے خدشات کو بڑھا دیا ہے۔ ایم آئی 5 کے مطابق ہانگ کانگ پولیس نے یہاں برطانیہ میں ایک درجن سے زیادہ جمہوریت نواز کارکنوں کے سر کی قیمت مقرر کردی ہے جس سے انھیں ہراساں کرنے اور نگرانی کی اطلاعات میں اضافہ ہوا ہے۔ بیجنگ نے ہمیشہ جاسوسی کے الزامات کو چین کو 'بدنام' کرنے کی کوشش قرار دیتے ہوئے مسترد کیا ہے۔ اس سے قبل لندن میں چینی سفارت خانے نے کہا تھا کہ چین کبھی بھی دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرتا اور ہمیشہ سرِعام اور شفاف انداز میں کام کرتا ہے۔ اس ماہ کے اوائل میں جاری ہونے والے ایک بیان میں اس نے مزید کہا کہ 'برطانیہ کی طرف سے نام نہاد 'چائنہ جاسوسی کیس' مکمل طور پر من گھڑت اور خود ساختہ ہے۔ چین اس کی شدید مذمت کرتا ہے۔' انھوں نے کہا کہ چین کی ترقی دنیا کے لیے ایک موقع ہے اور یہ کسی ملک کے لیے خطرہ نہیں۔ ہم 'جاسوسی کی سرگرمیوں' کے بے بنیاد الزامات لگا کر یا نام نہاد 'چین کی دھمکی' گھڑ کر چین کو بدنام کرنے کی کوششوں کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں۔ اس کے باوجود کچھ بڑے پیمانے پر سائبر آپریشنز سے چین کا تعلق جوڑا گیا ہے۔ اس میں سے کچھ جاسوسی کے جدید تصورات سے متعلق ہے جس کا مقصد راز چوری کرنا ہوتا ہے۔ گذشتہ برس بیجنگ پر ارکان پارلیمنٹ کی ای میلو کو ہیک کرنے کی کوشش کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ اس وقت کے وزیراعظم رشی سونک نے بیجنگ کو باضابطہ طور پر 'خطرہ' قرار دینے سے گریز کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'چین ہماری سلامتی کے لیے ایک معاشی خطرہ اور ایک عہد کا تعین کرنے والا چیلنج ہے'۔ اس کے بعد اگست میں برطانیہ نے آخرکار انکشاف کیا کہ اسے سالٹ ٹائفون نامی ایک انتہائی جدید جاسوسی مہم کے دوران ہدف بنایا گیا تھا، جس نے دنیا بھر کی ٹیلی کام کمپنیوں کو ہدف بنایا تھا۔ برطانیہ اس بارے میں خاموش رہا کہ کس ہدف کو یا چیز کو نشانہ بنایا گیا۔ برطانیہ نے صرف ایک درجن دیگر ممالک کے ساتھ مل کر اور رازداری میں مشاورت کے بعد یہ بات کی کہ اسے کیا کہنا چاہیے۔ برطانیہ کے نیشنل سائبر سکیورٹی سینٹر نے ایک بیان میں متنبہ کیا ہے کہ اس سرگرمی کے ذریعے چوری ہونے والا ڈیٹا بالآخر چینی انٹیلیجنس سروسز کو دنیا بھر میں اہداف کے مواصلات اور نقل و حرکت کی شناخت اور ٹریک کرنے کی صلاحیت فراہم کرسکتا ہے۔ امریکہ نے اس معاملے پر کئی ماہ پہلے بات کی تھی، اور وہاں یہ اطلاع ملی ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اور جے ڈی وینس سمیت سینیئر سیاستدانوں کو 2024 کے انتخابات کے دوران ان کے مواصلات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔

### اعداد و شمار کی ایک 'تشویشناک' مسابقت

اب برطانیہ میں لندن میں سابق رائل ٹکسال کی عمارت میں نئے چینی سفارت خانے کے منصوبوں نے ان خدشات کی طرف توجہ مبذول کروائی ہے کہ یہ زیرِ زمین ڈیٹا کیبلو کو ٹیپ کر کے جاسوسی کا موقع فراہم کرسکتا ہے۔ لیکن کچھ سکیورٹی حکام ان خطرات کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے ہیں۔ نہ صرف اس وجہ سے کہ ان کیبلو کو جسمانی طور پر محفوظ اور نگرانی کی جاسکتی ہے بلکہ بیجنگ کی بڑے سائبر جاسوسی کی صلاحیت پر وہ سوال اٹھاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چین نے ریموٹ سائبر رسائی کے ذریعے ڈیٹا اکٹھا کرنے کی مکمل صلاحیت ظاہر کی ہے۔ درحقیقت یہ سابق کانٹریکٹر ایڈورڈ سنوڈن کی طرف سے برطانیہ اور امریکہ کی ڈیجیٹل جاسوسی کے پیمانے کے بارے میں انکشافات تھے جس میں کہا گیا تھا کہ چین کو سائبر سپیس میں زیادہ آگے بڑھنے کی شدید خواہش ہے۔ لیکن سائبر سپیس میں اصل تشویش اس سے کہیں زیادہ ہے۔ آن لائن چینی انٹیلیجنس کی سرگرمی کے بارے میں جو بات قابلِ ذکر ہے وہ بڑے پیمانے پر اعداد و شمار کی بھوک ہے۔ بیجنگ کی جانب سے بڑے پیمانے پر ڈیٹا سیٹ جس میں مالی، ذاتی، صحت یا دیگر قسم کی معلومات شامل ہوسکتی ہیں، اس کا تعاقب مغربی سکیورٹی حکام کو خوفزدہ کرتا ہے۔ برطانیہ کے نیشنل سائبر سکیورٹی سینٹر کے سابق سربراہ سیارن مارٹن کا کہنا ہے کہ 'چین برطانوی عوام کے بارے میں آبادی کی سطح کے اعداد و شمار جمع کرنے کی کوشش کررہا ہے۔' یہ مصنوعی ذہانت کو تربیت دینے یا ملک کو بہتر طور پر سمجھنے یا رائے پر اثر انداز ہونے یا ممکنہ طور پر انفرادی اور اجتماعی طور پر ہماری کمزوریوں پر کام کرنے کے لیے بھی کارآمد ثابت ہوسکتا ہے۔ 'یہ ہمیشہ مؤثر طریقے سے انجام نہیں دیا جاتا ہے لیکن یہ حکومت اور سیاست کی 'معمول' کی جاسوسی سے بہت مختلف ہے جو تقریباً تمام ممالک کرتے ہیں۔' اس لحاظ سے، چین صرف اس لیے قابلِ ذکر ہے کہ اس کی جاسوسی کبھی کبھی بہت ہی عجیب نوعیت کی ہوتی ہے۔' اس میں سے کچھ ڈیٹا چوری ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات یہ مغربی مارکیٹ تک رسائی رکھنے والی چینی کمپنیوں کے ذریعے کیے جانے کا شبہ ہوتا ہے۔

### 'ماہرینِ تعلیم کو راغب کرنے' کی کوششوں کا سلسلہ

جب چین کی بات آتی ہے تو قومی سلامتی کے عہدیداروں کے لیے ایک عنصر سب سے مشکل ہے: چین کی بڑھتی ہوئی معاشی طاقت کے خطرات اور فوائد کو کس طرح متوازن کیا جائے۔ چینی ریاست اور اس کے جاسوسوں کی ترجیح معاشی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ مبصرین اکثر ایک قسم کی غیر واضح 'بارگین' کی طرف اشارہ کرتے ہیں: چینی عوام اس وقت تک سیاسی آزادی کی کمی کو برداشت کریں گے جب تک ریاست انھیں نسبتاً معاشی فوائد فراہم کرتی رہے گی۔ یہی وجہ ہے کہ چین کئی دہائیوں سے معاشی اور سیاسی اور سفارتی رازوں کو اس طرح تلاش کرنے میں سرگرم ہے جس طرح مغربی ممالک ابھی تک نہیں کر سکے۔ بعض اوقات یہ کمپنیوں کے کاروباری راز ہوتے ہیں، چاہے وہ نئی مصنوعات کے ڈیزائن ہوں یا کچھ اور بات چیت ہو۔ حساس معلومات کی اقسام ہیں اور کچھ ایسی ہوتی ہیں جنھیں ریاستی راز نہیں کہا جاسکتا جیسے کسی یونیورسٹی میں ایک نئے جدید مواد میں ہائی ٹیک تحقیق، جس میں یہ فوجی اور سویلین ایپلیکیشنز ہوتی ہیں۔ ایم آئی 5 کا کہنا ہے کہ وہ 'برطانیہ کے تعلیمی ماہرین کو لالچ دینے کی کوششوں کے ایک مستقل سلسلے' سے نبرد آزما ہیں جس کا مقصد اس ٹیکنالوجی کو حاصل کرنا ہے جس پر کام ہو رہا ہے، جیسے 'لنکڈ ان' جیسی نیٹ ورکنگ سائٹس ہیں۔' امریکہ کے سابقہ انٹیلیجنس اہلکار اینڈریو بچر کا کہنا ہے کہ 'ایک ایسی دنیا میں جہاں فوجی اور معاشی طاقت کا 'ڈی این اے' ڈیجیٹل معلومات کی بنیاد پر بنایا جاتا ہے جب بنیادی دانشورانہ املاک اور اس سے متعلق علم دوسروں تک پہنچتا ہے تو پھر ایسے میں پوری صنعتوں کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ اور ان کے ساتھ ملازمتوں، سرمائے کے اور جغرافیائی سیاسی فائدہ اٹھاتے ہیں۔' ان کی کتاب بھی جلد شائع ہونے جارہی ہے جس کا عنوان 'دی گریٹ ہیسٹ: چائنا اِز ایپک میمین ٹو سٹیل امریکاز سیکرٹس' ہے۔ جاسوسوں کے خلاف مقدمہ چلانے، قوانین کو مضبوط بنانے اور تجارت کو سکیورٹی کے ساتھ متوازن کرنے کے بارے میں برطانیہ کی موجودہ بحث اس تاریخی سچائی سے شروع ہونی چاہیے: معاشی طاقت صرف رازوں کو محفوظ بنا کر ہی برقرار رکھی جاسکتی ہے۔'

☆☆☆

# حساس ووٹر لسٹ کی تصحیح کے لیے سلان پور بلاک ہیڈ کوارٹر میں اہم آل پارٹی میٹنگ

آسنسول: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) سالان پور بلاک ہیڈکوارٹر میں ایک اہم آل پارٹی میٹنگ بلائی گئی تھی، جس کا بنیادی مقصد اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے عمل کی انتظامی تیاریوں کو حتمی شکل دینا اور سیاسی جماعتوں کو اس عمل کی باریکیوں کی وضاحت کرنا تھا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کے دفتر کے آڈیٹوریم میں منعقدہ اس میٹنگ میں مقامی بڑی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ترنمول کانگریس، سی پی ایم، بھارتیہ جنتا پارٹی بی جے پی سمیت دیگر جماعتوں کے سینئر لیڈران میٹنگ میں موجود تھے۔ اس اجلاس کو میدان میں مکمل شفافیت اور شفافیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے انتظامیہ کے بگایا اینیار کا مقصد ایک مرکزی عمل تھا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور ہاک وانگا آفیسر جو کہ الیکشن سے متعلق کام میں شامل ہیں، نے مشترکہ طور پر الیکشن کے طریقہ کار اور ٹائم ٹیبل کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں عہدیداروں نے واضح کیا کہ اس عمل کا بنیادی مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ریاستی الیکشن کمیشن غلطیوں سے پاک اور جامع ہے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے گھر گھر جا کر تصدیق کی جائے گی کہ بلاک میں کوئی بھی متاثر نہ ہو نمائندوں نے اس عمل سے متعلق اپنے مسائل اور تحفظات عہدیداروں کے ساتھ اٹھائے جنہیں موقع پر ہی حل کیا گیا مغربی بنگال میں SIR کے اعلان کی کچھ سیاسی مخالفت ہوئی ہے۔ یہ اجلاس مقامی سطح پر انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنے کی کوشش ہے۔ اجلاس میں مختلف جماعتوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ترمری بلاک صدر محمد ارمان نے کہا کہ جب ووٹروں نے ووٹ دیا، آج اس کو ہراساں کیا جا رہا ہے اس بات پر بھی زور دیا کہ پارٹی اس معاملے پر مزید تبصرہ نہیں کرے گی اور وقت آنے پر احتجاج کرے گی یقین دلایا کہ ٹی ایم سی ایس آئی آر کے عمل کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی اور عوامی خدشات کو دور کرنے کے لیے کام کرے گی پارٹی نے اعتراف کیا کہ ریاست میں ووٹروں کے فرضی نام سامنے آئے ہیں اور ان کی جانچ ہونی چاہیے۔ سی پی ایم نے یہ بھی بتایا کہ ووٹروں کی سہولت کے لیے ایک ہیلپ لائن نمبر جاری کیا گیا ہے۔

# ای سی ایل سیکیوریٹی اور CISF کی مشترکہ چھاپہ ماری بڑی مقدار میں غیر قانونی کوئلے اور گاڑیاں ضبط

آسنسول: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کے سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ نے کوئلے کی غیر قانونی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے ایک بڑا آپریشن شروع کیا۔ ای سی ایل کے سلان پور ایریا کے جنرل منیجر کی ہدایت پر ای سی ایل سیکورٹی ٹیم اور سی آئی ایس ایف نے مشترکہ طور پر ایک ہی دن تین مختلف مقامات پر چھاپے مارے اور بڑی مقدار میں غیر قانونی کوئلے اور گاڑیاں ضبط کیں، جس سے کوئلے کے اسمگلروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع کے مطابق اس کارروائی میں مشترکہ ٹیم نے مجموعی طور پر 21 ٹن غیر قانونی کوئلہ، 1 ٹریکٹر، 4 سائیکلیں اور 1 موٹر سائیکل ضبط کر لی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ صبح 6 بجے، گورانگ ڈیہ بیگونیا او سی پی کے قریب ٹینک نمبر 9 سے متصل علاقے میں چھاپہ مارا گیا، جہاں سے تقریباً 4 ٹن غیر قانونی کوئلہ برآمد کیا گیا۔ * دوسری کارروائی: صبح 7 بجے گورانگ ڈیہ او سی پی جمگرام گاؤں کے قریب جنگل میں تلاشی مہم چلائی گئی۔ تقریباً 14 ٹن کوئلہ، ایک موٹر سائیکل اور چار سائیکلیں ضبط کی گئیں۔

*تیسری کارروائی: کلٹی تھانہ دوپہر میں چورنگی پہاڑی کے علاقے چورنگی موڑ کے قریب غیر قانونی کوئلے سے لدا ٹریکٹر پکڑا گیا ٹریکٹر میں تقریباً 3 ٹن کوئلہ تھا تاہم ڈرائیور ٹیم کو دیکھ کر موقع سے فرار ہو گیا ای سی ایل سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ کی اس مسلسل اور موثر کارروائی نے علاقے میں کوئلے کے اسمگلروں میں خاصا خوف پیدا کر دیا ہے محکمہ نے چورنگی پہاڑی اور بارہ بونی تھانوں میں ضروری شکایات درج کرائی ہیں اور مستقبل میں بھی ایسی کارروائیاں جاری رکھنے کا عہد کیا ہے۔

# رانی گنج :ایک آئل مل پر چھاپہ معروف کمپنی کے ٹن میں بھرا جا رہا تھا مقامی تیل

آسنسول: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) پولیس نے جمعہ کی رات ایک آئل مل پر چھاپہ مارا جہاں یہ انکشاف ہوا کہ مشہور فارچیون کمپنی کے ٹن میں مقامی کوالٹی کا تیل بھر کر بازار میں فروخت کیا جا رہا ہے اس واقعے نے عام لوگوں کے ذہنوں میں یہ سوال اٹھائے ہیں کہ کیا ہم جو تیل خرید رہے ہیں۔ وہ اصلی ہے؟ ذرائع کے مطابق جمعہ کی رات آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے رانی گنج تھانے کی پولیس نے قانونی ٹیم کے ساتھ اچانک چرچ پاڑا واقع مودی آئل مل پر چھاپہ مارا چھاپے میں فارچیون کمپنی کے سرسوں کے تیل کے 102 ٹن قبضے میں لے لیے گئے۔ یہ ٹن دراصل فارچیون برانڈ کے تھے لیکن ان میں بھرا ہوا تیل مقامی کوالٹی کا تھا جسے کمپنی کا ہونے کا دعویٰ کر کے مارکیٹ میں فروخت کیا جا رہا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ واقعہ کے دوران مل مالک موقع سے فرار ہو گیا۔ قانونی ٹیم کے ارکان کا دعویٰ ہے کہ مل جعلی تیل بھرنے کے لیے دو فارچیون آئل برانڈز کا استعمال کر رہی تھی اس سے صارفین آسانی سے اصل سمجھ کر خرید سکتے تھے۔ یہ سارا عمل غیر قانونی اور خلاف قانون ہے۔ مقامی بازار میں تلاشی لینے کے بعد، ٹیم نے پولیس کو معاملے کی اطلاع دی، جس سے رانی گنج پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر وکاش دتہ نے فوری کارروائی کی۔ سب انسپکٹر ایم ڈی پرویز کی سربراہی میں اسپیشل آپریشن کرتے ہوئے بڑی مقدار میں خوردنی تیل قبضے میں لے لیا۔ اب اس بات کی تحقیق کرنا کہ آیا تیل میں ملاوٹ ہے اور کیا یہ کھانے کے قابل ہے خاص طور پر اہم ہے بتایا جاتا ہے کہ رانی گنج کے علاقے میں ملاوٹ شدہ تیل کا کاروبار عروج پر ہے آپریشن کے بعد بھی نامعلوم وجوہات کی بناء پر حالات معمول پر آ جاتے ہیں جس کی وجہ سے بہت سے بے بس لوگ زہریلا تیل کھانے پر مجبور ہو جاتے ہیں دیکھنا یہ ہے کہ انتظامیہ کیا ایکشن لیتی ہے۔ اڈانی ولمار نے کہا کہ کمپنی جعلی مصنوعات کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہے اور صارفین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

# پراسرار طور پر لاپتہ نوجوان کی لاش برآمد

آسنسول: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) درگاپور شہر کے کوکواوان تھانہ کے تحت لیبر ہاٹ بستی کے قریب تالاب میں دو دن سے لاپتہ نوجوان 22 سالہ کرن چوہان کی لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بدھان نگر ضلع اسپتال بھیج دیا۔ اس کے بعد ڈاکٹروں نے لاش کو مزید پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ لیبر ہاٹ بستی کے رہائشی ادیش چوہان کا چھوٹا بیٹا کرن چوہان ایک پرائیویٹ فیکٹری میں کنٹریکٹ مزدور کے طور پر وہ کام کرتا تھا۔ 28 اکتوبر کی صبح وہ کسی کو بتائے بغیر گھر سے نکل گیا رات گئے تک واپس نہ آنے پر اہل خانہ کو شک ہوا اور انہوں نے اس کی وجہ تلاش کرنا شروع کر دی لیکن کوئی اطلاع نہ ملنے پر وہ تھانے گئے، جہاں انہوں نے گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ اس واقعے کے دو دن بعد صبح وہ کالونی سے متصل ڈی پی ایل کی دیوار سے لگی ہوئی پائی گئی۔ جھاڑیوں میں بیت الخلاء کے لیے گئے ہوئے لوگوں نے تالاب میں لاش دیکھ کر اہل علاقہ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی کرن کے گھر والے جائے وقوعہ پر پہنچے تالاب کے کنارے چپل دیکھ کر لاش کی شناخت کی اور پولیس کو واقعے کی اطلاع دی۔ متوفی کے بڑے بھائی سونو چوہان اور ترنمول کانگریس کے مقامی کارکن دیونارائن سنگھ نے بتایا کہ جسم کی گردن پر زخم کے نشانات کی بنیاد پر انہیں شبہ ہے کہ کسی نے اسے قتل کر کے تالاب میں پھینک دیا ہے۔ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ انہوں نے پولیس سے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق اسٹیشن ہاؤس آفیسر معین الحق نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ اس شخص کی موت تالاب میں ڈوبنے سے ہوئی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی وجہ معلوم ہو سکے گی۔

# بجلی اور پانی کے کنکشن کاٹے گئے تو ڈی ایس پی کے خلاف عوامی تحریک چلائی جائے گی

آسنسول: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) درگاپور لائسنس اونرز ایسوسی ایشن سمیت کئی شہری تنظیموں نے ڈی ایس پی انتظامیہ کی طرف سے جاری نوٹس کے خلاف ڈی ایس پی کی انتظامی عمارت (ٹی اے ویلڈنگ) کے سامنے زبردست احتجاج کیا۔ اس احتجاج کے دوران مظاہرین نے انسانی زنجیر بنا کر ڈی ایس پی کے حکم نامے کے خلاف احتجاج کیا بوندا باندی کے باوجود لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی اے زون اور وی زون کے علاقوں میں مظاہرین کا ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ سابق ملازمین اور ان کے اہل خانہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ تنظیم کے کارکنان بشمول سندیپ ناگ اور سپن کمار مکھرجی نے بتایا کہ درگاپور اسٹیل پلانٹ اور اے ایس پی کی طرف سے ہاؤسنگ لیز کے حوالے سے جاری کردہ نوٹس غلط ہیں۔ تنظیم ایسے نوٹس کو قبول نہیں کرے گی کسی بھی انتظامی حکم کو جاری کرنے سے پہلے، تنظیم کو اس سے ملنا اور اس پر تبادلہ خیال کرنا چاہئے انہوں نے وضاحت کی کہ اگر انتظامیہ تنقید کے بغیر کام کرتی ہے۔

کسی بھی سہ ماہی کا بجلی یا پانی کا کنکشن کٹ گیا تو عوامی تحریک شروع ہو جائے گی جس کی ذمہ داری انتظامیہ کو لینا ہو گی مکین انتظامیہ کے بقایا جات کی ادائیگی کے حق میں ہیں لیکن ایسا کرنے کے لیے انتظامیہ کو پرانے اصولوں پر عمل کرنا ہو گا نئے قوانین کا نفاذ اور فرمان جاری کرنا آمرانہ ہے یہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انتظامیہ کو سرکلر میں کئی قواعد میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہو گی اسپات انتظامیہ کا محکمہ میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹاؤن شپ میں سہولیات بحال کرنے میں ناکام ہے سب سے پہلے بستیوں میں ناجائز تجاوزات اور بجلی کے غیر قانونی کنکشنز کو ختم کیا جائے سہ ماہی کے نامزد افراد کو تسلیم کرنا ضروری ہے نوٹس جاری کر کے شہریوں کو ڈرانے دھمکانے کی کوششیں بند کی جائیں انتظامیہ کو سہ ماہی کی تجدید اور نامزدگی کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے مناسب طریقہ کار کو نافذ کرنا چاہیے۔

# غیر قانونی کان کنی نے ایک شخص کی جان لے لی جس سے موقع پر افراتفری پھیل گئی

آسنسول: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) جس شرح سے غیر قانونی کان کنی جاری ہے، کسی بڑے ناخوشگوار واقعے کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس کے باوجود ای سی ایل انتظامیہ لاتعلق رہی۔ یہ الگ بات ہے کہ ایس ایم ڈی ستیش جھا نے ان علاقوں کا اچانک معائنہ کیا اور عہدیداروں کو مختلف احکامات جاری کئے چیف سینئر سیکورٹی آفیسر میجر شردیندو تیواری نے بھی عجلت میں سیکورٹی حکام کی ہنگامی میٹنگ بلائی، لیکن نتیجہ کیا نکلا؟ اطلاع کے مطابق پنڈیشور پولیس اسٹیشن کے تحت سون پور بازاری علاقے میں کھلی کاسٹ کانوں میں غیر قانونی کان کنی کے دوران حادثہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں چنچنی نامی شخص کی موت ہو گئی بتایا جاتا ہے کہ ایک کول مافیا کمپنی کے تحت ایک شخص غیر قانونی طور پر کان کنی کر رہا تھا۔ کھدائی کے دوران حادثہ پیش آیا اور وہ شخص ملبے سے دب کر موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ ای سی این انتظامیہ اور کول مافیا کمپنی نے اس واقعہ کو چھپانے کی کوشش کی، لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ کر سکیں، بی جے پی لیڈر نے اسے فیس بک پر شیئر کر دیا اس کے آگے غیر قانونی کان کنی کے لیے بڑے، اچھی شکل کے گڑھے کھودے جا رہے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ان گڑھوں کے نیچے ای سی ایل بارودی سرنگیں چلاتا ہے جس میں روزانہ سینکڑوں مزدور کام کرتے ہیں اس سے کرپشن کے پیمانے کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس کوکری میں ہونے والی غیر قانونی کان کنی کے دوران اگر کسی دن کوئی بڑا حادثہ پیش آ جائے تو یہ کوئی بڑی بات نہیں ہو گی۔ ذرائع کے مطابق دوسری جانب سری پور کے علاقے میں سائڈنگ، بیگونیا او سی پی، گورانڈی او سی پی، موہن پورا او سی پی، سنگرام، اور چرن پورا او سی پی کے ساتھ ساتھ جھانجھرا ریلوے سائڈنگ پر بڑے پیمانے پر کوئلے کی چوری اور غیر قانونی کان کنی جاری ہے۔ دیہاتی کھلے گڑھوں کی کانوں کی طرف آتے ہیں، کوئلے سے بوریاں لوڈ کرتے ہیں، اور سائیکلوں پر کوئلہ مافیا کے ڈی پیز تک لے جاتے ہیں اس سلسلے میں ای سی ایل ہیڈ کوارٹر کے اعلیٰ افسران محض کاغذوں پر احکامات جاری کرتے ہیں اور معاملے سے ہاتھ دھو لیتے ہیں۔ چیف سیکورٹی آفیسر بھی اس معاملے سے پوری طرح غافل ہیں سوال یہ ہے کہ یہ کب تک جاری رہے گا؟ کب تک غیر قانونی کان کنی کے دوران غریب عوام کی قربانی دی جاتی رہے گی؟ کیا ای سی ایل کے کرپٹ اہلکار ایماندار افسران پر حاوی رہیں گے؟ کیونکہ کسی بھی ادارے کے تمام افسران کرپٹ نہیں ہوتے۔ کچھ بدعنوان ہیں جنہیں اعلیٰ حکام تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ اس سے وہ ایماندار افسران پر غلبہ حاصل کر سکتے ہیں اور انہیں کوئی موثر کارروائی کرنے سے روک سکتے ہیں۔

# بغیر رجسٹریشن کے کھلے عام ای رکشا بیچنے والوں کے خلاف ڈی ایم کو خط قانونی کارروائی کا مطالبہ

آسنسول: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) ان دنوں وی آئی این رجسٹریشن والے ای رکشے (ٹوٹو) کھلے عام چل رہے ہیں انتظامیہ کی جانب سے اس معاملے میں ٹھوس کارروائی نہ کرنے کی وجہ سے ای رکشہ بیچنے والوں کو حکومتی ضابطوں کے تحت کاروباری خسارے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ درگاپور کے ایک ای-رکشا ڈیلر گگندیپ سنگھ نے ضلع مجسٹریٹ کو خط لکھ کر اس معاملے میں کارروائی کا مطالبہ کیا ہے مسٹر سنگھ نے الزام لگایا کہ حکومت اور مقامی انتظامیہ کے درمیان ملی بھگت کی وجہ سے ای-رکشا رجسٹریشن میں قواعد کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں ٹوٹو فروخت کرنے والوں کو سزا کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے شکایت کنندہ گگندیپ سنگھ نے لکھا ہے کہ انتظامیہ کو اس معاملے میں سخت ایکشن لینا چاہیے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ایک درخواست دی گئی ہے اور تحریری شکایت کی کاپی جمع کرائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر رجسٹریشن اور کیو آر کوڈ کے ای رکشے کم قیمت پر مارکیٹ میں دستیاب کرائے جا رہے ہیں جنہیں عام شہری بغیر سوچے سمجھے خریدتے ہیں جس کا خمیازہ بعد میں انہیں بھگتنا پڑتا ہے۔ انتظامیہ غیر رجسٹرڈ ٹوٹوس ضبط کرے اور ان کے ڈرائیوروں اور مالکان کے ساتھ ساتھ انہیں فروخت کرنے والے دکانداروں کے خلاف قانونی کارروائی کرے سرکاری حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی تحقیقات کی جائیں گی اور مناسب کارروائی کی جائے گی۔

# رانی گنج کا 9 سالہ آیان شاہ 26 اکتوبر سے لاپتہ

آسنسول: یکم نومبر (عوامی نیوز سروس) 9 سالہ آیان شاہ گزشتہ ماہ اکتوبر 26 تاریخ کو رانی گنج کے وارڈ نمبر 35 کے تحت شہید نگر علاقے سے لاپتہ ہے۔ اس کے والد قیام الدین نے بتایا کہ ان کا بیٹا 26 تاریخ کو دوپہر 12 بجے سے لاپتہ ہے تب سے آج تک وہ اپنے بیٹے کی تلاش میں ہے اپنے بیٹے کی تلاش میں وہ رانی گنج سے آسنسول اور یہاں تک کہ کولکاتا گئے لیکن اب تک ان کے بیٹے کا کوئی سراغ نہیں ملا انہوں نے بتایا کہ اس بارے میں پولیس کو بھی آگاہ کر دیا گیا ہے قیام الدین نے بتایا کہ جس دن میرا بیٹا لاپتہ ہوا تو ہملوگ اسی رات کو رانی گنج تھانہ ایف ائی ار درج کرانے گئے تو مجھے ایک فارم دیا گیا کہ اسے پر کر کے لاؤ رات زیادہ ہو گئی تو 27 اکتوبر کو ایف ائی ار درج کرائی گئی لیکن اب تک ان کے بیٹے کا کوئی سراغ نہیں ملا جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان ہے قیام الدین نے بتایا کہ جب وہ رانی گنج اسٹیشن گئے اور سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھی تو اسے معلوم ہوا کہ 26 تاریخ کو اس کا بیٹا 26 تاریخ کو 1:40 بجے ٹرین میں سوار ہوا۔ فوٹیج دیکھنے کے بعد وہ آسنسول گئے اور آسنسول اسٹیشن پر فوٹیج کی جانچ کی اسے معلوم ہوا کہ اس کا بیٹا آسنسول سے اتر کر پلیٹ فارم نمبر 3 کی طرف چلا گیا ہے۔ تاہم، وہ تب سے لاپتہ ہے۔ لاپتہ بچے کے والد نے بتایا کہ جب وہ لاپتہ ہوا تو اس کا بیٹا پیلے رنگ کی فل پینٹ اور سفید شرٹ پہنے ہوئے تھا بچے کی والدہ افسانہ خاتون نے بھی بتایا کہ ان کا بیٹا 26 تاریخ سے لاپتہ ہے تاہم ابھی تک اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ وہ انتہائی پریشان ہے رو رو کر برا حال ہے۔ اس نے کہا کہ اگر اس کا بیٹا جلد نہ ملا تو وہ خودکشی کر لے گی آیان شاہ کے والد یومیہ اجرت کے مزدور ہیں بیٹے کی تلاش میں سرگرداں ہیں ایک طرف بیٹے کی گمشدگی اور دوسری طرف یومیہ اجرت کی مزدوری بھی نہیں ہو رہی قیام الدین نے کہا کہ میرے علاقے کے لوگ میرے ساتھ کھڑے ہیں مگر میرے بیٹے کا سراغ نہیں مل رہا ہے۔

# ہندوستان کے مشہور ٹینس کھلاڑی روہن بوپنّا نے ریٹائرمنٹ کا کیا اعلان، 2 دہائی پر مشتمل یادگار کیریئر ہوا ختم

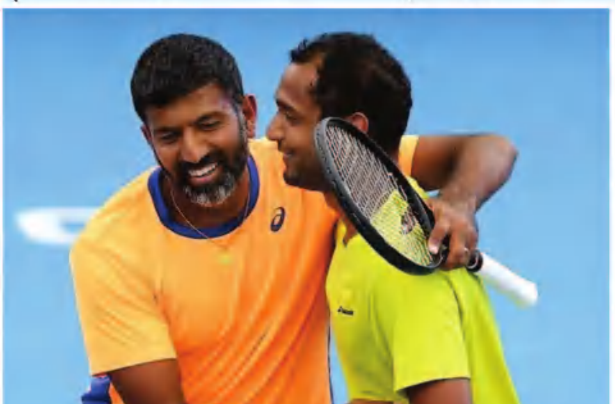

یکم نومبر: ہندوستان کے مشہور و معروف ٹینس کھلاڑی روہن بوپنا نے 22 سال کے شاندار کیریئر کے بعد پیشہ ور ٹینس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ ان کا آخری میچ پیرس ماسٹرس 1000 میں تھا، جہاں انھوں نے الیکونڈر بوبلک کے ساتھ ڈبلز مقابلہ کھیلا تھا۔ رواں سال کے شروع میں بوپنا نے ڈبلز ٹینس میں سب سے عمر دراز گرینڈ سلیم فاتح اور سب سے عمر دراز ورلڈ نمبر 1 بن کر تاریخ رقم کر دی تھی۔ روہن بوپنا نے سوشل میڈیا پر ایک جذباتی پوسٹ جاری کر اپنے ریٹائرمنٹ کی جانکاری دی۔ روہن بوپنا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی سبکدوشی کا اعلان کرتے ہوئے لکھا کہ 'آپ کسی ایسی چیز کو کیسے الوداع کہہ سکتے ہیں جس نے آپ کی زندگی کو معنی دیا ہو؟ ٹور پر 20 بے مثال سال کے بعد، اب وقت آ گیا ہے.. میں آ؟ فیشیل طور پر اپنا ٹینس ریکٹ چھوڑ رہا ہوں۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی نمائندگی کرنا ان کی زندگی کا سب سے بڑا اعزاز رہا ہے، اور جب بھی کورٹ پر قدم رکھا، اس پرچم، اس احساس اور اس فخر کے لیے کھیلا۔ بوپنا نے لکھا کہ ''میرا دل بھاری اور شکرگزار دونوں محسوس کر رہا ہے۔ ہندوستان کے ایک چھوٹے سے شہر کورگ سے اپنا سفر شروع کرنا، اپنی سروس مضبوط کرنے کے لیے لکڑی کے ٹکڑے کاٹنا، برداشت کی صلاحیت بڑھانے کے لیے کافی باغانوں میں دوڑنا اور ٹوٹے ہوئے کورٹ پر خوابوں کا پیچھا کرنا، دنیا کے سب سے بڑے کورٹ کی روشنی میں کھڑا ہونا، یہ سب غیر حقیقی لگتا ہے۔'' روہن بوپنا اپنے کھیل سے بہت جذباتی انداز میں جڑے ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''ٹینس میرے لیے صرف ایک کھیل نہیں رہا ہے۔ اس نے مجھے تب مقصد دیا جب میں گم ہو گیا تھا، تب طاقت دی جب میں ٹوٹ گیا تھا، اور تب بھروسہ دیا جب دنیا نے مجھ پر شک کیا تھا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''ہر بار جب میں کورٹ پر اترا تو اس نے مجھے عز، اٹھنے کا لچیلا پن، پھر سے لڑنے کا حوصلہ سکھایا۔ جب میرے اندر سب کچھ کہہ رہا تھا کہ میں نہیں کر سکتا اور سب سے بڑھ کر مجھے یاد دلایا کہ میں نے شروعات کیوں کی اور میں کون ہوں؟'' قابل ذکر ہے کہ 45 سالہ بوپنا نے اپنے کیریئر کا اختتام 2 گرینڈ سلیم خطابوں کے ساتھ کیا۔ 2024 آسٹریلین اوپن مینس ڈبلز (میتھیو ایبڈن کے ساتھ) اور 2017 فرنچ اوپن مکس ڈبلز (گیبریلا ڈابرووسکی کے ساتھ)۔ وہ 4 گرینڈ سلیم کے فائنل میں بھی پہنچے۔ 2 مینس ڈبلز میں (2020 یو ایس اوپن میں اعصام الحق قریشی اور 2023 یو ایس اوپن میں ایبڈن کے ساتھ) اور 2 مکس ڈبلز میں (2018 آسٹریلین اوپن میں ٹیمیا بابوس اور 2023 آ؟سٹریلین اوپن میں ثانیہ مرزا کے ساتھ)۔ بوپنا 2012 اور 2015 میں مہیش بھوپتی اور فلورن مرجیا کے ساتھ اے ٹی پی فائنلز کے فائنل میں بھی پہنچے تھے۔

# کرسٹیانو رونالڈو کا وقت ختم مگر جونیئر کرسٹیانو کا دور شروع

## اس جونیئر اسٹار نے اپنے کھیل سے سبھوں کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے

انتالیہ (ترکیہ)، یکم نومبر: پرتگالی سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو کا بڑا لڑکا اب خود بھی ایک بہترین فٹبالر بن چکا ہے اور اس نے پرتگال کی یو-16 ٹیم کی نمائندگی کی، کرسٹیانو رونالڈو کا 15 سالہ بڑا بیٹا کرسٹیانو دوس سانتوش جو کرسٹیانو کے نام سے جانا جاتا ہے اس نے پرتگال کی یو-16 ٹیم میں ترکیہ کے خلاف متبادل کھلاڑی کی حیثیت سے نمائندگی کی جو فیڈریشن کپ ٹورنامنٹ تھا جو ترکی میں کھیلا جا رہا ہے۔ نوجوان ونگر کرسٹیانو کو 90ویں منٹ پر فیلڈ کیا گیا اس وقت پرتگال کو ترکیہ کے مقابلے میں دو گول کی لیڈ حاصل ہو چکی تھی جب سموئیل تواریس اور رافیل کبریل نے گول اسکور کئے تھے۔ کرسٹیانو رونالڈو 25 سال قبل اسی فیڈریشن کپ میں نمائندگی کرتے ہوئے ابھرا تھا اور آج وہ دنیا کا امیر ترین فٹبالر ہے۔ پانچ مرتبہ بیلون ڈی اور ایوارڈ حاصل کر چکا ہے اور کلب سائیڈ سے 950 گول اسکور کر چکا ہے جبکہ پرتگال کے لئے انٹرنیشنل میچ کھیلتے ہوئے 174 گول کر چکا ہے اور یہ دونوں اسکور دنیا کے سب سے بڑے اسکور ہیں کرسٹیانو اس سے پہلے النصر کے یوتھ اکاڈمی میں سعودی عرب کے لئے کھیلتا تھا اور اسی کلب کی سینئر ٹیم میں اس کے والد کرسٹیانو رونالڈو بھی کھیلتے ہیں اسے بہترین انداز میں کھیلنے پر پرتگال کی جونیئر ٹیم یو-16 ٹیم کے لئے کال آیا تھا جب پرتگال کی یو-15 ٹیم کا چناؤ ہوا تھا۔ اب پرتگال کی یو-16 ٹیم کا مقابلہ ویلس اور انگلینڈ کے خلاف ہوگا۔ گزشتہ مئی 2025 میں جونیئر رونالڈو کو کروشیا میں کھیلنے کا موقع ملا تھا اور وہاں کی ٹورنامنٹ کے فائنل میں جونیئر رونالڈو نے دو شاندار گول اسکور کئے تھے اور پرتگال نے کروشیا کے خلاف 3-2 سے کامیابی حاصل کی تھی۔

اس وقت جبکہ دنیا کے نامور کھلاڑی لائنل میسی، کرسٹیانو رونالڈو، ہیری کین، محمد صلاح، کریم بن زماں اپنے کیریئر کے آخری دو میں پہنچ چکے ہیں ایسے میں اگلے دو سال کے دوران جونیئر کرسٹیانو ایک نئے اسٹار کی شکل میں ابھر کر سامنے آنے والا ہے۔

# دہلی کے شوریہ بھٹّا چاریہ نے پلے آف میں پونا کلب اوپن جیتا

پونے، یکم نومبر (یو این آئی) دہلی کے شوریہ بھٹا چاریہ، جو تیسرے راؤنڈ کے بعد دو شاٹ سے پیچھے تھے، نے آخری راؤنڈ کے لیے اپنی بہترین کارکردگی سنبھال رکھی تھی۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کے پہلے کے مضبوط دعویدار یووراج سندھو کو شکست دے کر پونا کلب گولف کورس میں کھیلے گئے ایک کروڑ روپے انعامی رقم والے ٹورنامنٹ پونا کلب اوپن 2025 کے پلے آف میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ شوریہ بھٹا چاریہ (64-67-63-69) نے آخری راؤنڈ میں سات انڈر 64 کا شاندار اسکور بنایا، جو دن کا بہترین اسکور تھا۔ انہوں نے کل 21 انڈر 263 کا اسکور حاصل کیا اور پھر پلے آف میں برڈی لگا کر یووراج سندھو کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ شوریہ کی اس سیزن کی دوسری اور مجموعی طور پر تیسری ٹرافی تھی۔ اس جیت سے انہیں 15 لاکھ روپے کا انعامی چیک ملا اور پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ میں ان کی چوتھی پوزیشن مزید مضبوط ہو گئی۔ اس سیزن میں ان کی کل کمائی 83,02,392 روپے ہو گئی ہے۔

یووراج سندھو (66-65-67-65)، جنہوں نے بھی 21 انڈر 263 کا مجموعی اسکور بنایا، نے چوتھے راؤنڈ میں 66 کا اسکور کیا، لیکن پلے آف میں پار اسکور سے ہار کر دوسرے نمبر پر رہے۔ یووراج کو 10 لاکھ روپے کا رنر اپ چیک ملا، جس سے انہوں نے پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ میں اپنے قریبی حریف ارجن پرساد پر 10 لاکھ روپے سے زائد کی برتری حاصل کر لی۔ 28 سالہ سندھو کی اس سیزن کی کمائی اب 98,67,200 روپے ہو گئی ہے۔ ویر اہلاوت اور شیوندر سنگھ سسودیا 12 انڈر 272 کے اسکور کے ساتھ مشترکہ طور پر تیسرے نمبر پر رہے۔ پونا کلب اوپن 2025 کی میزبانی پونا کلب گولف کورس نے کی، جسے مرکزی اسپانسرز وینکوب اور این ای سی سی کے علاوہ وینٹیو، ایس کے ایس فاسٹنرز، ایلیکا، مارول ریلٹرز، شبھن انویسٹمنٹس، ڈی ایف ایم سی، آٹومیک اور کائنیٹک نے سپورٹ کیا۔ نوووٹیل پونے نگر روڈ اس کا معاون شراکت دار ہے۔ پونے کے روہن ڈھول پاٹل نے مقامی پیشہ ور کھلاڑیوں میں ہفتے کی بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے چھ انڈر 278 کے اسکور کے ساتھ 14ویں مقام حاصل کیا۔

پلے آف ہول میں، یووراج ایک بار پھر فیئر وے سے چوک گئے اور صرف پار کھیل سکے، جبکہ دہلی کے 22 سالہ شوریہ بھٹا چاریہ نے ٹی سے گرین تک عمدہ کھیل پیش کیا اور فیصلہ کن برڈی لگا کر ٹرافی اپنے نام کر لی۔

# یانک سنر مسلسل 24ویں فتح کے ساتھ پیرس ماسٹرز کے سیمی فائنل میں داخل

پیرس، یکم نومبر (یو این آئی) دنیا کے دوسرے نمبر کے ٹینس اسٹار یانک سنر نے 2025 کے پیرس ماسٹرز میں اپنی شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے امریکی کھلاڑی بین شیلٹن کو 6-3، 6-3 سے شکست دے کر اپنے کیریئر میں پہلی بار سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔

انڈور ہارڈ کورٹ پر زبردست کھیل کا مظاہرہ کرنے والے اس اطالوی کھلاڑی نے اپنی فتحوں کا سلسلہ 24 میچوں تک پہنچا دیا ہے۔ ساتھ ہی وہ کارلوس الکاراز کے ٹورنامنٹ سے حیران کن طور پر جلد باہر ہونے کے بعد دنیا کے نمبر ایک درجہ پر پہنچنے کے اور قریب آ گئے ہیں۔

میچ کے بعد سنر نے کہا، 'یہ واقعی ایک مشکل مقابلہ تھا۔ بین کی زبردست سروس کے باعث موقع کم ملتا ہے، لیکن آج میری ریٹرن اچھی رہی'۔

پیرس میں سنر کا اب تک کا سفر ناقابلِ شکست رہا ہے۔ انہوں نے ایک بھی سیٹ نہیں گنوایا۔ ابتدائی مراحل میں وہ بیلجیئم کے زیزو برگس اور ارجنٹینا کے فرانسسکو سیرونڈولو کو سیدھے سیٹوں میں ہرا چکے ہیں۔

تازہ جیت کے ساتھ سنر کے اے ٹی پی لائیو رینکنگ پوائنٹس اب 10,900 ہو گئے ہیں، جب کہ الکاراز کے پوائنٹس 11,250 رہ گئے ہیں۔ اس طرح دونوں کے درمیان فاصلہ مزید کم ہو گیا ہے۔

# ہائلو اوپن 2025: اُنتی ہُڈا سیمی فائنل میں، لکشیہ سین اور دیگر ہندوستانی شٹلرز باہر

ساربرکین (جرمنی)، یکم نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی نوجوان بیڈمنٹن اسٹار اُنتی ہُڈا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہائلو اوپن 2025 کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی، جب کہ لکشیہ سین، آیوش شیٹی اور کرن جارج کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ 18 سالہ اُنتی، جو بی ڈبلیو ایف سُپر 500 ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچنے والی واحد ہندوستانی خاتون کھلاڑی ہیں، انہوں نے چینی تائپے کی چوتھے درجے کی کھلاڑی لِن سیانگ تی کو صرف 47 منٹ میں 20-22، 13-21 سے شکست دی۔

اب وہ فائنل میں انڈونیشیا کی اعلیٰ درجے کی کھلاڑی کُسوما وردانی کے خلاف میدان میں اتریں گی۔ یہ 2025 بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں اُن کا دوسرا سیمی فائنل ہے۔ اس سے قبل وہ تائپے اوپن سُپر 300 کے آخری چار میں پہنچی تھیں۔

مردوں کے مقابلوں میں، آیوش شیٹی، جو عالمی درجہ بندی میں 31ویں نمبر پر ہیں، فن لینڈ کے کالے کولجونن سے تین گیم تک چلے دلچسپ مقابلے میں 21-19، 12-21، 22-20 سے ہار گئے۔

دوسری جانب، لکشے سین کو دنیا کے 16ویں نمبر کے کھلاڑی، فرانس کے ایلکس لینئر کے ہاتھوں سخت جدوجہد کے بعد 17-21، 21-14، 15-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جبکہ، کرن جارج، جو کامن ویلتھ کھیلوں کے تمغہ یافتہ جارج تھامس کے بیٹے ہیں، انڈونیشیا کے دوسرے درجے اور 2018 ایشیائی کھیلوں کے چیمپیئن جوناتھن کرسٹی سے 10-21، 16-21 سے ہار گئے۔

# شریس آئیر کو سڈنی اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا

ممبئی، یکم نومبر (یو این آئی) بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آج ایک بیان میں تصدیق کی کہ 25 اکتوبر 2025 کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گئے ون ڈے میچ کے دوران پیٹ میں سنگین چوٹ لگنے کے بعد ہندوستانی بلے باز شریس آئیر کو سڈنی کے ایک اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق، شریس آئیر کو 25 اکتوبر کو آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میچ میں فیلڈنگ کے دوران پیٹ میں شدید چوٹ لگی تھی، جس سے ان کی تلی پھٹ گئی اور خون کا رساؤ شروع ہو گیا تھا۔ آپریشن کے بعد وہ رو بصحت ہو رہے ہیں۔ بی سی سی آئی نے اپنی پریس ریلیز میں کہا، "اس کے لئے ان کا مناسب علاج کیا گیا ہے۔ "بورڈ نے مزید بتایا کہ سڈنی اور ہندوستان کے ماہر ڈاکٹروں کے ساتھ بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم شریس آئیر کی صحت یابی سے مطمئن ہے۔ بیان میں کہا گیا، "اب ان کی حالت مستحکم ہے اور وہ تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم، سڈنی اور ہندوستان کے ماہرین کے ساتھ، ان کی صحت میں بہتری سے خوش ہے اور انہیں آج اسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ "بی سی سی آئی نے شریس کو بہترین علاج فراہم کرنے کے لیے سڈنی کے ڈاکٹر کوروش ہا کیگی اور ان کی ٹیم، ہندوستان کے ڈاکٹر دنشا پاردیوالا کا شکریہ ادا کیا۔ سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "شریس آئیر مزید کچھ دن سڈنی میں ہی رہیں گے اور جب انہیں سفر کے قابل قرار دیا جائے گا تو وہ ہندوستان واپس آئیں گے۔ " قابل ذکر ہے کہ ون ڈے سیریز کے دوران شریس آئیر کو فیلڈنگ کرتے وقت چوٹ لگی تھی، جب انہوں نے الیکس کیری کا شاندار کیچ پکڑنے کے لیے پیچھے کی طرف ڈائیو لگائی۔ اس کوشش کے دوران ان کی بائیں پسلی کے نیچے شدید چوٹ لگی۔ بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی میڈیکل ٹیم نے ڈریسنگ روم میں واپس آنے پر شریس کی بگڑتی حالت دیکھ کر انہیں قریبی اسپتال منتقل کر دیا۔

# انڈین بلے باز شریاس ایئر کی 'تلی کی چوٹ' کتنی خطرناک ہے اور کیا اس عضو کے بغیر زندہ رہنا ممکن ہے؟

انڈین کرکٹ ٹیم کے ون ڈے نائب کپتان شریاس ایئر کو آسٹریلیا کے خلاف تیسرے میچ کے دوران چوٹ لگنے کے بعد ہسپتال میں داخل کروایا گیا تھا۔

انھیں تلی کی چوٹ آئی تھی اور ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان کی حالت اب بہتر ہے۔

ایئر 34ویں اوور میں اس وقت زخمی ہوئے جب وہ الیکس کیری کو آؤٹ کرنے کے لیے

کیچ لینے کے لیے پیچھے کی طرف بھاگے اور بائیں جانب گر گئے۔

درد سے کراہتے ہوئے ایئر کا پہلے میدان میں علاج کیا گیا اور پھر ہسپتال لے جایا گیا۔

انڈین کرکٹ بورڈ بی سی سی آئی نے ان کی ٹیم میں واپسی کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی لیکن اتنا کہا ہے کہ ان کی حالت 'مستحکم' ہے۔

بی سی سی آئی نے پیر کو ایک بیان میں کہا کہ '25 اکتوبر 2025 کو سڈنی میں آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے شریاس آئر کو بائیں پسلی کے نچلے حصے میں چوٹ لگی۔'

بی سی سی آئی کا کہنا ہے کہ 'بعد میں انھیں مزید تشخیص کے لیے ہسپتال لے جایا گیا۔' بیان میں کہا گیا کہ 'سکین سے ان کی تلی میں چوٹ کا انکشاف ہوا، جس کا علاج کیا جا رہا ہے۔'

بیان میں مزید کہا گیا کہ 'ان کی حالت مستحکم ہے اور وہ ٹھیک ہو رہے ہیں۔'

بی سی سی آئی نے کہا ہے کہ میڈیکل ٹیم سڈنی اور انڈیا میں ماہر ڈاکٹروں کے ساتھ مشاورت کر رہی ہے اور ان کی چوٹ پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

'ٹیم انڈیا کے ڈاکٹر سڈنی میں شریاس کے ساتھ ہوں گے اور روزانہ کی بنیاد پر ان کی صحت کی بحالی کی نگرانی کریں گے۔'

### تلی کیا ہوتی ہے؟

تلی انسانی جسم کے بائیں حصے میں، پیٹ اور ڈایافرام (یعنی وہ پٹھا جو پھیپھڑوں کے بالکل نیچے ہوتا ہے) کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ سائز میں تقریباً ایک مٹھی کے برابر ہوتی ہے۔

تلی کا کام خون کو صاف کرنا، پرانے سرخ خون کے خلیوں کو ختم کرنا اور جسم کو انفیکشن سے بچانا ہے۔

یہ خون کے لیے ایک قدرتی فلٹر کا کردار ادا کرتی ہے جو خون کو بیکٹیریا، وائرس اور دیگر نقصان دہ عناصر سے صاف کرتی ہے۔ جب خون تلی سے گزرتا ہے تو سفید خون کے خلیے کسی بھی بیرونی جراثیم یا حملہ آور پر حملہ کر کے اسے ختم کر دیتے ہیں۔

یہ عمل ہمارے خون کو صاف رکھتا ہے اور جسم کو انفیکشن سے محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

سرخ خون کے خلیوں کی اوسط عمر تقریباً 120 دن ہوتی ہے جس کے بعد تلی انھیں توڑ دیتی ہے۔

ان خلیوں کے اجزا یا باقیات جسم کے دوسرے حصوں میں منتقل ہو جاتے ہیں، جہاں انھیں یا تو خارج کر دیا جاتا ہے یا سرخ خون کے نئے خلیوں کی تیاری میں دوبارہ استعمال کیا جاتا ہے۔

بچے کی پیدائش سے پہلے جنین (ماں کے پیٹ میں بچہ) اپنی تلی میں سرخ اور سفید خون کے خلیے بناتا ہے۔

پیدائش سے کچھ عرصہ پہلے تلی سرخ خون کے خلیے بنانے کی صلاحیت کھو دیتی ہے اور یہ ذمہ داری بون میرو (ہڈیوں کے گودے) کے پاس چلی جاتی ہے۔

کیا تلی کے بغیر بھی زندہ رہنا ممکن ہے؟

نیشنل ہیلتھ سروس (این ایچ ایس) کی ویب سائٹ پر تلی سے متعلقہ مسائل کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئی ہیں۔

این ایچ ایس کے مطابق تلی کے بغیر بھی زندہ رہنا ممکن ہے کیونکہ اس کے زیادہ تر کام جسم کے دوسرے اعضا انجام دے سکتے ہیں تاہم جن لوگوں کی تلی نہیں ہوتی وہ مختلف اقسام کے انفیکشنز کے لیے زیادہ حساس ہو جاتے ہیں۔

کسی چوٹ کے باعث تلی کو نقصان پہنچ سکتا ہے یا وہ پھٹ سکتی ہے۔ ایسا چوٹ لگنے کے فوراً بعد بھی ہو سکتا ہے اور کئی ہفتے گزرنے کے بعد بھی۔

این ایچ ایس کے مطابق، تلی پھٹنے کی علامات یہ ہیں:

بائیں پسلیوں کے پیچھے درد
چکر آنا اور دل کی دھڑکن تیز ہونا

تلی کا پھٹنا ایک طبی ایمرجنسی ہے کیونکہ یہ آپ کی زندگی کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔

چوٹ لگنے کے بعد تلی سوج کر بڑی ہو سکتی ہے۔ اس کا سائز دیگر وجوہات سے بھی بڑھ سکتا ہے لیکن تلی کے بڑھنے کی کوئی واضح علامات نہیں ہوتیں۔ پھر بھی درج ذیل علامات پر غور کرنا چاہیے:

کھانا شروع کرتے ہی پیٹ کا بھرا ہوا محسوس ہونا
بائیں پسلیوں کے پیچھے بے چینی یا درد
خون کی کمی (اینیمیا) اور تھکن
بار بار انفیکشن ہونا
آسانی سے خون بہنا

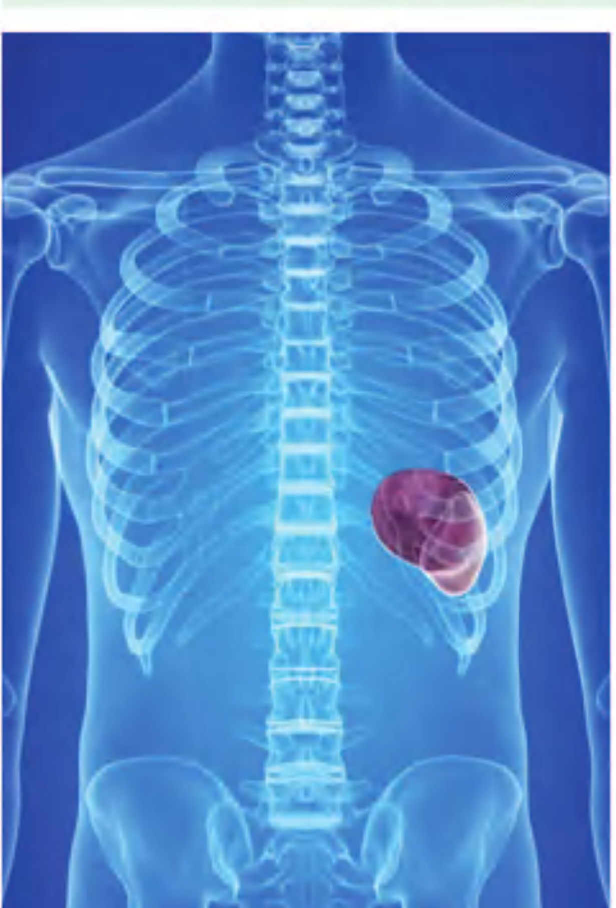

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 2nd November 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۲ رنومبر ۲۰۲۵ء

# ہندوستان اور جنوبی افریقہ کی نظریں تاریخ رقم کرنے پر

نئی ممبئی، یکم نومبر (یواین آئی) کھیل میں کچھ لمحات ایسے آتے ہیں جو مقابلے سے کہیں آگے نکل جاتے ہیں، ایسے لمحات فخر، میراث اور جیت سے بڑھ کر کچھ تخلیق کرتے ہیں۔ اتوار کو ڈاکٹر ڈی وائی پاٹیل اسپورٹس اکیڈمی میں ایسا ہی ایک لمحہ فلڈ لائٹ میں دیکھنے کو ملے گا۔

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیمیں جنہوں نے مستقل مزاجی اور ہمت کے دشوار گزار راستے پر چل کر اس ورلڈ کپ میں تاریخ رقم کی ہے، اب حتمی انعام یعنی آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 ٹائٹل کے لیے لڑیں گی۔ یہ صرف ایک اور فائنل نہیں ہے۔ یہ لچک، فنکارانہ اور پرسکون عزم کی انتہا ہے جس نے گزشتہ ایک دہائی میں خواتین کرکٹ کی شناخت بدل دی ہے۔ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف سنسنی خیز فتح کے بعد ہندوستانی خواتین ٹیم نے ایک بار پھر خوابوں کو جگا دیا ہے۔ جب انہوں نے نو گیندیں باقی رہتے 339 رنز کا ہدف حاصل کیا، تو یہ صرف ایک جیت نہیں تھی، یہ ایک اعلان تھا۔

جمیما روڈریگز نے پُرسکون اور متاثر کن انداز میں ناقابلِ شکست 127 رنز کی اننگ کھیلی، جس کی گونج ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ میں ہمیشہ سنائی دے گی۔

دوسری جانب، کپتان ہرمن پریت کور، جو جتنا جارحانہ تھیں، اتنی ہی پُر وقار، انہوں نے 88 گیندوں پر 89 رنز بنائے، ایک ایسے لیڈر کی طرح جو جانتا ہے کہ قسمت اُنہیں پکار رہی ہے۔ دونوں کے درمیان 221 رنز کی شراکت صرف اسکور بورڈ پر اعداد نہیں تھی، بلکہ صبر وتحمل، وضاحت اور ہمت کی علامت تھی۔ تب سے ہندوستانی ڈریسنگ روم میں جوش کی لہر دوڑ گئی ہے اور اس جوش میں یہ یقین چھپا ہے کہ اتوار شاید وہ دن ہو جب وہ اپنی سرزمین پر کپ اٹھائیں۔ اسمرتی مندھانا، بائیں ہاتھ کی شاندار بلے باز، جن کا بلا ناظرین کی تال پر ناچتا محسوس ہوتا ہے، اس ٹورنامنٹ کی سب سے جارح مزاج بلے باز رہی ہیں۔ 100 سے زائد اسٹرائیک ریٹ سے 389 رنز اور سب سے اہم، جب ضرورت ہو تب رنز بنائی ہے۔ اگر وہ ڈی وائی پاٹیل پر پھر سے چھا گئیں، تو شاید مقابلہ ہندوستان کے حق میں رہے۔

شیفالی ورما اپنی شاندار بیٹنگ سے ابتدا میں ہی رفتار قائم کرنے کی کوشش کریں گی، جبکہ رچا گھوش کے آخری لمحات کے جادوئی اسپیل نے ٹیم کی بولنگ لائن اپ کو ایسا خطرناک بنا دیا ہے جس سے ہر حریف لرزتا ہے۔ وہیں جنوبی افریقہ کا سفر بھی اتنا ہی خاص رہا ہے، ایک ٹیم جو کبھی قریبی میچوں میں ہار جاتی تھی، اب یقین کی دھن پر کھیل رہی ہے۔ کپتان لورا وولوارٹ نے اچھی بلے بازی کی ہے، 470 رنز، ہر شاٹ کسی ایک خاص مقصد کے ساتھ کھیلا گیا۔ ان کی شائستگی اور تحمل نے ایک پوری نسل کو متاثر کیا ہے۔

ان کے ساتھ تازمن برِٹس مسلسل کارکردگی دکھا رہی ہیں، جبکہ ماریزان کیپ، جو کبھی ہار نہیں مانتی، جنوبی افریقہ کے عزم واستقلال کی علامت ہیں۔

سیمی فائنل میں انگلینڈ کے خلاف ان کی پانچ وکٹوں کی کارکردگی محض جادو نہیں تھی، یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ اب یہ ٹیم دباؤ کے آگے نہیں جھکے گی۔ غور طلب ہے کہ ڈی وائی پاٹیل کے میدان میں کافی رن بننے کے امکان ہیں، وہیں میچ کے دوران بارش بھی کھیل میں خلل ڈال سکتی ہے۔ ہندوستان کے پاس گھریلو تماشائی ہوں گے تو جنوبی افریقہ کے پاس تاریخ لکھنے والی مضبوط خاموشی ہوگی۔ ایک ٹیم اپنی شاندار کہانی میں نیا سنہری باب جوڑنے کا خواب دیکھ رہی ہے تو دوسری اپنی تاریخ کا پہلا باب لکھنے کو پرعزم ہے۔ کل کا مقابلہ صرف صلاحیت کا نہیں ہوگا، یہ حوصلے کا ہوگا، یہ دیکھنے کا کہ روشنیوں میں سب سے آخر میں کون پلک جھپکاتا ہے اور جب دنیا دباؤ میں جھک رہی ہو تو کون اپنی تال برقرار رکھتا ہے۔

## سابق ٹینس اسٹار رافیل نڈال کا جاپان کے دورہ میں والہانہ استقبال

### 22 مرتبہ کے گرانڈ سیلام جیتنے والے نڈال اس جذباتی استقبال سے آبدیدہ ہوگئے

ٹوکیو، یکم نومبر: ٹینس لیجنڈ اسپینی رافیل نڈال جس نے 22 گرانڈ سیلام جیتا اور خاص طور پر فرنچ اوپین میں اپنی کارکردگی کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اس نے اپنی بیوی بچوں اور والدین کے ساتھ جاپان میں چھٹیاں منانے کے غرض سے ٹوکیوں میں قدم رکھا تو ہزاروں کی تعداد میں ان کے چاہنے والے گلدستے لے کر ایئرپورٹ کے باہر راستے کے دونوں اطراف میں کھڑے ہوگئے اور جب ایک کھلی

ہوٹل کے سوئیٹ میں ٹھہرایا اور ان سے کہہ دیا کہ آپ ہمارے مہمان ہو اور آپ کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔ نڈال نے اپنے ایکس ہینڈل میں لکھا کہ میں نے اپنے کیریئر میں 22 گرانڈ سیلام جیتا اور اربوں ڈالر روپے کمائے اور بہت ستائش ہوئی لیکن جس طرح سے استقبال میزبانی جاپان کے حکمرانوں کی طرف سے ملی وہ میں زندگی میں کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتا۔ نڈال کو آبدیدہ دیکھا

گاڑی میں انتہائی دھیمی رفتار سے گاڑی گزری تو دونوں اطراف سے گلاب کی پنکھڑیوں کی بارش ہوگئی اور اس کی پوری گاڑی گلاب کی پنکھڑیوں سے بھر گئی اور یہ منظر دیکھ کر رافیل نڈال بے حد جذبات ہوگیا اور کہا میں جاپان کے لوگوں کی محبت اور ان کے جذبات کو کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتا۔ خود جاپان کے اعلیٰ سرکاری حکمراں اور فوجی کمانڈر ان کے استقبال کے لئے ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ نڈال کو انہوں نے ایک بہترین فائیو اسٹار

گیا۔ نڈال نے ٹوکیو کا مشہور پگوڈا دیکھا اور اس پگوڈا کے باہر ہزاروں کی تعداد میں لوگ ان کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے کھڑے تھے۔ نڈال نے کہا کہ اگرچہ میں نے جاپان میں کبھی ٹینس کے کسی مقابلے میں حصہ نہیں لیا لیکن مجھے اندازہ نہیں تھا کہ میں یہاں اس قدر پاپولر ہوں۔ جاپان کی بہت ساری بڑی شخصیتوں نے نڈال کو قیمتی تحائف دیئے جس میں ایک گھڑی بھی شامل ہے جس کی قیمت انٹرنیشنل مارکیٹ میں دو کروڑ روپے ہے۔

## نیوزی لینڈ نے انگلینڈ کو دو وکٹ سے شکست دے کر سیریز میں کلین سوِیپ کیا

ویلنگٹن، یکم نومبر (یواین آئی) بلیئر ٹکنر (چار وکٹیں/ 18 ناٹ آؤٹ)، جیکب ڈفی (تین وکٹیں)، رچن رویندرا (46) اور ڈیرل مچل (44) کی شاندار کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے تیسرے ایک روزہ میچ میں انگلینڈ کو دو وکٹ سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز 0-3 سے اپنے نام کرلی۔ بلیئر ٹکنر کو ان کی عمدہ کارکردگی کے لیے پلیئر آف دی میچ اور سیریز میں 178 رنز بنانے والے ڈیرل مچل کو پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔ آج یہاں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آئی انگلینڈ کی شروعات بہت خراب رہی اور اس نے 10.1 اوور میں صرف 44 کے اسکور پر اپنے پانچ وکٹ گنوا دیے۔ جیمی اسمتھ (پانچ) اور جو روٹ (دو) کو جیکری فاکس نے آؤٹ کیا، جب کہ بین ڈکٹ (آٹھ)، کپتان ہیری بروک (چھ) اور جیکب بیتھل (11) کو جیکب ڈفی نے اپنا شکار بنایا۔ اس کے بعد جوز بٹلر اور سیم کرن نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں نے چھٹے وکٹ کے لیے 53 رنز کی شراکت داری کی۔ 22ویں اوور میں بلیئر ٹکنر نے سیم کرن (17) کو آؤٹ کرکے یہ پارٹنرشپ توڑی۔ اس کے بعد ٹکنر نے جوز بٹلر (39) کو بھی بولڈ کرکے پویلین کی راہ دکھائی۔ جیمی اوورٹن اور برائیڈن کارس نے ٹیم کا اسکور 160 تک پہنچایا۔ 32ویں اوور میں ٹکنر نے برائیڈن کارس (38) کو آؤٹ کیا اور اس کے بعد جوفرا آرچر (16) کو بھی اپنا شکار بنایا۔ 41ویں اوور میں مچل سینٹنر نے جیمی اوورٹن کو آؤٹ کرکے 222 کے مجموعی اسکور پر انگلینڈ کی اننگز کا خاتمہ کردیا۔ جیمی اوورٹن نے 62 گیندوں پر 10 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 68 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بلیئر ٹکنر نے چار، جیکب ڈفی نے تین اور فاکس نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ مچل سینٹنر نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ انگلینڈ کے 222 رنز کے جواب میں نیوزی لینڈ نے بیٹنگ شروع کی تو ڈیون کونوے اور رچن رویندرا نے پہلی وکٹ کے لیے 78 رنز جوڑے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804